# تجلیاتِ جعفر

آئمہ معصومینؑ کا پاکیزہ علم

مُصنف: بابر سُلطان قادری

مکتبہ روحانی
کاشانۂ زنجانی 125 ڈی۔ گلبرگ 2
آئینۂ قسمت نزد مین مارکیٹ۔ لاہور۔ کوڈ 54660

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

# تجلیاتِ جعفر

مُصنف

بابر سلطان القادری

[redacted]

قیمت [redacted] روپے

مکتبہ آئینۂ قسمت کاشانۂ زنجانی۔ ۱۲۵۔ ڈی۔ گلبرگ ۲۔
نزد مین مارکیٹ۔ لاہور

# جفارِ باکمال

لوگ مجھے بابائے جفر کہتے ہیں مگر میں اس نوعمر نوجوان جناب بابر سلطان القادری کی علمی رفعت سے اس قدر متاثر ہوں کہ خود ان سے تلمذ کا شرف حاصل ہونے پر فخر کرتا ہوں اور ان کی علمی رفعت کو سلام کرتا ہوں۔ میں یقین کرتا ہوں کہ اس جفار باکمال کا علم آئندہ نسلوں کو علم سے روشناس کرائے گا۔ یہ دعا دل کی گہرائیوں سے دیتا ہوں اور ان کی اس کتاب "تجلیاتِ جفر" کو دیکھنے کے بعد یہ چند الفاظ بے اختیار ہو کر لکھنے کو دل چاہا سو لکھ دیئے۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ:

؎ بزرگی باعقل است نہ بہ سال
توانگری بہ دل است نہ بہ مال

ناچیز
علامہ شاد گیلانی۔ شورکوٹ شہر

# اظہارِ خیال

پیر و مرشد قبلہ جناب بابر سلطان القادری مدظلہٗ کے نام نامی اسم گرامی سے کون صاحب علم واقف نہیں ہے۔ پیر و مرشد نے یہ کتاب لکھ کر طالبان علم جفر پر احسان عظیم فرمایا ہے میں امید کرتا ہوں کہ مجھ جیسے بہت سے لوگ اس علم سے آشنا ہوں گے جسے متقدمین قبروں میں لے گئے۔ یہ کتاب حقیقت میں آپ کو اصل علم جفر تک پہنچانے کا موجب بنے گی۔ والسلام۔

کمترین احقر
لیاقت اللہ قریشی الہاشمی۔ کراچی



# علمِ جفر

جناب بابر سلطان القادری زاد عزتکم حقیقتاً اس تعریف و توصیف کے مستحق ہیں جس کا متقدمین میں سے کوئی بڑے سے بڑا جفار مستحق ہو سکتا ہے یہ میرے عزیز ترین دوست ہیں اور اُن دنوں کے دوست ہیں جب میں نے ابھی نیا نیا اس علم میں قدم رکھا تھا۔

اس کتاب کو شائع کرواتے وقت میں انتہائی مسرت محسوس کر رہا ہوں کہ اللہ کریم نے اس علمِ عظیم کی اشاعت کا سہرا میرے سر باندھا ہے۔ یقیناً یہ کتاب اس علم کا صحیفہ ثابت ہو گی۔

والسلام
**سیّد انتظار حسین زنجانی**
ادارہ آئینہ قسمت۔ لاہور

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

کتاب : تجلیاتِ جفر
ناشر : مکتبہ آئینہ قسمت۔ کاشانۂ زنجانی ۱۲۵ ڈی گلبرگ ۲ نزد مین مارکیٹ۔ لاہور۔
مطبع : شاف پرنٹرز۔ ایبک روڈ۔ لاہور۔

farukhan

# بابر سلطان

بابر سلطان اک نوخیز نوجوان جفار ہے۔ اس کے علم میں وہ بانکپن ہے۔ جو اڑتے پرندوں کی ڈاروں میں ہوتا ہے۔

چوبیس پچیس سال کی عمر میں دنیا کا ایک منتخب عالم بن جانا اک حیرت انگیز بات ہے۔ اور یہ صرف عطائے وہبی ہے۔ اکتسابی صورت نہیں ہے بلکہ وہبی کیفیت ہے۔

یہ نوجوان جفار اس آن بان سے ماہر جفر ہے کہ ہم جیسے کہنہ مشق طالبان علم کو بھی رشک آنے لگا ہے۔

بابر سلطان کا یہ علمی ارتقا مجھے اس بات کی دلالت کرتا ہے۔ کہ اسے اور اس کے علم کو تائید ایزدی حاصل ہے۔ ابھرتے سورج کی کرنوں کی طرح روشن "دماغ جفار" علم سے کرکٹ کھیل رہا ہے دنیا مجھے بابا تے جفر کہتی ہے مگر بابر سلطان اس رفعت علم پر عمل پیرا ہے۔ جہاں میرے بھی تخیل علمی کے پر جلنے لگتے ہیں۔

جفر اس قدر مشکل موضوع ہے۔ جس کے سمجھے پر بڑے بڑے حسابدانوں کے چھکے چھوٹ جاتے ہیں۔ میرے پاس علم جفر پڑھنے کے لئے پڑھے لکھے لوگوں نے محنت کی ہے۔ اور بعض مواقع ایسے بھی آئے جہاں حساب پیچھے رہ جاتا ہے اور صرف وہب کی کیفیت استعمال ہوتی ہے۔ اور اس امر میں یہ بلند تعلیم یافتہ لوگ جفر سے دستبردار ہو جاتے ہیں۔ مگر حیرت و استعجاب



کا مقام یہ ہے کہ بابر سلطان جفر کے ایسے سینکڑوں امور پر مہارت تامہ رکھتا ہے جہاں ذہن کام نہیں دے سکتا۔ اس نوجوان ذہن پر اللہ کی رحمت ہے۔ کہ اس قدر اس مشکل علم پر مہارت تامہ اور عبور کاملہ رکھتا ہے۔ کہ خود علم جفر کو اس پر ناز ہے۔

آپ زیر نظر کتاب میں ایسے بیسوں مقامات سے گزریں گے۔ جن کے اخفاء کے لیے علمائے متقدمین نے عذاب اور تباہی کا خوف دلایا ہے۔ مگر علم کے حصول میں عذاب اور خوف کا یہ لفظ صرف بخل اور اخفائے راز کے لئے تھا۔ ورنہ حصول علم میں تو رحمت ہی رحمت ہے ایسے بیسوں مراحل آپ کو حل شدہ ملیں گے۔ جو علمائے متقدمین اپنی قبروں میں لے گئے بابر سلطان نے گویا قبروں میں دفن نکال کر عام کر دیا ہے۔ اتنی بڑی قربانی کرنا صرف بابر سلطان اور مجھ حقیر شاہ گیلانی کا ہی کام ہے۔ کہ جو بات کہنے کے قابل ہی نہیں تھی ہم نے چوک میں کھڑے ہو کر وضاحت سے بیان کر دی۔

بابر سلطان کا علم سخاوت سے بھی بڑا ہے۔ اور سخاوت علم سے بھی بڑی بات ہے۔ ان دونوں باتوں کی موجودگی میں بابر سلطان علم جفر کا امام بن کر رہ گیا ہے۔ آئندہ نسلیں اس کو ہمیشہ یاد رکھیں گی۔ اور اس نے یہ کتاب شائع کر کے ابدی زندگی کا سرٹیفکیٹ لے لیا ہے۔

اس نوجوان سخی عالم کے حق میں میرے دل میں جو عزت ہے۔ وہ اللہ ہی جانتا ہے اور دعا دم بدم ہر تن موئے نکلتی ہے۔ کہ اللہ پاک اس کے علم کو ہمیشہ زندہ و تابندہ رکھے۔

شاہ گیلانی
شورکوٹ شہر

tarukhan

# پیش گفتی

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ　　کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ　　صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ

صد شکر ہے اس ذات پاک کا جس نے بندہ کو اپنی صورت پر بنایا (خلق آدم علی صورتہ) اور پھر اسے وہ تمام علم دیدیا جو فقط اسی کا حق تھا۔ اور کوئی مخلوق اس علم کی متحمل نہ ہوسکی۔

علم آدم الاسماء کلھا

اسی ذات کے نام سے اس کتاب کی ابتدا ہے اور صد ہزار درود ہے اس ذات پاک پر جو رؤف و رحیم ہے اور نور مجسم ہے۔

لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ الرَّحِیْمٌ



علم جفر ایک قدیم علم ہے۔ اور حضور سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ و علی مرتضیٰ پر یہ علم مکمل ہوا اور اس کے بعد آپ کے اصحاب میں منتقل ہوا اپنی حیثیت میں یہ ایک مکمل علم ہے۔ جو کسی دوسرے علم کا محتاج نہیں بلکہ باقی سب علوم عقلیہ و نقلیہ میں اس کا دخل ہے۔

فی زمانہ کتب جفر جو موجود ہیں ان میں اکثر خرافات ہیں اور اس کے سوا کچھ نہیں ہے۔

حقیقت خرافات میں کھو گئی
یہ امت روایات میں کھو گئی

دائرۃ انظاریہ اور کئی قسم کی اوٹ پٹانگ کتب آپ کو ملیں گی مگر ان کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ میں نے زیر نظر کتاب میں جفر کی چند اقسام پر قلم اٹھایا ہے۔ اور مختصراً مگر جامع پیرایہ میں اس علم کو نقل کیا ہے۔ زمانہ کی رفتار کے مطابق اس کی امثال اردو میں حل کی ہیں۔ اور اسے قابل فہم بنایا ہے۔ اس کتاب کو نین حصص میں لکھا گیا ہے۔ تین اقسام کے قواعد اس میں درج ہیں۔

۱۔ مبتدی جفاران کیلئے　　جن کے لئے لفظ جفار اچھا نہیں لگتا بلکہ طالب علم جفر مبتدی

۲۔ متوسط جفاران کے لئے ایسے قواعد ہیں، جو　　نہ زیادہ مشکل ہیں نہ ہی آسان۔

۳۔ منتہی جفاران کے لئے۔ اس میں ایسے قواعد دیئے ہیں۔ جو اپنی

ان چھ اقسام کے علاوہ نہیں تھا۔ دراصل یہ وہ اقسام تھیں جو بہت مشکل تھیں اور لوگ انہیں سمجھ نہیں رہے تھے۔ اس لئے اپنی طرف سے مفروضوں کی بنا پر سمجھتے سمجھتے اس میں غلطیاں پیدا کر دی تھیں۔ اسی لئے حضرت منصور بغدادیؒ کو خیال پیدا ہوا کہ ان کو منضبط کیا جائے۔ ان میں سے ہر قسم اولیاء اللہ کے سینوں میں محفوظ تھی۔ انہوں نے ان اقسام کو بالتصریح بیان کیا اور ہر قسم کے ساتھ منسلک دیگر اقسام کو بھی وضاحت سے بیان کیا۔ چونکہ یہ علم محدود نہیں اور اللہ کی دین ہے جسے چاہے دے دے۔

اولیاء اللہ نے ریاضتیں کیں اور صاحب کشف ہو گئے یا پھر خدا کی طرف سے ہی انہیں کشف عطا ہوا۔ اور علم محدود بھی نہیں تھا۔ خداوند عالم نے ان کو وقتاً فوقتاً بذریعہ کشف وہ اقسام بھی تعلیم کیں جو اس وقت ضبط تحریر میں نہ آئیں تھیں اور ایسا جفر دیا جو اس زمانے میں کسی کے پاس نہ تھا۔ آج بھی اگر کوئی شخص مراقبہ میں اپنی ذات کے تصور میں اس حد تک گم ہو جائے کہ اس پر فنا کی حالت طاری ہو جاتے اور شہود حاصل ہو تو اس پر بھی علم جفر حسب استعداد منکشف ہو جاتا ہے۔ لیکن یہ وہ علم ہوتا ہے۔ جو قبل ازیں بھی کسی پر وارد ہو چکا ہے لیکن اولیاء اللہ کو ایسا علم بھی ملا جو قبل ان کے فقط حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کے اصحاب پر بھی وارد ہوا ہوتا ہے۔ علم جفر کے حصول کے دو طریق ہیں۔

۱۔ کسبی

۲۔ وہبی



۱۔ کسبی۔ علم کے لئے بندہ کو بہت محنت کرنا پڑتی ہے اور کتابوں وغیرہ سے مدد لینا پڑتی ہے استادوں کی خدمت کرنا پڑتی ہے۔ بہت سے لیٹروں سے لٹنا پڑتا ہے۔ مایوس اور ناکام ہونا پڑتا ہے۔ مگر جب قوت ارادی پختہ ہو اور مسلسل جدوجہد ہو تب ہی کہیں جا کر حاصل ہوتا ہے۔ بعض اصحاب نے اسے سیکھتے سیکھتے عمر گنوا دی اور آخر میں حسرت سے مر گئے۔

۲۔ وھبی۔ وہب ہونا وھاب سے ہے۔ اور تمام انبیاء کرام کے حق میں لفظ وھب ہی استعمال ہوا ہے۔ کیونکہ وہب حقیقی انہیں کا حق ہے۔ بہرحال ہم وہب کی شرح نہیں کرتے فقط اتنا عرض کر دیں کہ وہب کی کئی اقسام ہیں۔ جن میں سے ایک اولیاء اللہ کی ارواح سے بذریعہ خواب یا کشف القبور کے ذریعے یہ علم حاصل کیا جاتا ہے۔ یا پھر اگر کوئی کامل ہو تو چند سیکنڈ میں ایک توجہ سے یہ علم عطا کر دیتا ہے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ کشف کھل جاتا ہے۔ اور شرح صدر بھی ہو جاتا ہے۔ علم خود بخود آ جاتا ہے۔ کوئی معلم سوائے علیم کے نہیں ہوتا۔

دعاگو!

بابر سلطان

# معاون کتب

ذیل میں چند کتب کے نام لکھ رہا ہوں ان کتب سے کچھ نہ کچھ استفادہ اس کتاب کے لکھنے میں حاصل کیا گیا ہے۔

| نام کتاب | نام مصنف | نام کتاب | مصنف |
|---|---|---|---|
| رسالہ فی الجفر | امام احمد رضا بریلویؒ | مرصدی اسنیٰ | منصورؒ ابن فارسی |
| رسالہ علم الجفر ابیض | محمود شیرانی | درۃ الذکیہ | منصورؒ ابن عربی |
| سر الاخبار | طوخی فلکی | مصباح الرموز اسرار الکنوز | منصورؒ ابن عربی |
| کشف الاخبار | امام خمینی | دلائل البرہان | برہان الاعرفؒ |
| کشف الحقیقت | عبدالکریم ابراہیم جیلیؒ | مقصد اقصیٰ | فارسی 〃 |
| زائرجات واشرف المربعات | امام غزالیؒ | قوت الحروف | قاسم بن احمد اللہؒ |
| اسرار جفر | نصیر الدین طوسی | کوکب الدریہ | عربی 〃 |
| قوانین تکوین | محی الدین ابن عربیؒ | صفحات القرآن | فراز الدین کبیر سواتیؒ |
| فصوص الحروف | عبداللہ قرطبیؒ | کتاب طئی الاسرار | عربی 〃 |
| نصوص الانوار حرفیہ | ابوالخیر رابعؒ | انسان کامل | عبدالکریم ابراہیم جیلیؒ |
| سر الاسرار | منصورؒ ابن حلاج بغدادی | قرص الشمس فی بیان الحروف | حضرت عمر بن الفارض الحوریؒ |
| بحر الوقوف علم الحروف | منصورؒ ابن عربی | کشف المکنون | مکرم علی معظم |



| نام کتاب | مصنف | نام کتب | مصنف |
|---|---|---|---|
| عرب المعرب | عبدالکریم جیلیؒ | علوم سری | ابو معشر فلکی عربی |
| عنقائے معرب | 〃 | توضیح الافلاک | اکرام الدین رلتانی |
| عنقاء معرب | شیخ محی الدین ابن عربی | الکہف والرقیم | عبدالکریم ابراہیم جیلیؒ |
| نصائب المنصب فی علم الانسب | رکن الدین جونشی وجفار ہندی | الجفر والجامع | منصور حلاج بغدادیؒ |
| | | الجفر البسائط | بابا ستیل ہندی |
| علم اللوح فی عمل القلم | فرقان الدین معلم | دست تجیب جفر | |
| کشف الکنوز | ارباب الدینؒ | معانی الاعداد | جمشید بصریؒ |
| منتہی الکمال | عبدالعزیز پرہاروی | ارواح تسعہ | فخر الدین رازیؒ |
| ارواح مکنون | حضرت حسنین کانتوریؒ | اسرار اشکواۃ | علامہ زرقانیؒ |
| جفر الجامع | حضرت محمود دہدارؒ | لمعۃ السیارگان | منصور حلاج بغدادیؒ |
| مخزن الحروف | نصیر الدین سیوطیؒ | مدارج البروج | علامہ زرقانیؒ |
| الجداول الجفریہ | امام احمد رضا بریلویؒ | کتاب جفر | جمشید بصریؒ |
| الوسائل رضویہ | 〃 | کشف الابدال فی علم الاحوال | ابو عمرو ابن ہمدانی |
| مخزن الیمیاء | حافظ سدید الدین تونسویؒ | لاریب | ابو محمد رویمؒ |
| حقائق الیقین | حضرت بایزید بسطامیؒ | حق الیقین | 〃 |
| علم جفر جامع | حضرت بایزید بسطامیؒ | یقین من الحروف | احمد بن النطاکیؒ |
| خلاصۃ المستوفرہ | حضرت محی الدین ابن عربیؒ | | |

| نام کتاب | مصنف | نام کتاب | مصنف |
|---|---|---|---|
| نقط المحیط فی حل الوسیط | ابن جریم ابوالحسن نورالدین علی | القلم والحروف | شیخ ابو محمد عبدالرزاق کاشی |
| مدارج توکل | یوسف بن حسین | جبر و قدر | امام احمد بن صالح بن شافی جیلی |
| احوال یوم الدین | محمد علی حکیم ترمذی | رسالۂ سر | شیخ شہاب الدین عمر سہروردی |
| لطائف النجوم | جمال الدین محمد بن یزدان | المحفوظ | شیخ ابوالبرکات علی بن غانم |
| مراۃ الاحوال | ابوبکر واسطی | تغییرات عناصر من احوال زمان | شیخ فصیل بن شیخ احمد صرصری |
| کنز المخفی | بایزید بسطامی | | |
| اعیان ثابتہ | ابونصر سراج | علم الحقائق | شیخ علی بن ہیتی |
| معارف بشریہ | بشر جہر | عالم سکر فی بیان صحو | شیخ ابوالقاسم ہزان |
| تصحیح العقائد | حاتم اصم | محکم حکمت | ابواسحاق ابراہیم بن سعید رازی |
| مفاخر الجفر | شیخ عبدالقادر جیلانی مؤلف امام محمد عبداللہ ذیابی | کمال اترا المحیط فی نقاط الوسیط | ابوعبداللہ محمد بن خضر موصلی |
| معلم زائرجہ بر بعات جفریہ | موفق الدین ابن | شرح البحرین لیلقین | ابوالحسن علی بن احمد بن وہب ازدی |
| انواع الزائرجہ | شرف الدین الجبرتی مرشد عبدالکریم | الروح | شیخ ابوالمظفر منصور بن مبارک واسطی |
| مستوی الرحمن | شیخ عبدالمظفر ہمعصر جیلانی | تائید من اللہ | 〃 |
| روح القدس | امام فخرالدین رازی | اقراء اللفظ الجفریہ | 〃 |
| سدرۃ المحیط | شیخ عمر کیمانی | علم الروحانیہ | 〃 |
| منازل مجد | شیخ ابومحمد صالح مغربی دکالی | اعمال عن التحصیل الجفر | 〃 |



# باب اوّل

## تعارفِ جفر

علمِ جفر ایک قدیم علم ہے بعض تنگ نظر حضرات اسے ایک خاص حد تک مقید متصور کرتے ہیں۔ جو بالکل غلط ہے۔

علمِ جفر کی اصل تاریخ ادوار کے لحاظ سے تو میں اپنی کتاب "الجفر الجامع" میں بیان کروں گا۔ فی الحال اتنا بتا دینا کافی سمجھتا ہوں۔ کہ علمِ جفر دورِ یونان سے بھی کئی ہزار سال قبل موجود تھا۔ مگر اس کی ہیئت اس وقت یہ نہ تھی جو اب ہے، علمِ جفر کے دو حصے مشہور ہیں۔

علم الاخبار ــ یعنی خبریں لینا بذریعہ مستحصلۂ جفر اس اخبار کے بھی دو حصے ہیں۔ ایک مستحصلاتِ خفیہ ایک خبریہ اور دوسرا حصہ علم الآثار جس میں نقوش وعملیات تیار کر کے سیارگان کے اثرات کو مقید کیا جاتا ہے۔ اور عملیات کے ذریعے ان اثرات کو مجتمع کر کے بوقت ضرورت کام میں لایا جاتا ہے اس کتاب میں ہمارا موضوع مستحصلاتِ خبریہ ہیں۔ یہ مستحصلات بہت مشکل بھی ہیں۔ اور بہت آسان بھی۔

دراصل یہ ایک ایسا موضوع ہے. جس میں سوال کو مخصوص طریقے سے الفاظ میں بند کیا جاتا ہے. جب تک سوال کی بندش صحیح نہ ہوگی. جواب درست نہ آئے گا. چنانچہ اس کے لئے آپ اردو کی کتب کا اور گرائمر وغیرہ کا مطالعہ کریں تاکہ سوال کی بندش درست ہو سکے. پھر جب سوال قائم کر لیا جاتا ہے. تو سوال کے حروف پر مختلف قوانین کے تحت عمل کیا جاتا ہے. جن سے حروف ہر عمل پر اپنی ہئیت بدلتے رہتے ہیں. آخر کار ایک ایسی سطر ظاہر ہوتی ہے. جس میں حروف اس منزل پر پہنچ جاتے ہیں. کہ سوال کے حروف جواب کے حروف میں ڈھل جاتے ہیں. اور یہی ہمارا مقصد ہے. پھر جب ان حروف کو آپس میں مربوط کیا جاتا ہے تو بامعنی الفاظ بنتے ہیں. اور پھر ایک فقرہ کی صورت میں ہمیں ہمارے سوال کا جواب مل جاتا ہے. کتاب میں ہم اسی سطر سوال سے سطرِ جواب پیدا کرنیوالے کلیات پر بحث کریں گے تاکہ عوام تک درست اور مستند کلیات پہنچ جائیں.

حکماء کا قول ہے. کہ

سطر سوال میں ہی سطر جواب پوشیدہ ہوتی ہے مگر وہ کئی حجابات کے اندر ہوتی ہے. اسے ظاہر کرنے کے لئے حکماء نے بذریعہ حکمت علمیہ بہت سے قواعد وضع کئے ہیں ہم اس کتاب میں حکماء کے انہی قواعدِ جفریہ کو بیان کریں گے.

والسّلام :

بابر سلطان



# مستحصلہ ابو طالبی

مستحصلہ ابو طالبی کے بہت سے طریق ہیں کم و بیش اکیس مشہور طریقے ہیں. ایک طریقے کو جناب شاہ گیلانی صاحب نے اپنی کتاب سرِ غیب میں بیان کیا ہے. یہ قاعدہ ہیں کشف الاخبار میں بھی دیکھا اور کئی جفر کی نایاب کتب میں بھی درج پایا. ہر کتاب میں الگ الگ طریق سے یہی قاعدہ درج ہے ہم بھی اسے مقبولیت کی وجہ سے اپنی کتاب میں چند امثال کے ذریعے وضاحت اور مختلف انداز سے بیان کرتے ہیں.

اور میں ان کتب کے نام درج کرتا ہوں جن سے استفادہ کے بعد ہم نے اس قاعدہ کی تصحیح کی اور اسے عمدہ انداز اور آسان پیرائے میں درج کر رہے ہیں.

۱ــ کشف الاخبار

۲ــ کشف الحقیقہ حضرت عبد الکریم جیلیؒ

۳ــ فصوص الحروف از عبداللہ قرطبیؒ

۴ــ فصوص الانوارِ حرفیہ از ابوالخیر رابع

۵ــ قوانین تکوین از رسائل ابن عربی بخط عربی یونیورسٹی مصر

۶ــ دلائل البرہان از حضرت برہان الدین عرفؒ

۷ــ قوت الحروف از قاسم بن عبداللہ بن عبدالکریم ہندی مابعد عربی

۸ــ صفحاتِ قرآن از طرازالدین کبیر سواتیؒ

۹ــ قرصِ الشمس فی بیان الحروف از حضرت عمر بن الفارض الحوی

کتابیں تو بہت ہیں مگر حوالہ کے لئے یہ مشہور کتب بھی بہت ہیں۔ ان تمام کتب کے مطالعہ کے بعد جو طریقہ میں منتخب کر پایا ہوں۔ وہ بیان کر رہا ہوں بغور مطالعہ کریں۔ انشاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔

یہ ایک ایسا طریقہ ہے جو کئی طریق کا جامع ہے۔ انشاء اللہ بہت ہی عجیب وغریب جوابات سے نوازے گا۔ اللہ آپ سب کے اندر اسے سمجھنے کا فہم پیدا کرے۔

قواعد کو غور سے پڑھ لیں اور غور سے دیکھ کر عمل کریں

## طریقہ : شرح مداخل اربع

اوّل اعداد سوال حاصل کریں۔ بذریعہ ابجدِ قمری یہ مدخل کبیر ہے۔ دوئم مدخل وسطِ کا طریقہ یہ ہے کہ مدخل کبیر کے مآت ہنوز برقرار رکھئے



یعنی مآت کی جگہ پر۔ اور اعداد احاد وعشرات اور الوف کو جمع کریں اور ایک عدد احاد بنا کر لکھیں۔

مثلاً ــ عدد کبیر ۵۶۱۷ ہے تو مدخل وسیط بنانے کے لئے ۶ درجہ مآت پر قائم رہے گا۔ اور ۱۷ ــ ۵ کو جمع کریں گے۔ ۷+۱+۵ = ۱۳ اب چونکہ مآت پر ۶ ہے تو ۱۳ کے آگے ۶ لکھیں گے۔ عدد وسیط بن جائے گا۔ جو ۶۱۳ ہے۔ اس مدخل کو وسیط مجموعی بلامرتبہ کہتے ہیں۔

اب اس سے مدخل وسیط کبیر حاصل کرنا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ مدخل کبیر کے الوف کو مآت کرے۔ اور مآت کو عشرات کرے اور اعداد احاد و عشرات کو بدرجہ احاد شمار کرے اور عدد جمع کرے۔

مثلاً ــ ہمارے پاس مدخل ۵۶۱۷ ہم نے ۵ کو الوف ہے مآت خیال کیا اور ۶ جو کہ مآت ہے کو عشرات خیال کیا ۱۷ جو کہ احاد وعشرات ہیں کو جمع کیا تو ۸ ہوا۔ اب اس ۸ کو عدد عشرات یعنی ۶ میں جمع کیا ۱۴ ہوئے اب ۵ کو برقرار رکھ کر ۱۴ کو آگے لکھا تو مدخل وسیط کبیر یہ ہوا

۵۱۴

مدخل اصغر ۴ ــ اس کا طریقہ یہ ہے کہ مدخل وسیط کو احاد تک لاتے۔ مثلاً ــ ہمارا جمل ۵۱۴ ہے جمع کیا تو ۱۰ ہوا۔ پھر جمع کیا ۱+۰ = ۱ ہوا۔ ہمارا مدخل کچھ یوں ہوئے غور کریں۔

مدخل کبیر : ۵۶۱۷

مدخل وسیط مجموعی بلامرتبہ : ۶۱۳

اب ایک نقشہ بنائیں جس میں حروف کے مطابق خانے ہوں اور اوپر سے نیچے پندرہ سطور ہوں۔

# استخراج حروف محوّر

جب سوال تحریر کریں تو دیکھیں کہ آج دن کیا ہے۔ تاریخ ماہ و سنہ کیا ہے مثلاً پنجشنبہ سہ جمادی الاول سنہ

اعداد ۱۲ + ۴ + ۶۵ + ۱۴۶ + ۱۴۰۵ = ۲۰۲۸ مجموعہ

ان اعداد کو بدرجہ احاد شمار کیا۔ ۸ + ۲ + ۰ + ۲ = ۱۲ اب اس کو بدرجہ احاد کیا تو ۲ + ۱ = ۳ ہوا۔ اب تیسرا حرف ابجد قمری میں خ ہے۔ پھر دیکھیں کہ ساعت کیا ہے۔ مثلاً دوسری ساعت ہے۔ تو حرف ب لکھا۔ پھر طالع وقت دیکھیں وہ کیا ہے۔ مثلاً جوزا ہے۔ اس کے عدد (۳ + ۶ + ۷ + ۱ = ۱۷) تو سترھواں حرف ابجد قمری میں ف ہوا

اس عمل سے مندرجہ ذیل حروف محور ملے۔ خ ب ف

اب چوتھا حروف حاصل کرنے کے لئے چار بار قرآن حکیم کو فال کی نیت سے کھولیں مثلاً پہلی بار کھولا اور پہلے صفحہ کا پہلا حرف ن ہے دوسری بار کھولا تو ا ہے۔ تیسری بار قرآن کھولا تو پہلا حرف د ہے۔ چوتھی بار م ہے اب ان سب کو لکھا تو ن ا د م اعداد = ۹۷ ہیں۔ ان کو بدرجہ احاد کیا تو (۷ + ۹) = ۱۶ سولھواں حرف ع ہے۔ اب حروف محوّر یا



مدخل کبیر وسیط : ۵۱۴

مدخل اصغر : ۱

# تشریح بیان نسبت اربعہ

اس قاعدہ میں اضراب کا طریقہ مختلف ہے۔ جسے ہم وضاحت سے بیان کرتے ہیں۔

۱۔ **نسبت تداخل** : اگر ایک کمتر عدد دوسرے عدد اکثر کو ایک بار یا چند بار ختم کرے تو ان دونوں کو تداخل کہتے ہیں۔ مثلاً عدد کمتر ۲ ہے۔ اور عدد اکثر ۶ تو ۶ کو ۳ بار ختم کرتا ہے۔ اور عدد ۸ کو ۴ بار اور عدد ۱۰ کو ۵ بار۔ اسی طرح اگر عدد ۳ کمتر ہے۔ اور اکثر ۶ ہے۔ تو عدد ۳ عدد ۶ کو ۲ بار ختم کرتا ہے۔ اور عدد ۹ کو ۳ بار الخ اس نسبت کو نسبت تداخل کہتے ہیں۔

۲۔ **نسبت متوافق** : اس سے مراد ایسا عدد ہے جو کمتر ہو اور عدد اکثر کو تمام نہ کر سکے۔ اور کوئی تیسرا عدد ایسا ہو۔ جو اس کمتر کو بھی ختم کر دے اور عدد اکثر کو بھی ختم کر دے۔ مثلاً ہمارے پاس عدد کمتر ۴ ہے۔ اور عدد اکثر ۱۰ ہے۔ اب ۴ عدد ۱۰ کو ختم نہیں کر سکتا۔ پھر ہم نے کسی ایسے عدد کی تلاش کی جو ان دونوں کو ختم کر دے تو ہمیں عدد ۲ ملا جو عدد ۴ کو ۲ بار ختم کرتا ہے۔ اور عدد ۱۰ کو ۵ بار

ختم کرتا ہے. مثلاً عدد کمتر ۶ ہے اور اکثر ۹ ہے. اب ۶ چونکہ ۹ کو ختم نہیں کرسکتا. اب ہم نے کوئی ایسا عدد تلاش کیا جو ان دونوں کو ختم کردے تو ہمیں ۳ عدد ایسا ملا جو ان دونوں کو ختم کرسکتا ہے. یعنی یہ دونوں اس پر پورے تقسیم ہوجاتے ہیں. عدد ۶ کو عدد ۳ دو بار ختم کرتا ہے. اور ۹ کو ۳ بار ختم کرتا ہے. اس نسبت کو نسبت متوافق کہتے ہیں.

۴ — **نسبت متباین** : نسبت متباین اس کو کہتے ہیں. کہ نہ کمتر عدد اکثر کو تمام کرسکے اور نہ کوئی تیسرا عدد ایسا ہو جو دونوں کو ختم کرسکے سوائے ایک عدد کے. اس کی مثال یوں ہے کہ مثلاً عدد ۸ اور عدد ۱۳.

اب کوئی دوسرا ایسا عدد نہیں جو ان دونوں کو فنا کرسکے. یا یہ دونوں اس پر پورے تقسیم ہوسکیں. پھر ہم نے ۱۳ کو ۸ پر تقسیم کیا باقی ۵ بچے پھر ۸ عدد کو ۵ پر تقسیم کیا باقی ۳ بچے. ان چاروں مداخل سے مندرجہ ذیل حروف بنے.

۷ ۱ ۶ ۵ " ۳ ۱ ۶ " ۴ ۱ ۵ ۱ "

ز ی خ ھغ ج ی خ د ی ث ا

اب ان سب حروف کو ملفوظی کریں.

ز ی اخ ا ھ ا غ ی ن ج ی م ی ا خ

د ا ل ی اث ا ا ل ف



حروف صفحہ یہ ہوئے (ج ب ف غ) اب ان کو بدرجہ احاد شمار کریں

ج ب ف غ

۳ + ۲ + ۸ + ۷ = ۲۰

بیسواں حرف ت ہے. یہ حرف حاصل الصفحہ ہے اسے نگاہ میں رکھیں تمام مستحصلہ اسی سے حل ہوگا.

پھر ۵ کو ۳ پر تقسیم کیا باقی ۲ بچے پھر ۳ کو ۴ پر تقسیم کیا باقی ۱ بچا.

یا مثلاً عدد کمتر ۳ اکثر ۵ یا ۷ لیں ان اعداد کو آپس میں باہم ضرب دیا جاتا ہے. جیسے ۳ × ۵ = ۱۵ - ۳ × ۷ = ۲۱ الخ

۴ — **نسبت متماثل** : نسبت متماثل اس کو کہتے ہیں کہ دونوں عدد ایک طرح کے ہوں. مثلاً ۳ - ۳ - ۴ - ۴ اسی طرح کے دیگر تو ان میں سے ایک عدد کو لے لیا جاتا ہے.

## طریقہ استعمال نسبت

اب دیکھنا یہ ہے کہ ان اعداد کو یا اضراب اور نسبتوں کو ہم مستحصلہ کے اندر کیسے استعمال کریں. اساس و نظیرہ میں جیسا کہ ہم آگے بیان کریں گے.

۱ — اگر ہر دو حروف متداخل ہوں. تو حرف کے کمتر عدد کو لینا چاہیے اور اس کے عدد تحریر کریں.

۲ — اور اگر دونوں حروف متوافق ہوں تو جو عدد دونوں کے اعداد

کو تمام کرے اس کو دونوں کے ساتھ ضرب دیکر عدد لیں.

۳ــ اور اگر حروف متباین ہوں تو دونوں حروف کے اعداد کو باہم ضرب دیکر حاصل ضرب کو لکھیں.

۴ــ حروف متماثل ہو تو دونوں میں سے ایک عدد لکھ لیں.

# امثال اضراب

اب ہم ان چاروں نسبتوں کی امثال دیتے ہیں. تاکہ آپ بخوبی سمجھ سکیں. کہ اس بیان سے ہماری کیا مراد ہے اور شک وشبہ مٹ جائے مثلاً مکتر عدد ۲ ہے. اور زیادہ عدد ۶ ہے. تو چونکہ ۶ دو پر تقسیم ہو جاتا ہے. اس لئے اس کو تداخل کہیں گے. اور اعداد ۲ کو لے لیں گے

۲ــ **مثال متوافق** : عدد مکتر ۴ اور عدد اکثر ۶ ہے. تو چونکہ ۶ عدد ۴ پر تقسیم نہیں ہوتا. لیکن یہ دونوں عدد ۲ پر تقسیم ہو جاتے ہیں. اسی لئے متوافق ہے.

۱ــ دیکھا کہ ۲ عدد ۴ کو ۲ بار ختم کرتا ہے.

اور عدد ۶ کو ۳ بار ختم کرتا ہے.

اب ان دونوں کو یعنی ۲ × ۳ کو باہم ضرب کیا تو ۶ ہوا. اسے لکھینگے

اب مثلاً عدد مکتر ۶ ہے اور اکثر ۱۵ ہے. غور سے دیکھا تو عدد ۳ پر یہ دونوں تقسیم ہوتے ہیں.



۳ × ۶ = ۲ بار تمام کرتا ہے.

۳ × ۱۵ = ۵ بار تمام کرتا ہے.

اب مخرج اعداد ۲ اور ۵ ہوئے. ان کو آپس میں باہم ضرب کیا تو ۲ × ۵ = ۱۰ عدد حاصل ہوا. اسے لکھ لیں گے. اسی طرح دونوں سے جو عدد برآمد ہوا اسے لکھ لیں.

۳ــ **مثال متباین** : عدد مکتر ۴ اور اکثر ۵ ہے.

۴ × ۵ = ۲۰ عدد ہوا یعنی یہ ایسے اعداد ہیں جن کو آپس میں ضرب دے کر لکھا جاتا ہے.

۴ــ **مثال متماثل** : مثلاً ۴ ، ۴ ہیں تو دونوں میں سے ایک لکھیں گے. ۲ ــ ۲ ہے تو دونوں میں سے ایک ۲ لکھیں گے

ان اضراب کو بمعہ امثال ہم نے بالوضاحت سمجھا دیا ہے. اور اس میں کوئی سقم باقی نہیں چھوڑا ہے اسی اضراب کے طریقہ کو جناب شاد گیلانی صاحب نے اپنی کتاب **سرِ غیب** میں بیان کیا ہے. اور موصوف نے بہت محنت کر کے ان اضراب کا ایک نقشہ ترتیب دیا ہے. لیکن چونکہ اس نقشہ میں بہت غلطیاں ہیں. ہم یہ نہیں کہیں گے کہ علامہ موصوف نے غلط بیانی کی ہے لیکن دراصل بات کچھ یوں معلوم ہوتی ہے کہ موصوف تک ایسی کتاب پہنچی جس میں اضراب کو غلط بیان کیا گیا تھا. یا پھر سمجھ میں غلطی ہو گئی. جس سے نقشہ اضراب میں بہت سی غلطیاں ہو گئیں.

اگرچہ ہم نے وضاحت سے امثال دیگر تمام اضراب کو سمجھا دیا ہے.

لیکن پھر بھی ہم بہتر خیال کرتے ہیں کہ ان اضراب کا صحیح نقشہ آپ کے لئے تیار کرکے شائع کر دیں جو اغلاط سے پاک ہو۔ اسی نقشہ میں ۱۔ متداخل ۲۔ متوافق ۳۔ متباین ۴۔ متماثل تمام کو ملحوظ رکھ کر اضراب دی گئی ہیں۔

# نقشہ انسبات

| اعداد | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ |
| ۲ | ۲ | ۴ | ۶ | ۲ | ۴ | ۲ | ۱۴ | ۲ | ۱۸ |
| ۳ | ۳ | ۶ | ۳ | ۱۲ | ۱۵ | ۳ | ۲۱ | ۲۴ | ۳ |
| ۴ | ۴ | ۲ | ۱۲ | ۴ | ۲۰ | ۶ | ۲۸ | ۴ | ۳۶ |
| ۵ | ۵ | ۱۰ | ۱۵ | ۲۰ | ۵ | ۳۰ | ۳۵ | ۴ | ۴۵ |
| ۶ | ۶ | ۲ | ۳ | ۶ | ۳۰ | ۶ | ۴۲ | ۱۲ | ۶ |
| ۷ | ۷ | ۱۴ | ۲۱ | ۲۸ | ۳۵ | ۴۲ | ۷ | ۵۶ | ۶۳ |
| ۸ | ۸ | ۲ | ۲۴ | ۴ | ۴۰ | ۱۲ | ۵۶ | ۸ | ۷۲ |
| ۹ | ۹ | ۱۸ | ۳ | ۳۶ | ۴۵ | ۶ | ۶۳ | ۷۲ | ۹ |

اس نقشہ سے حاصل ضرب معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مثلاً آپ کا عدد ۴ ہے اور دوسرا عدد ۳ ہے۔ تو اوپر سے عدد ۳ کو دیکھا۔ اور پہلو میں عدد ۴ ان دونوں کے اتصال خانہ میں جو عدد درج ہو اسے لکھیں۔



مثال میں پہلو میں عدد ۴ کے بعد ۲۴ [۱۲] یعنی اوپر سے تین عدد کے نیچے اور ۴ عدد کے سامنے عدد ۱۲ ہے۔ اسی طرح ۵ اور ۷ کے مقام اتصال پر ۳۵ ہے۔ اور ۷ اور ۷ کے اتصال پر ۷ ہے۔ اسی طرح آپ نقشہ سے بآسانی اضراب دے سکتے ہیں۔

اب ہم نے آپ کو طریقہ اضراب اور حروف اساس کو حاصل کرنا۔ اور حروف محور یا حروف صفحہ اور حروف حاصل الصفحہ معلوم کرنے کا طریقہ وضاحت سے بیان کر دیا۔ کیونکہ مستحصلہ کا تمام تر دارومدار انہی چیزوں پر ہے۔ ہم نے ان اضراب اور دیگر مداخل وغیرہ کو اسی لئے عام فہم انداز میں پیش کیا ہے کہ آج تک جس میں اس مستحصلہ کو لکھا۔ اس کی ان مشکل گھتیوں کو حل نہ کیا گیا بلکہ انہیں مزید الجھا دیا گیا

اب چونکہ میرے خیال میں یہ تمام قاعدے حل ہو چکے ہیں اس لئے اس کو عام فہم اور سادہ پیرائے میں بیان کر رہا ہوں میرا مقصد اس قاعدے کو آسان بنانا ہے اب معلوم نہیں کہ میں اس مقصد میں کس حد تک کامیاب ہوتا ہوں۔ اب میں سارے مستحصلہ کو ترتیب وار سطور کی صورت میں تحریر کرتا ہوں تاکہ بخوبی ذہن نشین ہو سکے۔"

# ترتیبِ سطور مستحصلہ ابوطالبی

سطر اول اساس :

سطر اول میں تمام حروف زبر و بینات لکھیں یعنی وہ حروف جو کہ مداخل اربع سے حاصل ہوتے ہیں ان کو ایک سطر میں لکھ لیں اور انہیں خانہ بندی کر کے لکھیں پھر اوپر سے نیچے پندرہ سطور بنائیں جسکی پہلی سطر یہی ملفوظی حروف ہوں انہیں حروف اساس کہتے ہیں۔

سطر دوئم نظیرہ :

دوسری سطر میں حروف اساس کو نظیرہ دیں جو اس کتاب میں جابجا درج ہے اور عام مستعمل ہے۔

سطر سوئم نسبت اساس :

یہ اس طرح ہے کہ غور سے دیکھیں کہ سطر اساس میں پہلا اور دوسرا حرف کون کونسا ہے اور ان کے عدد ایقع کو مدنظر رکھکر یہ دیکھیں کہ ان میں متداخل کی نسبت ہے توافق کی متبائن یا متماثل کی جو بھی نسبت ہو اس سے حاصل شدہ عدد تیسری سطر میں لکھیں۔

مثلاً اساس : ک ا ف ظ ا غ ی ن

نظیرہ : ذ س ج م س ن خ غ

نسبت اساس : ۲ ۸ ۲ ۱ ۹ ۷ ۲ ۸ ۲ ۱ ۰ ۵ ۱



شرح اس کی یہ ہے کہ پہلا حرف ک اساس میں ہے جس کے عدد ۲ ہیں۔ اور اساس کا دوسرا حرف ا ہے جس کا عدد ایک ہے۔ اب ۲ × ۱ = ۲ چونکہ یہ متبائن ہیں اس لئے حاصل ضرب ہی آئے گا۔ اسی طرح دوسرا حرف آ نسبت اعداد آ کے آ اور ف کا ۸ ۱ × ۸ = ۸ چونکہ نسبت متبائن کی ہے۔ الخ اور اسی طرح تیسری سطر تمام کی امید ہے۔ بخوبی سمجھ گئے ہوں گے۔

سطر چہارم نسبت نظیرہ :

سطر اساس پر جو عمل کیا ہے۔ وہی عمل سطر نظیرہ پر کریں۔ یعنی نظیرہ کے پہلے حرف کو دوسرے سے ضرب دیں دوسرے کو تیسرے سے الخ

سطر پنجم تعدیل اولیٰ :

ہمارے پاس چار سطور ہو چکی ہیں اب پانچویں سطر یوں پیدا کریں گے کہ سطر سوئم کے نسبتِ اساس کے حاصلہ اعداد کو اور سطر چہارم نسبت نظیرہ کے حاصلہ اعداد کو آپس میں نفی کریں گے۔ جو عدد چھوٹا ہو اسے بڑے سے نفی کر دیں اور اگر برابر اعداد ہوں تو جمع کر دیں۔ مثلاً

۱ اساس = ک ا ف ظ ا غ ی ن

۲ نظیرہ = ذ س ج م س ن خ غ

۳ نسبتِ اساس = ۸۲ ۲۷ ۱۹ ۱ ۵ ۱۰

۴ نسبت نظیرہ = ۳۴۲ ۱۲ ۳۰ ۳۰ ۶ ۷

۵ تعدیل اولیٰ = ۵۴۰ ۳۶۰ ۲۹ ۲۹ ۱ ۳

سطر ششم نسبت اساس و نظیرہ :

یہ سطر اس طرح پیدا ہوتی ہے۔ کہ جیسے ہم نے پہلے صرف اول کو دوئم سے ضرب کیا تھا اور دوئم کو سوئم سے۔ مگر اس میں اس طرح سے ضرب کرنا ہے کہ جو عدد نسبتِ اساس سے حاصل ہُوا۔ اسے نسبت نظیرہ کے عدد سے ضرب کریں۔ اور اس ضرب سے جو عدد حاصل ہو اسے الگ لکھتے جائیں یہ سطر نسبت اساس و نظیرہ ہے۔ بعض محققین نے اسے "نسبت نوح" لکھا ہے اور بعض اسے "نسبت تنزلیہ" بھی لکھتے ہیں۔ اور صاحب کشف المکنون نے اسے "نسبت تخلیق" اور صاحب سرّ الاخبار نے اسے "نسبت تثلیث" لکھا ہے۔ الجدِ قمری کو بعض اصحاب الجد نوحی کہتے ہیں۔ کیونکہ اس کی ترتیب کا آغاز تقریباً حضرت نوح علیہ السلام کے دور میں ہو چکا تھا۔

اور غالباً نسبتِ تنزلیہ اسے اس لئے کہتے ہیں کہ حضرت نوح علیہ السلام کی تبلیغ میں آپ لوگوں کو تنزلیہ کی دعوت دیتے تھے اسی لئے لوگ کم اسلام لائے یا دینِ حق لائے مگر برخلاف اس کے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تنزلیہ و تشبیہہ کی طرف بلایا۔ اسی لئے اسلام اتنی جلدی پھیلا۔



# اصطلاحاتِ جفر

ہر علم کی کچھ اصطلاحات ہوتی ہیں۔ جفر کی اصطلاحات بہت زیادہ ہیں۔ مگر اس کتاب میں ہم چند اصطلاحات بیان کریں گے۔ تاکہ قارئین اس کتاب کو بخوبی سمجھ سکیں۔ اور انہیں سمجھنے میں دقت پیش نہ آئے۔

## ۱۔ ضربِ شبکہ

بعض جگہ لکھا ہوتا ہے۔ کہ ان اعداد کو ان اعداد میں بطریق شبکہ ضرب دیں۔ تو اس ضرب کا طریقہ یہ ہے کہ جن اعداد کو ضرب دینی ہو ان کو نیچے کی مثال کے تحت شبکہ کے اوپر لکھ لیں اور جن سے ضرب دینی ہو انہیں شبکہ کے پہلو میں لکھ لیں اور خانہ وار ضرب دیں مثال سے واضح ہو گا۔

مثلاً اعداد : ۱ ۲ ۳ ۴ کو ہم نے ۲ ۳ ۴ ۵ سے ضرب دینی ہے۔ (جو شکل بنے گی وہ اگلے صفحے پر دیکھیں) یہ ہوئی ضرب شبکہ شرح اس کی یہ ہے کہ پہلے خانہ میں اوپر کی طرف ① عدد لکھا ہے اور پہلو میں پہلا عدد ② ہے۔ ۱ × ۲ = ۲۔

ہم نے پہلے خانہ میں اوپر کی جانب عدد ۲ لکھ دیا اور نیچے اس کا

حرف (ب) اسی ترکیب سے ضرب پر غور کریں۔

## ضربِ شبکہ

| | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | ب ۲ | د ۴ | و ۶ | ح ۸ |
| ۳ | ج ۳ | د ۶ | ط ۹ | ب ی ۱۲ |
| ۴ | د ۴ | ح ۸ | ب ی ۱۲ | د ی ۱۶ |
| ۵ | ھ ۵ | ی ۱۰ | ہ ی ۱۵ | ک ۲۰ |

## ۲۔ صدر موخر، موخر صدر

صدر موخر کا مطلب یہ ہے، جو سطر حاصل ہو۔ اس کو اس طرح ترتیب دیں کہ سب حروف کی نشست بدل جائے۔ سوائے پہلے کے اسے تکسیر قطبی بھی کہتے ہیں۔ اس میں پہلا حرف قائم رکھا جاتا ہے۔ اس کے بعد آخری حرف لکھ دیا جاتا ہے۔ پھر پہلے کے بعد کا پھر آخری کے بعد کا حرف لکھ دیا جاتا ہے۔

مثال اس کی یہ ہے۔

ترتیب : ۱ ۳ ۵ ۷ ۹ ۱۰ ۸ ۶ ۴ ۲

سطر : ا ب ج د ہ و ز ح ط ی

صدر موخر : ا ی ب ط ج ح د ز ہ و

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰



موخر صدر اس کے برعکس ہے یعنی پہلے آخری حرف پھر پہلا پھر آخری پھر پہلا،

مثلاً ترتیب : ۲ ۴ ۶ ۸ ۱۰ ۹ ۷ ۵ ۳ ۱

سطر : ا ب ج د ہ و ز ح ط ی

موخر صدر : ی ا ط ب ح ج ز د و ہ

## ۳۔ جمل کبیر یا مدخل کبیر

اسے **جمل جامع** یا **جامع زبر و بینات** یا **جامع صغیر و وسیط** بھی کہتے ہیں۔

بعض اسے یوں کہتے ہیں۔ کہ زبر اور بینات حروف کے اعداد کو جمع کرنے کا نام جمل کبیر ہے۔ اور بعض صرف اعدادِ حروفِ سوال کو بذریعہ ابجد قمری یا دیگر کسی دائرہ سے لینے کو بھی جمل کبیر ہی کہتے ہیں۔ مگر ان میں فرق یہ ہے کہ اول الذکر جو طریقے ہے وہ تو ہے جمل کبیر اور ثانی الذکر مدخل کبیر ہے۔ یہ دونوں درست ہیں مگر ہر کوئی اپنی فہم کے مطابق حل کرتا ہے۔

## جمل اکبر

مطلوبہ حروف کو عربی عدد میں لکھ کر اس کے مکتوبی حروف کے اعداد کو جمع کرنے کا نام جمل کبیر ہے۔ دوائر کے ضمن ابجد عربی عددی آئے گی۔

## جملِ وسیط اور مدخلِ وسیط

جمل وسیط سوال یا جن حروف کا حاصل کرنا ہو۔ اس کے حروفِ زبر کو ترک کر کے حروفِ بینات کے اعداد حاصل کرتے کو کہتے ہیں۔

اور مدخل وسیط عداد کا وہ مدخل ہے۔ جو مدخل کبیر سے حاصل ہو۔ اس کے حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مدخل کبیر کے مرتبۂ احاد کو مرتبہ عشرات میں جمع کریں اور باقی اعداد کو بالترتیب لکھ دیں۔ مثلاً ۲ ۴ ۵ ۶ مدخل کبیر ہے تو مدخل وسیط یہ ہوگا۔ ۶ ۵ ۶

## ۵۔ جملِ صغیر اور مدخلِ صغیر

جمل صغیر حاصل کرنے کے لئے یوں عمل کیا جاتا ہے۔ کہ دو ہم عدد حروف میں سے پہلے حرف کے عدد زبر اور دوسرے کے بینات کو جمع کریں اس طرح پوری سطر پر عمل کریں۔ جو اعداد حاصل ہوں گے۔ یہی جمل صغیر ہے۔ (حروف زبر و بینات کی اصطلاح آگے آئے گی) مدخل صغیر مدخل وسیط کے مجموعہ کو پہلے کی طرح مرتبہ احاد کو عشرات میں ضم کر دیں تو مدخل صغیر حاصل ہوگا۔ مثلاً ہمارے پاس مدخل وسیط ہے: ۶ ۵ ۶۔

تو اس کا مدخل صغیر = ۱۷ ہوگا۔ یعنی ۶ + ۵ = ۱۱۔ اس کا حاصل ۶ میں جمع کیا تو ۱۷ ہوا۔

## ۶۔ جمل اصغر یا مدخل اصغر

جمل اصغر حاصل کرنے کے لئے حروف احاد کو ترک کر دیا جاتا ہے یعنی



اس میں ا سے ط تک کے اعداد نہیں لیتے جاتے بلکہ ی سے ع تک کے عدد شمار ہوتے ہیں۔ اور عدد جمل صغیر حاصل کرنے کا طریقہ یوں ہے کہ جو عدد حرف کا حاصل ہوا اس عدد کو ۹ پر تقسیم کر دیں۔ یاد رہے کہ مرتبہ عشرات کو نو پر تقسیم کریں جو عدد باقی بچے احاد سے اسی مرتبہ کا حرف لے لیں۔ اور دوسری بار ۱۲ پر تقسیم کریں اور حرف لے لیں اسی ترتیب کے ساتھ عمل کر کے جمل اصغر حاصل کیا جاتا ہے۔ اور مدخل اصغر حاصل کرنے کے لئے مدخل صغیر کے اعداد کو اگر احاد و عشرات کے درجات موجود ہوں تو آپس میں ضم کر کے ایک عدد پیدا کریں۔ اگر نہ ہوں تو اسی عدد مدخل صغیر کو دوبارہ لکھ دیں۔ مثلاً ہمارے پاس مدخل صغیر ۱۷ تھا۔ تو ہم نے ۱ اور ۷ کو جمع کیا تو ۱ + ۷ = ۸ مدخل اصغر ہوا۔

قارئین یہ مداخل اجمال کی جو امثال اور تعریف اصطلاحاً میں نے کی ہے۔ اس کا بہت کم صاحبان کو علم ہے۔ کیونکہ وہ جمل اور مدخل میں کوئی فرق محسوس نہیں کرتے۔

## ۷۔ زبر و بینات

حروف جس طرح بولے جاتے ہیں۔ ان کو ملفوظی کہتے ہیں۔ پھر ان کی آگے تین اقسام ہے پہلے ملفوظی یعنی الف جیم دال وغیرہ اور جن حروف کو ادا کرنے میں اول و آخر حرف ایک جیسا ہو ان کو مکتوبی کہتے ہیں۔

مثلاً نون، میم، واؤ۔ اور جو حروف بولنے میں دو حرفی ہوں ان کو

مسروری کہتے ہیں۔ مثلاً با تا ثا حا وغیرہ اب زبر اور بنیات کا اصول غور سے پڑھیں ہر حرف کا پہلا حرف زبر اور دوسرے خواہ ایک ہو یا دو بنیات کہلاتے ہیں۔ ( ا ل ف ) میں ( ا ) زبر ہے۔ اور ( ل ف ) بنیات ہیں۔ الخ

## ۸۔ کسورات حرفی کامل

کسورات کی بہت سی اقسام ہیں۔

مگر اس مختصر کتاب میں ہم صرف دو طریق بیان کریں گے۔ ایک تو بذریعہ جدول سمجھائیں گے۔ جو دوائر کے ضمن میں آئے گی اور دوسری اس طرح ہے۔ کہ حرف کو کامل رہنے دیا جائے یعنی ناقص نہ کیا جائے اور حرفی طور پر حرف سے حرف پیدا کریں مثلاً م ک ی ہ د ب ا یہ ہوئی م کی کسورات کامل اس میں راز کی بات یہ ہے کہ مثلاً ہمارے پاس حرف ھ پر آکر کسورات ختم ہو جاتی ہے۔ کیونکہ ھ کا نصف نہیں ہوتا۔ مگر ہم نے ھ کا ایک درجہ کم کیا تو دَ برآمد ہوا پھر ہم نے تا الف اس کی کسور حاصل کی۔ اس کا جدول بھی آگے آئیگا۔

## ۹۔ نجوم اور جفر

حضرات آپ نے اکثر کتب جفر میں پڑھا ہوگا۔ کہ طالع رابع سابع عاشر معلوم کریں یا ساعت معلوم کریں تو حضرات علم جفر میں ساعات بھی بطریق جفر معلوم کی جاتی ہیں۔ جس پر تفصیل کے ساتھ ہم اپنی کتاب الجفر الجامع میں بحث کریں



گے۔ فی الحال اس قدر ہی کافی ہے۔ کہ آپ عام ہندی طریق سے طالع اور جو کچھ ہیں کہوں معلوم کرلیں۔ جو کہ کچھ نہ کچھ جواب نکالنے میں معاون ثابت ہوگا۔ ہاں دو درجہ کا فرق نکال لیں۔

## ۱۰۔ سطر الخرج یا حروف خرج

اس میں دو سطور اوپر نیچے ہوتی ہیں۔ ایک سطر کے مراتب کو دوسری سطر کے مراتب میں جمع کریں اور اگر میزان ۲۸ سے زیادہ ہو تو ۲۸ پر تقسیم کر کے باقی کے عدد سے ابجد قمری کا مرتبہ یا جس دائرہ کا کہا جائے لے لیں۔ یہی سطر خرج ہے اور حروفات کو خرج کرنا بھی اسے ہی کہتے ہیں۔

## ۱۱۔ سطر الانصاف یا سطر المیزان یا سطر التضیف

یہ سب ایک ہی سطر کے مختلف نام ہیں۔ اور طریقہ اس کا میں بیان کر آیا ہوں۔ مگر تھوڑا سا مختلف ہے۔ یعنی حروف کو نصف کریں اگر ناقص ہو تو ایک درجہ تنزل کر دیں۔ ناقص حرف کا مطلب ہے کہ وہ نصف کرنے سے دو حروف پیدا کرتا ہو۔

مثلاً سطر : ب د و ح ی ل ن ع ص ر ش خ ض غ

سطر میزان : ا ب ج د ھ ک م س ف ق ر ش ت ث

یہ ہوئی سطر انصاف یا سطر تنصیف۔

## ۱۲۔ مثلث الجبراء منصوب

بعض دفعہ سوال یا حروف مستحصلہ وغیرہ کو مثلث منصوب میں رکھا جاتا ہے۔ یہ بہت اعلیٰ شے ہے۔ طریقہ اس کا یوں ہے کہ اوپر سے نیچے کیطرف دو لکیریں اس طرح لگائیں کہ اوپر کو ایک نکر بن جائے اور نیچے دو۔ اس طرح ایک تکونی شکل بن جائے گی۔ اب اس کے سب سے اوپر کے خانہ میں ایک حرف لکھیں اس کے نچلے میں دو اس سے نچلے میں تین اس کے نچلے میں چار الخ اسی طرح ایک ایک کا اضافہ کریں۔ پھر اس سے حروف یوں اٹھائیں کہ پہلے، پہلے خانہ کا حرف لکھ کر پھر دوسرے خانہ کا پہلا حرف پھر تیسرے خانے کا الخ بعد میں دوسرے خانہ کا دوسرا حرف پھر تیسرے خانہ کا الخ بعد ازاں تیسرے خانہ کا تیسرا حرف پھر چوتھے کا تیسرا حرف الخ

مثال اس کی یہ ہے مثلاً ۔ حروف :

ا ب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف
ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ .

### مثلث منصوب :

اب اس مثال کے حروف کو مذکورہ بالا طریق کے اٹھایا تو مندرجہ ذیل ترتیب سے حروفِ ابجد حاصل ہوتے۔

ترتیب حروف :

ا ب د ز ک[1] ع ت ، ج ہ ح ل[2] ف ش ، د ط[3] م ص خ ، ی ن[4] ق ذ



س[5] ر ض ، ش[6] ظ ، غ

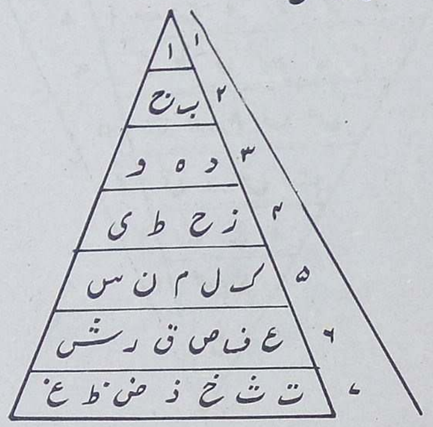


مثلث منصوب علم جفر میں بہت کار آمد ہے۔

## ۱۳۔ مثلث معکوس

علم الجفر کے الجبراء میں جہاں منصوب مثلث ہے تو ایک مقلوب یا معکوس مثلث بھی ہے اس کا قانون ملغوب کے برعکس ہے۔ مثال بیان کر رہے ہیں انشاء اللہ بہت آسانی سے سمجھ میں آجائے گی۔ بعض اوقات یہ دونوں مثالث ایک ہی کلیہ میں بھی کار آمد ہوتی ہیں

**مثال** : ہمارے پاس یہ حروف ہیں۔

ا ب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر
ش ت ث خ ذ ض ظ غ

مثلث معکوس اگلے صفحہ پر ہے،

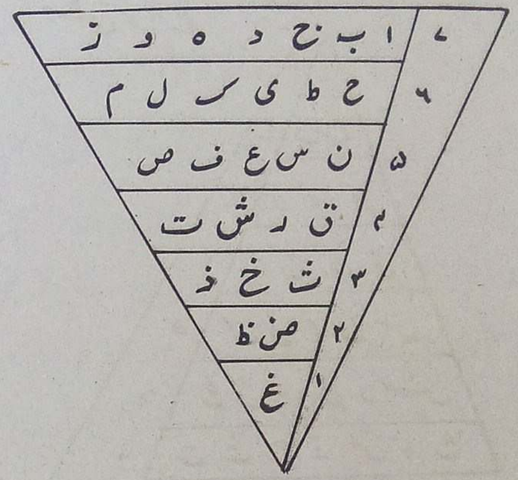


اس مثلث سے جو حروف اٹھاتے تو مندرجہ ذیل ترتیب سے حروف برآمد ہوئے : ا ح ن[1] ق ث ض غ ، ح ط س[2] ر خ ظ ، ج ی ع[3] ش ذ ، د ک[4] ف ت ، ہ ل[5] ص ، و م[6] ز

یہ مثلث معکوس کی ترکیب ہے۔ اور ایک مثلث معکوس در ملضوب بھی ہوتی ہے۔ جو بطریق ملضوب حل ہوتی ہے اور اس کے حروف بطریق ملضوب اٹھائے جاتے ہیں۔ مگر حروف مثلث کے اندر وہ پر ہوتے ہیں جو معکوس مثلث سے حاصل ہوں۔

## ۱۴۔ اضعاف

حروف کو دوگنا تین گنا وغیرہ کرنا۔ اسے ترقی کرنا اور تضعیف وغیرہ بھی کہتے ہیں۔



مثلاً : ک کا م اور م کا ف اور ف کا س ق الخ

عام طور پر سطر اضعاف کا مطلب ہوتا ہے۔ کہ دوگنا کریں

مثلاً سطر : ا ب ج د ہ و ز ح

اضعاف : ب د و ح ی ل ن ع الخ

# اقسام بسائط

## تعریف بسط

بسط بساط باسط وغیرہ یہ سب ایک ہی فعل سے ہیں۔ لغت میں بسط کا مطلب فراخ الگ الگ، کشادہ وغیرہ کے ہے۔ مگر جفر میں اور دیگر اس کے آثار و اجفار کے تمام شعبوں میں مختلف طریق ہیں۔ اور مفہوم اس کا ہے ایک حرف پیدا کرنا۔ ان حروف کو پیدا کرنے کے علماء نے بہت سے طریق وضع کئے ہیں۔ ہم انشاء اللہ ایک الگ کتاب لکھیں گے۔ جس میں جفر کی مکمل اصطلاحات ہوں گی اور اس میں بسط کے ۳۶۰ طریقے مذکور ہوں گے۔ کیونکہ بسط کے کل طریقے ۳۶۰ ہی ہیں۔ ان ۳۶۰ بسائط کو اگر ملخص کیا جائے تو ۲۸ بسائط حاصل ہوتے ہیں۔ جو کہ مشہور اور اہم ہیں۔ ہم اس کتاب میں اجمالاً اٹھائیس بسائط کو بیان کرتے ہیں۔ تاکہ ہمارے قارئین بسط کے قوانین سے واقف ہو سکیں۔

## بسط حرفی

سوال کے حروف یا علیم آثار میں اسماء وغیرہ کو الگ الگ حروف لکھنے کو بسط حرفی کہتے ہیں

مثلاً : احمد کی بسط حرفی ا ح م د

اس بسط کو بسط عددی ملفوظی بھی کہتے ہیں. بسط ظاہری و باطنی اور بسط لفظی بھی اسی بسط کو کہتے ہیں. اور اس کی ایک قسم تو بیان تو ہو گئی. جو کہ یقینی بسط حرفی ہے. اور دوسری قسم کو بعض حکماء بسط میں شمار نہیں کرتے اور ان کا قول ہے کہ یہ بسط بھی اقسام جمل سے ایک قسم ہے مگر چونکہ قدیم حکماء نے اس کو بسط ہی کے ضمن میں لکھا ہے. اس لئے لکھ دیتے ہیں. بسط عددی حرفی جس کا تذکرہ آئندہ آئے گا. اس بسط سے جب حروف حاصل کر لیے جائیں تو ان حروف کے اعداد کو جمع کر کے اس کے حرف بنانے کو بسط حرفی کہتے ہیں.

## ۱۷ - ۲ - بسط عددی حرفی

بسط عددی حرفی کی دو اقسام ہیں ایک بسط عددی حرفی دوسری بسط عددی ترکیبی.

### بسط عددی حرفی (الف)

اول الذکر طریقہ سے حروف الگ الگ لکھ لیں، یعنی بسط حرفی کر لیں



پھر ہر حرف کو ملفوظی کر لیں یعنی جس طرح بولا جاتا ہے. مثلاً الف با جیم دال وغیرہ - پھر ہر حرف ملفوظی کے عدد حاصل کریں اور ان اعداد کے حروف بنائیں اور اس بسط کے حروف کو حروف مستنطقہ یا حروف ناطقہ یا حروفِ استنطاق بھی کہتے ہیں.

مثلاً : احمد

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ملفوظی | : الف | حا | میم | دال |
| اعداد | : ۱۱۱ | ۹ | ۹۰ | ۳۵ |
| حروف | : ای ق | ط | ص | ہ ل |

بسط عددی حرفی

## ۱۸ - بسط عددی ترکیبی (با)

بسط حرفی کریں یعنی الگ الگ حروف درج کریں. پھر اس کے اعداد حاصل کریں پھر ان اعداد سے بذریعہ احاد عشرات مآت حروف بنائیں مثلاً

ا ح م د

۱ + ۸ + ۴۰ + ۴ = ۵۳ = ج ن

لفظ احمد کی بسط عددی ترکیبی کے ذریعے حروف : ج ن برآمد ہوتے

## ۱۹ - ۳ بسط طبعی

اس بسط کو بسط مقوی اور بسط امّہاتی بھی کہتے ہیں. کیونکہ یہ باعتبار عناصر ایک دوسرے کے مربی حروف ہوتے ہیں یا ایک دوسرے کے مربّی حروف

ہوتے ہیں۔ یا ایک دوسرے کے ساتھ مل کر قوت پکڑتے ہیں۔ جیسے اچھے انسان کا مقوی اچھا انسان اور بُرے کا برا ہے۔

اسی طرح آگ (آتش) کا مربی یا مقوی عنصر ہوا۔ (باد) ہے کیونکہ ہوا آگ (آتش) کو بھڑکاتی ہے۔ اور زیادہ آگ لگاتی ہے۔ اسی طرح خاکی کا مربی یا مقوی عنصر آبی ہے۔ کیونکہ پانی ہمیشہ مٹی پر رہتا ہے اور مٹی میں جذب ہو کر رہتا ہے۔ ان میں باہمی رشتہ ہے۔ پانی مٹی میں اور مٹی پانی میں رہتی ہے چنانچہ ایک دوسرے کے ساتھ مضبوط ہیں۔ اور ایک دوسرے کے مربی ہیں۔

بسطِ طبعی کا مطلب حروف آتش کو باد اور حروف باد کو آتش سے تبدیل کرنا ہے۔ حروف خاک کو آب اور آب کو خاک میں بدل دینا ہی بسطِ طبعی کہلاتا ہے۔ مگر یہ ضروری نہیں ہے کہ ہم بدرجہ وقت درجہ دقیقہ اور ثانیہ کا خیال رکھیں۔ بلکہ آتشی حرف کو کسی بھی بادی حرف سے بدل سکتے ہیں۔ اور بادی کو کسی بھی آتشی سے بدل سکتے ہیں۔

مگر بعض مستحصلات جو کہ بسطِ طبعی سے حل ہوئے ہیں۔ ان میں درجہ دقیقہ ثانیہ وغیرہ کے لحاظ سے بدل کر حروفِ مستحصلہ یا حرف قوی و مربی صرف منتخب کیا جاتا ہے۔ اور اس کے باقاعدہ قوانین ہوتے ہیں۔ اب ہم بسطِ طبعی کی مثال بیان کرتے ہیں۔

ا ح م د بسط حرفی

و س ی ق بسط طبعی

یہ جو بسطِ طبعی ہم نے کی ہے۔ ان کا کوئی بھی درجہ دقیقہ وغیرہ موافق نہیں



ہیں۔ لیکن اس کو بسطِ طبعی ہی کہیں گے۔ آثارِ عملیات میں بھی اس کے بعض اصول ہوتے ہیں۔ جن میں درجہ دقیقہ کا حساب رکھا جاتا ہے۔

## ۲۰ ۔ بسطِ عزیزی

بسطِ عزیزی بہت اعلیٰ قانون ہے۔ اور اس کے عملیات وغیرہ میں بہت تاثیر ہوتی ہے۔ اور جفر بد و خلیف میں بھی اس کا خاص مقام ہے۔ اس کے دو مشہور طریقے ہیں۔ افلاطون ارسطاطالیس ام ہوٹپ گشتاسپ اور دیگر حکماء کے اقوال بسطِ عزیز کے متعلق تو متقدمین کا قول کہلاتا ہے۔

ابوزکریا رازی بوعلی سینا فالابی البیرونی اور حکماء مسلمان کے اقوال متاخرین کے اقوال کہلاتے ہیں۔ چنانچہ ہم جس جگہ متقدمین اور متاخرین کا تذکرہ کریں تو یہی ہستیاں تصور کریں۔

## ۲۱ ۔ بسطِ عزیزی طریقہ اول

اس طریقے سے حکماء متقدمین بسطِ عزیزی حاصل کرتے تھے مگر ان کا قول طباع حروف کے لحاظ سے مختلف تھا۔ اس میں درجہ کو درجہ دقیقہ کو دقیقہ سے بدلا جاتا ہے۔ آتش جس درجہ کا ہے۔ باد کے اسی درجہ سے بدلے گا۔ اور خاک جس درجہ کا ہے۔ آب کے اسی درجہ سے بدلے گا۔ ا

اس کی قدیم جدول میں درج کر رہا ہوں۔

جدول اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

## جدول حکماء قدیم

| ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ذ | ش | ف | م | ط | ہ | ا | آتش |
| ض | ت | ص | ن | ی | و | ب | خاک |
| ظ | ث | ق | س | ک | ز | ج | باد |
| ع | خ | ر | ع | ل | ح | د | آب |
| خامسہ | رابعہ | ثالثہ | ثانیہ | دقیقہ | درجہ | مرتبہ | درجات |

اس قانون کے تحت اگر ہم **احمد** کو بسطِ عزیزی میں لکھیں گے تو صورت یہ ہوگی۔

ا ح م د

ج و س ب

یعنی آ مرتبہ آتش ہے اس کو مرتبہ باد سے بدلا تو ج ہوا۔ اسی لحاظ سے مراتب کا خیال رکھ کر بدلیں۔ بعض لوگ عملیات میں اسی طریق کو ترجیح دیتے ہیں۔

### ۲۲۔ بسط عزیزی دوئم

بعد میں آنے والے حکماء نے اس طریق کو بدل دیا اور مندرجہ ذیل طریق کو اپنایا۔ مثلاً افلاطون وغیرہ نے اس قانون کی پیروی کی۔ ان کا کہنا ہے کہ آتش خاک سے اور خاک آتش سے بدل جائے گا۔ آب، باد سے اور



باد آب سے بدل جائے گا۔ جیسے: ا ح م د کا

ب ز ن ج بسط عزیزی ہوا

### ۲۳۔ بسط مراتبی

دراصل ترفع تنزل حروف کی دو حیثیت ہیں۔ حروف کا بلحاظ درجہ مرتبہ اعداد ارتفاع تنزلات بسط مراتبی کہلاتا ہے۔ بسط ترفع اور تنزل کی چھ چھ اقسام ہیں۔ یعنی دونوں کی کل بارہ اقسام ہیں۔ ہم ان بارہ ترفعات اور تنزلات البساط کا تذکرہ کرتے ہیں۔ اول ترفعات کا تذکرہ آتا ہے۔ کیونکہ یہ اولیٰ قسم ہے۔

### ۲۴۔ ۵: بسط ترفع عددی

بسط عددی سے مُراد اعداد کا اپنے درجہ سے ترقی کرنا ہے۔ یعنی اگر ہماری پاس حرف احاد کا ہے تو اسے بذریعہ ایقع ترفع دیں یعنی احاد کو عشرات میں لے جائیں اور عشرات کو مآت میں لے جائیں۔ مثلاً ہمارے پاس

حروف: ا ح م د

ی ف ت م ترفع عددی یعنی (ا) مرتبہ احاد

پر ہے تو عشرات (۱۰) کر دیا۔ جس کا حرف (ی) ہے۔ اور (ح) مرتبہ احاد پر ہے تو (ف) کر دیا جو عشرات ہے (۸۰) ہے۔ تو ف (۸۰) ہے اس م عشرات (۴۰) ہے۔ (۴۰۰) ت کر دیا۔ د احاد ۴ ہے تو عشرات

۴۰ م کر دیا۔ اس کو بسط ترفع عددی کہتے ہیں۔

## ۲۵ = ۶ - بسط ترفع حرفی

حروف کو ابجد قری میں ترفع دینا بسط ترفع حرفی کہلاتا ہے

مثلاً : ا ح م د

بسط ترفع حرفی : ب ط ن ھ

## ۲۶ = ۷ بسط ترفع طبعی

ترفع طبعی میں حروف آبی کو بادی سے اور بادی کو خاکی سے بدلا جاتا ہے۔ اور خاکی کو آتشی سے بدلا جاتا ہے۔ چونکہ آتشی اعلیٰ وارفع عنصر ہے اس لئے یہ کسی حروف سے تبدیل نہ ہو گا۔

مثلاً : ا ح م د

بسط حرفی طبعی : ا ز م ج

## ۲۷ = ۸ - بسط ترفع بالطبع

حروف کو ان کی طبع کے موافق مرتبہ ترقی میں لانا جیسے ا ھ ط م ف ش ذ آتشی حروف ہیں۔ الف کا بسط ترفع بالطبع ھ اور ھ کا ط اور ط م الخ

مثال : ا ح م د



ھ ل ف ح = بسط ترفع بالطبع

## ۲۸ = ۹ - بسط ترفع اوتار

اوتار وتر کی جمع ہے اور عربی میں وتر طاق یا مفرد عدد کو کہتے ہیں جو حروف احاد طاق ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ " ا ج ھ ز ط " اور جو حروف عشرات طاق ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ " ی ل ن ع ص " اور مآت ہیں ق ش ث ذ ظ " اور الوف میں صرف غ اوتار کہلاتے ہیں ترفع اوتار کا مطلب ہے کہ جو حروف اوتار ہوں ان کو ان کے مرتبہ کے لحاظ سے ترقی دیں۔ مثلاً احاد میں ھ کا ترفع نہ ہوا۔

مثلاً دیگر : ا ح م د

ترفع اوتار : ج ح م د

اس میں حروف ازواج یعنی زوج حروف مثلاً ب د و ح وغیرہ بذاتِ خود قائم رہیں گے اور اوتار کا آخری مرتبہ بھی خود قائم رہے گا کیونکہ مابعد کوئی حرف نہیں ہے۔

## ۲۹ = ۱۰ - بسط ترفع ازواج

ازواج معنی بہت سے جوڑے کیونکہ زوج عربی میں جوڑا کو کہتے ہیں۔ اور یہ وتر کی ضد ہے۔ کیونکہ زوج جفت کو کہتے ہیں۔ مرتبہ احاد میں حروف زوج یہ ہیں۔ ب د و ح اور عشرات میں ک م س ف

اور مآت میں " ر ت خ ض ۔ یہ حروف ازواج ہیں. ترفع ازواج کا مطلب ہے کہ جو حروف آپ کے پاس ہو ان کو ان کے مرتبہ میں ترقی دیں۔ مثلاً احاد میں ب کا ترفع زواجی دَ اور دَ کا وَ اور وَ کا خَ اسی طرح عشرات و مآت میں فرض کرلیں.

اس میں بھی حَ فَ ضَ چونکہ ہر زوج میں آخری مرتبہ پر واقع ہیں. اس لئے بذاتِ خود قائم رہیں گے. اور طاق حروف بھی بذاتِ خود قائم رہیں گے. مثلاً : ا ح م د

ترفع زواجی : ا ح س د

چونکہ الف مفرد حرف ہے. زوج نہیں اس لئے بذاتِ خود قائم رہا اور حَ آخری مرتبہ احاد میں زوج ہے. اس لئے قائم رہا اور مَ کو مرتبہ عشرات سَ سے بدلا اور دَ کو وَ سے بدلا.

## ۳۰ ؎ ۱۱ - بسط تنزل عددی

بسط تنزل عددی سے مراد حروف کا اپنے مرتبہ سے کم ہوتا ہے اگر کوئی مرتبہ احاد کا حرف ہو تو وہ اپنے مرتبہ سے نہیں گر سکتا. کیونکہ اس سے کم مرتبہ کسی کا نہیں ہے.

مثلاً مَ کا مرتبہ ۴۰ ہے یا اپنے مرتبہ سے گرا تو ۴ یعنی دَ ہوا. اسی طرح خَ کا مرتبہ ۶۰۰ ہے. ایک درجہ کم ہوا تو ۶۰ سَ ہوا. اور جب دو درجہ کم ہوا ۶ ہوا. تو ۶ و ہوا. الخ



مثلا : احمد : ا ح م د

بسط تنزل عددی : ا ح د د

## ۳۱ ؎ ۱۲ - بسط تنزل حرفی

بسط تنزل حرفی کو آپ بسط ترفع حرفی کے برعکس خیال کریں اس میں الف بذاتِ خود قائم رہتا ہے. کیونکہ اس کا پچھلا حرف کوئی نہیں ہے. مگر بعض حکماء نے بعض قواعد میں الف سے پچھلا حرف غ لیا ہے. اس بسط سے مراد ہر حرف کا پچھلا حرف لینا ہے. مثلا : احمد

ا ح م د

ا ز ل ج تنزل حرفی.

## ۳۲ ؎ ۱۳ - بسط تنزل طبعی

اول درجہ آتش دوئم باد سوئم آب اور چہارم خاک ہے اور تنزل طبعی سے مراد حروف کو کم سے کم درجہ میں لے آنا ہے. چونکہ اعلیٰ درجہ آتش ہے. اس سے کم باد پھر آب اور پھر خاک. جو حروف درجہ آتش کے ہیں ان کو درجہ باد سے بدل دیں. اور باد کو آب سے اور آب کو خاک سے بدل دیں۔

مثلاً : ا ح م د

ج و س ب بسط تنزل طبعی

## ۳۳ ؍ ۱۴ - بسط تنزل بالبطع

جس حرف کو تنزل بالبطع کرنا ہو اسے اسی کے عنصر میں تنزل یعنی پیچھے کر دیں مگر آ آتش میں ب کا باد میں ج کا آب میں اور د کا خاک میں تنزل نہ ہوگا۔ مثلا : ا ح م د

ا د ط د تنزل بالبطع

## ۳۴ ؍ ۱۵ - بسط تنزل اوتار

احاد میں اوتار یعنی وتر " ا ح ہ ز ط " ہیں۔ اور عشرات میں وتر حروف " ی ل ن ع ص " ہیں۔ اور مآت میں وتر حروف ق ش ث ذ ظ " ہیں۔ حروف اوتار سے "ا ی ق غ" کا تنزل ممکن نہیں ہے۔ یہ حروف بجائے خود قائم رہیں گے۔ اور ان کے علاوہ حروفِ ازواج بھی خود قائم رہیں گے۔ اور جو حروف مفرد یعنی حروف طاق ہوں۔ تو اس حروف کو بسط اوتار دیں گے۔ اگر احاد ہے۔ تو احاد میں تنزل کریں گے۔ اگر عشرات ہے۔ تو عشرات میں تنزل کریں گے۔ اگر عشرات ہے تو عشرات میں تنزل کریں گے۔ اگر مآت ہے۔ تو مآت ہیں

مثال : نازش

ن ا ز ش

ل ا ھ ق تنزل اوتار



## ۳۵ ؍ ۱۶ بسط تنزل ازواج

بسط تنزل ازواج بسط تنزل اوتار کے برعکس ہے، یعنی حروف جفت میں احاد عشرات مآت کے حساب سے تنزل کریں۔ اس میں " ب ک ر " بذاتہٖ قائم رہیں گے اور اس کے علاوہ حروف طاق قائم رہیں گے

احاد : ب د و ح

عشرات : ک م س ف

مآت : ر ت خ ض

مثال : احمد

ا ح م د : بسط حرفی

ا و ک ب : بسط تنزل ازواجی

## ۳۶ ؍ ۱۷ بسط تجمّع

اس بسط کے دو طریق ہیں۔ اگرچہ اپنے اپنے مقام پر دونوں درست ہیں۔ لیکن طریقہ اول افضل ہے۔ بسط تجمع طالب اور مطلوب کے ناموں کو یا طالب اور اسماء الٰہی کو جمع کرنا یا طالب اور سوال کے اعداد کو جمع کرنا کو کہتے ہیں۔ اس کی مثال یہ ہے

مثلاً : طالب : احمد

مطلوب : اللہ

احمد : ا ح م د

اللہ : ا ل ل ہ

جمع ۲ ۳۸ ۷۰ ۹

حروف : ب ح ل ع ط بسط تجمع

دوسرا بسط تجمع یوں ہوتا ہے. کہ مثلاً طالب احمد کے ۵۳ اور مطلوب اللہ کے ۶۶ کو جمع کر دیں. ۵۳ + ۶۶ = ۱۱۹ اس کے حروف ط ی ق یہ بسط تجمع کا دوسرا طریقہ ہے.

## ۳۷ ، ۱۸ بسط تناصف

اس بسط سے مراد ہے. کہ جو حروف قابل نصف ہوں. ان کو نصف کر کے استنطاق کریں اور حروف حاصل کریں. مثلاً

کرامت : ک ر ا م ت

ی ق ا ک ر بسط تناصف

یہ ہوا بسط تناصف اس کی اقسام میں سے ایک قسم کا ہم کسورات عدد دلہ تسعہ کی جدول اور دوسری سے کسورات کاملہ حرفی کی جدول دوائر کے ضمن میں درج کریں گے.

## ۳۸ ، ۱۹ بسط تنصیف

اس سے مراد حروف کو اس وقت تک نصف در نصف کرتا ہے کہ



کوئی ناقابل نصف حرف برآمد ہو. مثلاً : ا ح م د

ا ۔ بذاتِ خود قائم رہے گا. کیونکہ اس کا نصف نہیں ہو سکتا.

ح ۔ د ب ا بسط تنصیف ہے.

م ۔ ک ی ہ بسط تنصیف ہے.

د ۔ ب ا بسط تنصیف ہے

چنانچہ بسط تنصیف سے مندرجہ ذیل حروف حاصل ہوئے.

" ا ح د ب ا م ک ی ہ د ب ا "

## ۳۹ ، ۲۰ بسط تضارب

اس بسط کے کئی طریق ہیں. جن میں سے چند مشہور طریق کو ہم یہاں بیان کرتے ہیں. امید ہے کہ پڑھنے والے مستفید ہوں گے. بسط تضارب کا پہلا قانون تو یہ ہے کہ دو الفاظ میں سے ایک لفظ کے پہلے حرف کا دوسرے لفظ کے پہلے حرف کے ساتھ ضرب دیکر حرف یا حروف حاصل کرنا. یہ قانون مستحصلہ اور علم الآثار دونوں میں یکساں مفید ہے.

مثلاً : احمد اور اللہ

ا ح م د طالب

ا ل ل ہ مطلوب

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بسط تضارب | ا | ۲۴۰ | ۱۲۰۰ | ۲۰ |
| حروف بسط | ا | ر | ر | غ | ک |

دوسرا طریقہ بسط تضارب کا یہ ہے۔ کہ ایک لفظ کے اعداد کو دوسرے لفظ کے اعداد میں ضرب دیکر حروف حاصل کریں۔ جو حروف حاصل ہوں گے یہ بسطِ تضارب کے حروف ہیں۔

مثلاً : احمد عدد = ۵۳

اللہ عدد = ۶۶

ان دونوں کو ضرب دی ۵۳ × ۶۶ = ۳۴۹۸ اس کے حروف احاد عشرات مآت کے حساب سے ح ص ت ج غ یہی حروف بسط تضارب ہیں۔ اہل مستحصلہ زیادہ تر اسی قانون کو لیتے ہیں اور علم آثار والے طریق اول کو معتبر مانتے ہیں۔ مگر یہ دونوں طریق ان دونوں شعبوں میں نہایت کارآمد ہیں۔

بعض مستحصلات میں لکھا ہوتا ہے کہ اساس بذریعہ بسط تضارب بنائیں اور اسے نظیرہ بھی بسط تضارب سے دیں تو وہ اس طرح بنائی جاتی ہے کہ سوال کے اول لفظ کے اعداد کو دوئم لفظ کے اعداد میں ضرب دیگر حروف لیں۔ پھر سوئم لفظ کے اعداد کو چہارم لفظ کے اعداد میں ضرب دیکر حروف حاصل کرتے جائیں یہ تو ہوئی اساس بسطِ تضارب اس کے حروف کو بسطِ تضارب سے نظیرہ دینے کا مفہوم یہ ہے کہ پہلے دو الفاظ کے حاصل ضرب حروف اور دوسری دو الفاظ کے حاصل ضرب حروف کو اوپر نیچے لکھ دیں اب ان کے اوپر نیچے کے حروف کو ایک دوسرے میں ضرب کر کے بطریق اول الذکر بسط تضارب ضرب دیں جو حاصل ہوگا۔ وہ اساس بسطِ تضارب کا نظیرہ بسط تضارب ہوگا۔ اسی بسط کے



تین مختلف طریقے اور بھی ہیں۔ جن کو بسط تقویٰ کہتے ہیں۔ ان میں سے بعض کا تو حکماء نے ذکر کیا اور بعض کا نہ کیا۔ مگر ہم دونوں اقسام کی ضربات کا ذکر کرتے ہیں۔

## ۴۰ ؍ ۲۱ بسط تضارب باطن

اسی ضرب کو ضرب باطن در باطن بھی کہا جاتا ہے اور یہی ضرب بسط تقویٰ کا طریق اول بھی مشہور ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ جس حرف کو ضرب باطن دینی ہو اس کے اعداد ابجد قمری کو اسی عدد میں ضرب دیں۔ اور حاصل ضرب سے جو کچھ حاصل ہو اس کے حروف بنالیں یہی حروف بسط تضارب باطن کے نام سے موسوم ہیں۔ اور ضرب فی نفسہٖ بھی رکھنے ہی کو کہتے ہیں

مثلاً : ا ح م د

ا ۸ ۴۰ ۴

ضرب فی نفسہٖ عدد : ا ۶۴ ۱۶۰۰ ۱۶

بسط تضارب حروف : ا دس خ غ دی

بعض اسے سطر مستحصلہ بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ کئی جگہ اسی طریق سے جواب پیدا کیا جاتا ہے۔ یعنی جب آخری سطر حاصل ہوتی ہے۔ تو اس کو ضرب باطن دیگر بسطِ تضارب باطن حاصل کر لی جاتی ہے یہی جواب ہوتا ہے۔ اسے مختلف طریق سے نشست و برخاست کر کے جواب میں ڈھال لیا جاتا ہے۔

## ۴۱ ۔ ۲۲ بسطِ تضارب ظاہرہ

اسے بسط تقویٰ ثانیہ بھی کہتے ہیں اور بسط ظاہر در ظاہر بھی اسی کا نام ہے۔ در اصل یہ ضرب مراتبی ہے اسی لئے بعض اس کو مراتبی ضرب کہتے ہیں مگر ہم مراتبی ضرب کا ذکر کر آئے ہیں۔ اس میں اگر ل ہے تو اس کا مرتبہ معلوم کر مرتبہ ۱۲ ہے اب ہم بارہ کو بارہ میں ضرب دیں گے۔ اور حاصل سے حروف بنائیں گے۔ یہ حروف بسط تضارب ظاہر کہلاتے ہیں۔

مثلا : ا ح م د

بسط تضارب ظاہر : ۱ " دس " ط س ق " وی "

## ۴۲ ۔ ۲۳ بسط تضارب باطن در ظاہر

اس کو بسطِ تقویٰ ثالثہ اور بسط ظاہر در باطن یا باطن در ظاہر کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ اکثر علماء جفر نے اسے بہت مفید مانا ہے۔ اس بسط کو حروف مستحصلہ بھی کہا جاتا ہے۔ بعض صاحب علم نے اسی کو مستحصلہ مانا ہے۔ اس کا قانون یہ ہے کہ حرف کے عدد کو مرتبہ میں ضرب دیں۔ حاصل سے حروف پیدا کر کے ایک سطر لکھیں یہی بسط باطن در ظاہر ہے۔

مثلا : ا ح م د

بسطِ تضارب : ۱ ، دس ، ک ش ، وی = باطن در ظاہر



## ۴۳ ۔ ۲۴ بسطِ تمازج

دو سطروں میں یا طالب مطلوب میں سے ایک حرف طالب ایک حرف طالب ایک مطلوب یا ایک حرف ایک سطر کا اور دوسرا دوسری سطر سے لے کر ان کو باہم جمع کریں اور جو عدد حاصل ہو اس سے احاد عشرات کے حساب سے حروف بنائیں

مثلاً : ا ح م د = طالب

ا ل ل ہ = مطلوب

۹ ۷۰ ۳۸ ۲

بسط تمازج : ب ح ل ع ط

اسی بسط کا ذکر ہم بسط تجمع میں کر آئے ہیں۔ اب اس کی دوسری قسم ملاحظہ ہو۔ دوسرا طریقہ اس کا نہایت سادہ ہے مگر حروف بدل جاتے ہیں۔ طریقہ یوں ہے کہ جو سطر اول کا حرف ہو اسے دائیں طرف بلحاظ عدد رکھیں۔ اور دوئم کو بائیں طرف پھر ان سے حروف پیدا کریں

مثلاً ا ح م د طالب سطر اول

ا ل ل ہ مطلوب سطر ثانی

۱۱ ، ۳۸ ، ۳۰۴۰ ، ۵۴

ای ح ل م ش دن

اس میں خواہ آخری درجہ ہزار تک پہنچ جائے مگر اس کا حرف ہم

مات کا ہی لیں گے۔

## ۲۵ ، ۲۴ بسطِ تضاعف

اس کو اضعاف و تضعیف بھی کہتے ہیں۔ اس سے مراد یہ ہے کہ جو حرف ہمارے پاس ہوں جسے بسط تضاعف میں لکھنا ہو اس کے عدد دوگنا کر کے اس کے حروف بنا لیے۔ مثلاً : ا ح م د

بسط تضاعف : ب ، دی ، ف ، ح

## ۲۶ ، ۲۵ بسط تواخی

اس کو بسط متشابہ بسط مشارکہ بسط تزوج بسط متشابہ اور بسطِ متزاوجہ بھی کہتے ہیں۔ مفہوم اس کا حرف کو اس کے ہمشکل حرف سے بدلنا ہے جیسے ب کو "ت" سے اور ث کو "ش" سے اور خ کو "ح" سے اور "د" کو "ذ" سے "ح" کو "خ" سے حروفِ تواخیہ کا جدول ہم آئندہ دوائر کے ضمن میں بیان کریں گے۔ مثلاً، ا ح م د

بسط تواخیہ : ا ج م ذ

## ۲۷ ، ۲۶ بسط تکسیر

حرف کے عدد میں جو کسر جتنی بار تقسیم ہوتی ہو۔ اسے تقسیم کرتے ہوئے حروف لیتے جانا بسط تکسیر ہے اور جنکی کسر نہ نکلتی ہو۔ وہ بذاتِ خود قائم رہیں



گے۔ انہیں ترک نہیں کیا جائے گا۔ نو تک کی کسور کامل ہوتی ہیں۔ ہم دوائر کے ضمن میں کسورِ تسعہ کا نقشہ پیش کریں گے۔

## ۲۸ ، ۲۷ بسط مداخل اربعہ

جمل کبیر جمل وسیط جمل صغیر جمل اصغر

مدخل کبیر مدخل وسیط مدخل صغیر مدخل اصغر کو ہم نے تفصیلاً پچھلے اوراق میں بیان کیا ہے۔ انہیں کے ذریعے حروف بنانے کو بسط مداخل اربعہ یا جمل اربعہ کہتے ہیں۔

## ۲۸ ۔ اعداد مفصل

ابجد قمری سے اعداد لیں مگر حروف کو ملفوظی کر کے

مثلا : ا ح م د

الف حا میم دال

۱۱۱ + ۹ + ۹۰ + ۳۵ = ۲۴۵ اعداد مفصل

## ۲۹ ۔ اعداد مبسوط

یہ اعداد ابجد عربی عددی سے لیتے جاتے ہیں ابجد عربی عددی کا نقشہ دوائر کے ضمن میں آئے گا۔

## ۵۰۔ امتزاج

دو سطور کو آپس میں ملانا یعنی ایک حرف پہلی سطر کا اور دوسرا دوسری سطر کا لے کر ایک تیسری سطر پوری کرنا مثلاً

پہلی سطر : ا ب ج د ہ و ز

دوسری سطر : ب ج د ہ و ز ح

امتزاج : ا ب ب ج ج د د ہ ہ و و ز ز ح

## ۵۱۔ حروف ملفوظی

وہ حروف جو ادائیگی کے وقت تین حروف سے مرکب ہوں۔ مثلاً الف جیم دال کاف لام سین عین صاد وغیرہ وغیرہ ان کو حروف ملفوظی کہا جاتا ہے۔ جو حروف ادائیگی کے وقت دو حروف سے مرکب ہوں۔ مثلاً با ھا زا حا طا یا وغیرہ

## ۵۲۔ حروف مکتوبی

مکتوبی حروف سے مراد وہ حروف ہیں جو ادائیگی کے وقت تین حروف سے مرکب ہوں اور ان کا پہلا اور آخری حرف ایک ہو۔ یہ تین ہیں۔ جو یہ ہیں۔ واؤ میم نون

●



## ۵۳۔ حروفِ تواخیہ

ان حروفِ متشاکلہ بھی کہتے ہیں یعنی جو حروف ہمشکل ہوں مثلاً ب ت ث، ج ح خ، د ذ، ر ز، س ش، ص ض، ط ظ، ع غ، ف ق۔ بعض "ف ق" کو حروف متشاکلہ میں شمار نہیں کرتے مگر تجربہ میں آیا ہے کہ یہ درست ہے۔

## ۵۴۔ حروفِ نورانی

یہ وہ حروف ہیں جو قرآن حکیم کی بعض سورتوں کے ابتداء میں آتے ان کو تلخیص کر کے بلحاظ ابجد ترتیب دیا گیا تو یہ چودہ حروف یعنی نصف ابجد بنتے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ ا ھ ح ط ی ک ل م ن س ع ق ر۔ بعض لوگوں نے اسے یاد رکھنے کے لئے مندرجہ ذیل ترتیب دی ہے۔ صراط علی حق نمسکہ

## ۵۵ ۔ حروفِ طلسمانی

یہ وہ حروف ہیں جو حروفِ نورانی کے علاوہ ہیں۔ یہ ہیں۔ ب ج
د ز ف ش ت ث خ ذ ض ظ غ ۔

## ۵۶ ۔ حروف ناطق وصوامت

جن حروف پر نقاط ہوں ان کو حروف ناطقہ کہتے ہیں۔ مگر مستحصلہ
میں جو حروف جوابی ہوں یا جواب دے رہے ہوں۔ ان کو حروف ناطقہ
کہتے ہیں۔ حروف ناطقہ یہ ہیں۔ ب ث ش ح خ ذ ز ش ض ظ غ
ف ق ن ی ۔ اور حروف صوامت بغیر نقطہ کے حروف کو کہتے ہیں
ان کو عملیات میں بڑا مقام حاصل ہے۔ ان کا مجموعہ یہ ہے۔
ا ح د ر س ص ط ع ک ل م د ہ

## ۵۷ ۔ حروفِ مخض

کسی عدد سے بذریعہ کسورات ایک حرف مصنف کرنے سے یا نصف
ثانی کرنے سے مثلاً دَ کا بَ اور بَ کا (ا)، اسی طرح ثَ کے ۵۰۰
عدد ہیں۔ نصف ۲۵۰ ن ک اب نَ یا کَ مخض ہے۔ اسی
طرح کسورات میں سے دوسری یا تیسری کسر کا حرف لینا مخض ہوتا ہے۔



## ۵۸ ۔ حروف ثلث

کسی حرف کا تیسرا حصہ لینا مثلاً طَ کے عدد نو ہیں تو تیسرا حصہ ج
ہے۔ جسے علث کہتے ہیں۔ اسی طرح صَ کا لَ ہے۔ بذریعہ ترقی بھی
ثلث لیا جاتا ہے۔

## ۵۹ ۔ حروف نصف التدلی

اصل حروف کو نصف کر کے اس کے عشرات کے درجہ کے حرف
کو نصف التدلی کہلاتا ہے۔ مثلاً ص کا نصف ۹۰ حروف ہ م میں
سے مَ لیا۔ ظ کا نصف التدلی لیا۔ ۹۰۰ کو نصف کیا تو ۴۵۰ نَ ت
یہاں عشرات کی بجائے مآت دوسرے نمبر پر آتا ہے۔ اس لئے (ت)
نصف التدلی ہوا۔

## ۶۰ ۔ حروف ترقی الطبع

آب کو باد سے اور باد کو آب سے خاک کو آتش اور آتش کو خاک
سے مثلاً زَ کو وَ سے حَ کو طَ سے یا اس کے متضاد مثلاً وَ سے ھَ
اور ھَ سے وَ بدلنا۔

## ۶۱ ۔ ترقی یا ترقی حرفی

ترقی کا مطلب تو ہے۔ ا کا ب لینا م کا ن لینا یعنی اگلا حرف لے لینا۔ اسی کو ترقی اور ترقی حرفی کہا جاتا ہے۔

## ۶۲ ۔ ترقی الخمس عددی

اس کا مطلب ہے کسی حرف کو دوگنا کرنا مثلاً ب کا خمس عددی ہے۔ ل کا س اور م کا ف الخ

## ۶۳ ۔ حروف تسع

کسی حرف کا نواں حصہ حاصل کرنا۔ مثلاً ط کا آ ہے۔ ص کا ی ہے۔ ظ کا ق ہے

## ۶۴ ۔ تدلی النصف

کسی حرف کا نصف حاصل کر کے اگر وہ احاد سے ہے تو ایک عدد کم کریں۔ اگر عشرات سے ہے تو دس عدد کم کریں۔ اگر مآت سے ہے تو ۱۰۰ عدد کم کریں مثلاً د کا التدلی النصف لینے کے لئے اسے نصف کیا۔ ب اس کا ایک عدد کم کیا تو (ا) ہوا۔ ح کا نصف د ایک عدد کم ح التدلی النصف ہے۔ اب عشرات کی مثال ہے۔ ن کا نصف م ۱۰ عدد کم کئے تو ل ہوا مآت میں ض نصف ت ۱۰۰ عدد کم کئے تو ش ہوا۔ غ کا ث اور ۱۰۰ کم کیا تو ت تدلی النصف ہے۔



## ۶۵ ۔ محض التدلی

محض التدلی حاصل کرنے کے لئے حرف کا ایک درجہ اس کے مراتب میں کم کریں۔ یعنی مآت سے ہے۔ تو عشرات کریں۔ عشرات سے ہے تو احاد کریں۔ احاد ہے تو اسے برقرار رکھیں۔ اب جو حرف حاصل ہو اسے ابجد قمری میں تنزل کریں یہ محض التدلی کہلاتا ہے۔ مثلاً س کا درجہ کم کیا تو د اس کا تنزل ھ محض التدلی ہے۔ ض کا درجہ کم کیا تو ف اس کا تنزل ع محض التدلی ہے۔ ذ کا درجہ کم کیا تو ع تنزل س محض التدلی ہے۔ ل کا درجہ کم کیا حرف ج اس کا تنزل ب محض التدلی ہے اسی طرح پر سب حروف کو قیاس کرے۔

## ۶۶ ۔ حروف ربع

کسی حرف کا چوتھا حصہ لینا۔ ربع کہلاتا ہے۔ مثلاً د کا آ ہے۔ ح کا ب ہے۔ کیونکہ ۸ عدد ح کے ہیں۔ ان کو ۴ پر تقسیم کریں۔ تو دو پر تقسیم پوری ہوتی ہے۔ اسی لئے د کا حرف ب ہے۔ ک کا ربع ھ ہے۔ ک کے عدد ۲۰ ہیں ۴ پر تقسیم کریں تو $\frac{5}{20}$ ۴/ ھ بنتا ہے۔ ف کا ربع ک ہے۔ الخ

## ۶۷ ۔ ثلث التدلی

کسی حرف کو تین گنا کرنا۔ مثلاً ح ۲۴ اس کا د ک ثلث التدلی

ہے یا مثلاً ذ ۷۰۰ ۱۲۰۰۰ اس کے حروف ر یا ک یہ ثلث التدلی ہیں۔ یا مثلاً غ ۱۰۰۰ کو ۳۰۰۰ کیا تو ش ثلث التدلی ہے۔

## ۶۸ ؍ ترقی الثلث

اس سے مراد یہ ہے کہ کسی حرف کو اگر تو وہ طاق ہے۔ تو ایک درجہ تنزل کریں اگر جفت ہو تو نصف کریں۔ اور اس کے بعد پھر نصف کریں مثلاً ط طاق ہے ایک درجہ کم کیا تو ح ہُوا۔ پھر نصف کیا تو د ترقی ثلث ہے۔ مثلاً ظ ہے۔ ایک درجہ کم کیا۔ ض نصف کیا ت ترقی الثلث ت ہے

## ۶۹ ؍ ترقی عددی

ہم اگرچہ اس کا تذکرہ قبل ازیں کر چکے ہیں۔ مگر ایک بار پھر سمجھا دیں۔ کہ ب کا درجہ ۲ ہے ترقی ۲۰ حرف ک ہُوا۔ اسی طرح ک کا درجہ ۲۰ ترقی ۲۰۰ ہوا۔ جس کا حرف ر ہے یہی ترقی عددی ہے۔

## ۷۰ ؍ ترقی النصف

یہ بھی بہت اعلیٰ قانون ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ کسی حرف کو نصف کریں۔ پھر اسے اگر وہ احاد ہو تو ایک درجہ بڑھا دیں۔ اگر عشرات ہو دس درجہ بڑھا دیں۔ اور اگر مآت سے ہو تو ۱۰۰ درجہ کا اضافہ کریں۔ مثلاً د کا نصف ب ایک درجہ بڑھا دیا تو ج ہُوا۔ یہی ترقی النصف ہے۔ ح کا نصف د اس کا ایک



درجہ بڑھا دیا تو ھ ہے۔ ف کا نصف م ہے۔ دس درجہ بڑھا دیا کیونکہ عشرات کا حرف ہے تو ن ترقی النصف ہُوا۔ اور اگر ض ہو تو نصف اس کا ہُوا ت۔ ۱۰۰ عدد کا اضافہ کیا تو ث ترقی النصف ہے۔ اور غ کا نصف ث ترقی دی تو خ ہُوا۔

## ۷۱ ؍ مخض الترقی

غ کا مخض ق اور ک کا مخض ی اور ی کا آ ہے۔ مخض الترقی کا مطلب ہے کہ اس حرف مخض کو ترقی دیں۔ مثلاً ہمارے پاس حرف ر ہے۔ تو اس کا مخض ک ہے۔ اس کی ترقی ل مخض الترقی ہے۔ اسی طرح اگر ذ ہو تو اس کا مخض ع اور ترقی ف مخض الترقی ہے۔

اگر ب ہو ک کا ل ہوگا۔

## ۷۲ ؍ ترقی المخض العددی

جو حرف ہو اس کو ۲ سے ضرب دے کر حرف بنانا یعنی دوگنا کر کے اعداد کے حروف بنانا۔ مثلاً ح کے عدد ۸ × ۲ = ۱۶ وی اس کے ترقی المخض العددی ہے۔ ز ہے تو ۷ × ۲ = ۱۴ دی ترقی المخض العددی ہے۔ ھ ہے تو ۵ × ۲ = ۱۰ = ی ترقی المخض العددی ہے۔

## ۷۳ ؍ ترقی الخمس العددی

اس کا مطلب بھی حروف کو دوگنا کرنا ہے۔ مثلاً دَ کے عدد ۴ ہیں اور حرف ترقی خمس العددی حَ ہوگا۔ مَ کا فَ ہوگا۔ لَ کا سَ ہوگا الخ

## ۷۴ ؍ ترقی المخض

کسی حرف کی کسورات کا تیسرا درجہ لینا۔ مثلاً مَ کَ یَ ⓐ ترقی المخض ہے۔ زَ دَ حَ ⓑ ترقی المخض ہے۔ کَ ھَ یَ ⓒ ترقی المخض ہے۔ اسی طرح بذریعہ کسورات کاملہ ترقی المخض کے طریق پر حروف حاصل ہوتے ہیں

## ۷۵ ؍ حروف تدلی

حروف تدلی حروف تنزل کا ہی دوسرا نام ہے۔ یعنی کسی حرف کو ابجد میں اس کے پچھلے حرف سے بدلنا۔

جیسے : احمد : ا ح م د

تدلی : ا ز ل ج

الف قائم خود رہے گا۔ کیونکہ اس کا تنزل کوئی نہیں ہے۔ یعنی اس کا تدلی نہیں ہے۔

## ۷۶ ؍ ترقی النصف العددی

اس کا طریقہ یہ ہے کہ کسی حرف کے اعداد کو نصف کریں۔ اس نصف کو بلحاظ ایقع مرتبہ میں اضافہ کریں۔ حروف ترقی النصف حاصل ہوں گے۔ مثلاً



دَ کا بَ اور اس کا اضافہ کَ ترقی النصف العددی ہے۔ فَ کا مَ اور مَ کا تَ ترقی النصف العددی ہے۔ نَ کا ۲۵ ھَ کَ ان کا نَ رَ ترقی العددی النصف ہے۔ اسی طور پر باقی حروف کو فرض کرلیں۔

## ۷۷ ؍ ترقی البطیع

## بعد اضافہ الآیۃ

مندرجہ ذیل ترتیب سے ایک ایک حرف چھوڑ کر ایک کو دوسرے حرف سے ملانا ترقی البطیع ہے۔

ا ج ھ ز ط ک م

ب د و ح ی ل ن

س ف ق ش ث ذ ظ

ع ص ر ت خ ض غ

آ کا ترقی البطیع زَ ہے۔ جَ کا طَ ہے ھَ کا کَ ہے۔ اسی طور پر فرض کریں۔ اور مَ کا آ "نَ کا ب" ظَ کا سَ

## ۷۸ ؍ ترقی البطیع من البسط

کسی حرف کو مندرجہ بالا ابجد میں بعد کے حرف سے بدلنا۔ جیسے ب کو دَ سے ھَ کو زَ سے ترقی البطیع من البسط کہلاتا ہے۔

## ۷۹ ؍ حروف الخمس

کسی حرف کو ۵ پر تقسیم کرنے کے بعد اس کے حاصل قسمت سے حروف بنانا یا کسی حرف کے پانچویں حصہ کو خمس کہتے ہیں۔ مثلاً ھ خمس ا ہے۔ ی کا خمس ب ہے ک کا خمس د ہے۔ غ کا خمس ر ہے۔

## ۸۰ ؍ حروف الثمن

کسی حرف کا آٹھواں حصہ لینا ثمن کہلاتا ہے۔ جیسے ح کا آٹھواں حصہ ا م کا آٹھواں حصہ ھ اور ف کا آٹھواں حصہ ی اور ر کا آٹھواں حصہ ک ھ۔ ت کا آٹھواں حصہ ن۔ خ کا آٹھواں حصہ ع ھ۔ ض کا ق اور غ کا ق ک ھ ہوا۔ انہی حروف کو حروف الثمن کہتے ہیں۔

## ۸۱ ؍ خمس الترقی

خمس الترقی کا طریق کار کچھ یوں ہے کہ پہلے حرف کو پانچ مرتبہ ترقی دیں۔ پھر اسے ایک بار پھر ترقی دے کر احاد ہو تو احاد کا حرف عشرات ہو تو احاد کا حرف مبارک ہو تو عشرات کا حرف لیں۔ مثلاً ی کا ہم نے خمس الترقی لینا ہے۔ تو اسے پانچ درجہ آگے کیا۔ ی ک ل م ن اب ⑤ کو ایک درجہ ترقی دی تو (س) چونکہ س عشرات کا ہے۔ اس لئے حرف ⑤ خمس الترقی ہے اسی طرح ل کا ل م ن س ع اب عین کو مزید ترقی دی تو ف



ہوا۔ جو عشرات ہے۔ تو خمس الترقی ح ہے۔

## ۸۲ ؍ طرح البسط

اس کا مطلب ہے کہ اگر آپ کے پاس حرف احاد موجود ہو تو درست ورنہ جو بھی حرف ہو تو اسے درجہ احاد پر لے آئیں، یعنی ع ہے تو ز کریں اور ض ہے تو ح کریں۔ اور بعد ترقی حوفی کریں۔

مثلاً ش کا ج اور طرح البسط ⑨ ہوا۔

ت کا ⑨ اور طرح البسط ⑧ ہوا۔

ث کا ⑧ اور طرح البسط ⑨ ہوا۔

## ۸۳ ؍ حروف النصف اور حروف السدس

کسی حرف کو نصف کرنے کے عمل کو نصف کہا جاتا ہے۔ مثلاً م کا نصف ک ہے اور ک کا نصف ی ہے۔ اور سدس کسی حرف کی چھٹی کسر ۱/۶ حصہ کو کہتے ہیں۔ اور چھ پر تقسیم سے بھی کہتے ہیں۔ مثلاً و کا سدس آ ش کا سدس ی اور ل کا سدس ھ ہوتا ہے۔

## ۸۴ ؍ تدلی السبع

تدلی السبع سے مراد ہے کہ جو حرف ہوا۔ اس سے چھ حرف نفس حرف چھوڑ کر پیچھے کا حرف لینا۔ مثلاً ز کا تدلی السبع ا ہے۔ ن کا تدلی السبع

زَ ہے۔ عَ کا تدلی السبع طَ ہے۔ الخ

## ۸۵ ؍ خمس الترفع

کسی حرف کے اعداد کو دوگنا کر کے حرف لینے کو خمس الترفع کہتے ہیں۔ مثلاً جَ کا وَ ۔ دَ کا ح ۔ ثَ کا صَ الخ
اور اسی کو خمس الترقی بھی کہا جاتا ہے۔

## ۸۶ ؍ ربع الترقی

نفس حرف کو چھوڑ کر ابجد قمری میں چار بار تنزل کرنے کو ربع الترقی کہتے ہیں۔

## ۸۷ ؍ حروف سبع

کسی حرف کا ساتواں حصہ لینا مثلاً زَ کا آ ع کا ی ، ذ کا ق حروف سبع ہیں۔

## ۸۸ ؍ مخض البسط

کسی حرف کا درجہ احاد حاصل کر کے اسے ابجد میں تنزل کرنا۔ مگر وہ درجہ احاد میں موجود ہو تو اسے تنزل کرنا۔ مثلاً کَ کا درجہ احاد کے تنزل لَ کا درجہ احاد جَ تنزل بَ مخض البسط ہے۔ زَ کا درجہ احاد ب



تنزل آ مخض البسط ہے۔

## ۸۹ ؍ ثلث الترفع

نفس حرف کو شمار کر کے تین حروف آگے کرنا ثلث الترفع کہلاتا ہے۔ مثلاً آ کا جَ ۔ دَ کا وَ ۔ حَ کا ی الخ

## ۹۰ ؍ طرح وصفی

طرح وصفی سے مراد بھی ترقی الربع ہے۔ یعنی ابجد میں چار آگے کرنا۔ جیسے آ کا ھَ ب کا وَ ۔ الخ

## ۹۱ ؍ نصف الترفع

کسی حرف کے اعداد کو انہی میں ضرب کرے جو مجموعہ حاصل ہو اسے نصف کر کے حرف لینا۔

مثلاً : د کا ۴ × ۴ = ۱۶ (۸) ح

ی کے عدد ۱۰ × ۱۰ = ۱۰۰ (۵۰) ن

اسی طور پہ باقی حروف کو فرض کر لیں۔ اصطلاحات جفر کی بہت ہیں مگر ہم نے استفادہ کتاب کے لئے مختصر اصطلاحات بیان کر دی ہیں۔ اگر ضرورت ہوئی تو حسب موقع کتاب کے اندر بھی مختلف اصطلاحوں کو بیان کر دوں گا۔ اگر صرف نام لکھ دیں تو آپ اوراق اصطلاحات کو دیکھ کر اصطلاح

معلوم کرلیں۔

مندرجہ بالا جو ہم نے بیان کی ہیں۔ یہ آپ کو کتب جفر میں نہ ملیں گی۔ کیونکہ ان میں سے بعض سینہ بسینہ ہیں۔ اور بعض قلمی کتب میں آج کل کی موجودہ کتب میں تو ان کا نام ونشان بھی نہیں ہے۔

## ۹۲ مسئلہ استخراج جواب

اصطلاحات کے بعد اصل مسئلہ ہے استخراج جواب کا۔ جواب اگرچہ خود بخود ظاہر ہوتا ہے تو مگر تدبر کرنے سے۔ کیونکہ اگر جفر کا جواب عام ظاہر ہوجائے۔ تو ہر کس و ناکس بھی مستفید ہوجاگے۔ مگر اہل حضرات میں سادہ تدبیر ہی انہیں اہل بناتا ہے۔ اس لئے وہ استخراج جواب میں اپنے فطری تدبر سے کام لیتے ہیں۔ اور جواب پڑھنے میں کامیاب ہوجاتے ہیں۔ جس کو ایک تدبر سے عاری اور نااہل شخص نہیں پڑھ سکتا۔

گرچہ علم جفر میں ایسے قواعد بھی ہیں۔ جن میں تدبر کو بھی دخل نہیں مگر ایسے قواعد اسی وقت ملتے ہیں۔ جب تدبر کی منزل گزر جاتی ہے۔ بہرحال ہم مسئلہ استخراج جواب پر غور کرتے ہیں۔ اور کوشش کرتے ہیں۔ کہ قارئین مستفید ہوسکیں۔

قارئین! جواب استخراج کے لئے نظیرہ کا ازبر ہونا ضروری ہے اور ذخیرۂ الفاظ کا ہونا اس سے بھی ضروری ہے۔ تاکہ مفید مطلب حروف کو



منتخب کرسکیں۔ جواب نکالتے وقت اپنے سوال کو مدنظر رکھیں۔ کہ آپ نے پوچھا کیا ہے۔؟ اس مفہوم کو ذہن میں رکھ کر اب حروف کو دیکھیں کہ یہ نظیرہ یا خود بخود بالترتیب کونسے الفاظ ترتیب دے رہے ہیں۔ اور اگر بالترتیب نہیں تو تقدیم وتاخیر سے کیا جواب بنا رہے ہیں۔ اگر کوئی ایسا لفظ بن رہا ہو جو بمطابق سوال نہیں تو اسے ترک کردیں۔ اور ایسے حرف کا انتخاب کریں جو سوال کے عین مطابق ہو۔ ہم اس کی چند مثالیں آپ کی خدمت کے لئے درج کرتے ہیں۔

مثلاً : سوال ہے۔ کیا میں کراچی جاؤں گا۔؟

حروف مستحصلہ : ظ ن ع ی ق ذ ا

نظیرہ : م غ ب خ ھ ک س

ناطق کیا : م ن ع ی ھ ک س

معین سکھ

آپ نے دیکھا۔ ایک جواب نکل آیا۔ مگر یہ جواب ناقص ہے کیونکہ ہم نے پہلے ہی تقدیم وتاخیر کرلی۔ جو جائز نہیں ہے۔ پہلے ہم کو بالترتیب دیکھنا چاہیے بالترتیب دیکھا تو ظ ن ع (م ن ع) لفظ منع بنا اور ا ب ی ق تو لفظ (ی ھ) یہ جیسے ہم ھ کو مقدم اور ی کو مؤخر کر سکتے ہیں۔ کیونکہ بجائے یہ کے لفظ منع کے ساتھ جو موزوں ہے وہ ھے ہے۔ اس لئے بھی کہ یہ دو الفاظ ہمارے سوال کی صحیح عکاسی کرتے ہیں۔ سوال ہاں یا نہ کے متعلق ہے۔ اور جواب منع ہے۔ بن رہا ہے تو ہم

"معین سکھ" جو کہ منع ہے۔ کے متضاد ہے کہ ترک کریں گے۔ اسی طرح اگر کوئی جفار سہواً غلطی کرے گا تو عین متضاد جواب نکل آئے گا اس لئے جواب نکالتے وقت اس بات کا خاص طور پر خیال رکھیں باقی آپ اپنی عقل سے مشورہ لیں۔

## ۹۳ ؍؍ جوابِ کسورات

کئی مستحصلات میں بذریعہ کسور تسعہ یا کسور کاملا جواب لیا جاتا ہے۔ قارئین یہ معلوم کرنا کہ اس حرف کا جواب کس کسر سے آرہا ہے جفار کی ذہانت پر منحصر ہے وہ اوپر کے حروف مستحفرہ یا عدد مستحصلہ و مستحفرہ پر غور کر کے یا عدد خانہ پر غور کر کے کسر کا نمبر معلوم کر سکتا ہے۔ مگر یہ سب مبتدی یا منتہی کے ذہن کی بات ہے کہ وہ کیسے اس عظیم طریقہ سے جواب لیتا ہے۔ یاد رہے کہ اس طریقہ سے ایک بھی حرف بدل نہیں سکتا اور کئی متضاد جوابات کا شائبہ قطعاً نہیں ہوتا۔ اگر کسی صاحب کے ذہن میں یہ گمان گزرے کہ کئی حروف سے ایک حرف منتخب کیا گیا ہے۔ تو یہ قطعاً غلط ہے۔ کیونکہ جواب پر فقط ایک ہی حرف دال ہوتا ہے وہ کونسا حرف ہے۔ اس کا بیان میں نہیں کروں گا۔ البتہ مختلف اشکال کے ذریعے سمجھا دوں گا۔ تاکہ غور و فکر کرنے والے دوست احباب اس کو سمجھ لیں یہ ایک عظیم اصول ہے۔ ہاں ایک مشورہ دے سکتا ہوں۔ کہ کوشش کریں حرف اول جواب دے ورنہ اس کی کسر اول ورنہ کسر دوم اور اس میں یہ



بھی ہے۔ کہ اگر پہلی کسر کا حرف جواب دے رہا ہے۔ تو دوسرا حرف دوسری کسر سے نہیں لے سکتے ورنہ پورا جواب خراب ہو جائے گا۔ اس اصول میں حروف کو مقدم مؤخر بھی نہیں کیا جاتا ہے۔ اور شاذ ہی اگر مجبوراً کرنا پڑے تو پھر بھی وہی حروف یقینی جواب پر دال ہوتے ہیں۔

میں امثال کسورات تسعہ اور کسور کاملہ حرفیہ کی پیش کروں گا۔ جو انشاء اللہ احباب کی تسکینِ قلبی کا باعث بنیں گی۔

# دوائر

## ۹۴ ؍؍ ۱۔ دائرہ ابجد قمری

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | مراتب |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ب | ج | د | ہ | و | ز | اساس |
| س | ع | ف | ص | ق | ر | ش | نظیرہ |
| ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | مراتب |
| ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | مراتب |
| ح | ط | ی | ک | ل | م | ن | اساس |
| ت | ث | خ | ذ | ض | ظ | غ | نظیرہ |
| ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | مراتب |

## ۹۵ ؍ ۲ - دائرہ حروف متشاکلہ

ہمشکل حروف کو حروف متشاکلہ کہتے ہیں۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ب ت ث | ج ح خ | د ذ و | ر ز | س ش |
| ص ض | ط ظ | ع ی ی | ک ل ن | ف ق |

## ۹۶ ؍ ۳ - حروفِ متشابہ

بعض حروف ہم آواز ہوتے ہیں۔ جن کو حروف متشابہ کہتے ہیں۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ء و ع ی | ت ب ۃ ج | ز ژ ث س ص | ت ط | ض | ل ر |
| ذ ز ظ | | ح خ ھ | ی ۃ | ق ک | گ غ |

## ۹۷ ؍ ۴ - حروفِ زبر و بنیات

| | مسرودی | ملفوظی | مکتوبی |
|---|---|---|---|
| زیر | ب ھ ز ح ہ ی ف ر ت ش خ ط | ج د ک ل س ع ص ق ش ذ ض غ | د م ن |
| بنیات | ا | ی ۱۱ ای ی ۱ ای ۱ ای | ای د |
| | | ا ل ف م ن ن د ف ن ل د ن | د م ن |



## ۹۸ ؍ ۵ - دوائر عشرہ لسان الغیب

| دائرہ ہجری | دائرہ عیسوی | دائرہ اقلیم | دائرہ فتحی | دائرہ ابجد |
|---|---|---|---|---|
| ا | ی | ی | ی | ی |
| ب | ی | ی | ی | ی |
| ج | ی | ی | ی | ی |
| د | ی | ی | ی | ی |
| ہ | ی | ی | ی | ی |
| و | ی | ی | ی | ی |
| ز | ی | ی | ی | ی |
| ح | ی | ی | ی | ی |
| ط | ی | ی | ی | ی |
| ی | ی | ی | ی | ی |
| ک | ی | ی | ی | ی |
| ل | ی | ی | ی | ی |
| م | ی | ی | ی | ی |
| ن | ی | ی | ی | ی |
| س | ی | ی | ی | ی |
| ع | ی | ی | ی | ی |
| ف | ی | ی | ی | ی |
| ص | ی | ی | ی | ی |
| ق | ی | ی | ی | ی |
| ر | ی | ی | ی | ی |
| ش | ی | ی | ی | ی |
| ت | ی | ی | ی | ی |
| ث | ی | ی | ی | ی |
| خ | ی | ی | ی | ی |
| ذ | ی | ی | ی | ی |
| ض | ی | ی | ی | ی |
| ظ | ی | ی | ی | ی |
| غ | ی | ی | ی | ی |

# لسان الغیب

| | | |

## ۱۰۰ ؍ ۷ - دائرہ قطب

اس دائرہ کو عبد الوھّب نے ترتیب دیا اور منازلِ قمری کی ایک مخصوص ترتیب سے حروفات کو ایک شعر میں رقم کیا بعد ازاں اس شعر کی تلخیص کی گئی تو دائرہ قطب ترتیب پایا، جو منبعٔ دوائر ہے۔ کیونکہ بہت سے دائرے اسی سے نکلے ہیں۔ اس کو مخصوص طریقے سے ترتیب دیا جائے تو یہ دوائر کا مخزن ثابت ہوگا۔ عبد الوھب کا شعر یہ ہے

سوال عظیم الخلق حزت فصن اذا"
غرایب شک ضبطہٗ الجد مثلاً"

دائرہ قطب ملخص شعر ہذا

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ی | ظ | ع | ل | ا | و | س |
| ف | ت | ز | ح | ق | خ | م |
| ش | ب | ر | غ | ذ | ن | ص |
| ث | د | ج | ھ | ط | ض | ک |

## ۱۰۱ ؍ ۸ - دائرہ منظوم

یہ دائرہ، دائرہ قطب ہی کی ایک مخصوص ترتیب ہے۔ اور اس کو دائرہ قطب سے خاص مناسبت ہے۔ جو دائرہ قطب سے حروف



حاصل ہوتے ہیں۔ تو اشعار میں ڈھالنے کے لئے دائرہ منظوم کام آتا ہے

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ج | ا | ض | ع | ی | د | خ |
| ز | ف | ق | ط | ک | ص | ل |
| ب | ذ | ع | ش | ث | ح | و |
| م | ظ | ن | ت | ر | ھ | س |

دراصل یہ دائرہ بھی ایک شعر ہے جو دائرہ قطب کے بعد عبد الوھب نے کہا۔ اور یہ دائرہ اسی شعر کی تلخیص ہے۔

## ۱۰۲ ؍ ۹ - دائرۃ البروج وسیارگان

بعض جگہ مندرجہ ذیل دائرہ علمِ جفر میں نہایت کار آمد ہوتا ہے اس میں اوپر کی طرف بارہ بروج اور نیچے سات (۷) سیارگان ہیں اس کے ۸۴ خانہ جات ہیں جو انباض انسان کی تعداد کے موافق ہیں۔ اس میں نہایت کار آمد قانون ہے۔ بعض دفعہ اسی دائرہ کو یوں بھی استعمال کرتے ہیں۔ کہ پہلو کے سات سیارے تو سات دنوں سے منسوب کرتے ہیں۔ اوپر کے بارہ (۱۲) خانے بارہ ساعات سے بہرحال یہ دائرہ بھی بہت مفید ہے۔

دائرہ البروج وسیارگان اگلے صفحہ پر ہے

اس دائرہ میں ابجد قطب کو تین بار تحریر کیا گیا اور اس خوبی سے آ سے شروع ہوتی ہے۔ اور غ پر ختم ہوتی ہے۔

## دائرۃ البروج وسیّارگان

| بروج / سیارگان | حمل | ثور | جوزا | سرطان | اسد | سنبلہ | میزان | عقرب | قوس | جدی | دلو | حوت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| زحل | ا | ب | ج | د | ہ | و | ز | ح | ط | ی | ک | ل |
| مشتری | ر | ن | س | ع | ف | ص | ق | ر | ش | ت | ث | خ |
| مریخ | ذ | ظ | غ | ض | ظ | ق | ش | ت | ث | خ | ذ | ض |
| شمس | ط | ی | ک | ل | م | ن | س | ع | ف | ص | ق | ر |
| زہرہ | ش | ت | ث | خ | ذ | ض | ظ | غ | ض | ظ | ش | ت |
| عطارد | ہ | و | ز | ح | ط | ی | ک | ل | م | ن | س | ع |
| قمر | ف | ص | ق | ر | ش | ت | ث | خ | ذ | ض | ظ | غ |



## ۱۰۳ ۱۰ دائرہ عناصر و تعلق بدن

| حروفِ آتش | ا | ہ | ط | م | ف | ش | ذ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۱ | ۵ | ۹ | ۴۰ | ۸۰ | ۳۰۰ | ۷۰۰ |
| منسوبہ حصّہ بدن | سر | دونوں کان | بال | ماتھا | جلدِ سر | ہیئتِ سر | کنپٹی |

| حروفِ باد | ب | و | ی | ن | ص | ت | ض |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۲ | ۶ | ۱۰ | ۵۰ | ۹۰ | ۴۰۰ | ۸۰۰ |
| منسوبہ حصّہ بدن | مقعد | چوتڑ | دائیں ران | بائیں ران | دائیاں گھٹنا، پنڈلی | بائیاں گھٹنا، پنڈلی | دونوں پاؤں |

| حروفِ آب | ج | ز | ک | س | ق | ش | ظ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۳ | ۷ | ۲۰ | ۶۰ | ۱۰۰ | ۵۰۰ | ۹۰۰ |
| منسوبہ حصّہ بدن | حلق | زبان | قوتِ شنوائی | قوت سماعت | عدود ذہنی | قوت حافظہ | سرفواد |

| حروفِ خاک | د | ح | ل | ع | ر | خ | غ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۴ | ۸ | ۳۰ | ۷۰ | ۲۰۰ | ۶۰۰ | ۱۰۰۰ |
| منسوبہ حصّہ بدن | لطائف نفس | لطیفۂ قلب | لطیفۂ روح | لطیفۂ سر | لطیفۂ خفی | لطیفۂ اخفی | لطیفی انا یا ماوراء |

## ۱۰۵ ؍ ۱۲ دائرہ نسبت التفاخیر

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۷ | غین | ۸ | ۱۰۶ | نون |
| ۱ | ظا | ۹ | ۹۰ | میم |
| ۴ | ضاد | ۸ | ۷۱ | لام |
| ۲ | ذال | ۲ | ۱۰۱ | کاف |
| ۷ | خا | ۲ | ۱۱ | یا |
| ۶ | ثا | ۱ | ۱۰ | ط |
| ۵ | تا | ۹ | ۹ | حا |
| ۹ | شین | ۸ | ۸ | زا |
| ۳ | را | ۴ | ۱۳ | واؤ |
| ۱ | قاف | ۶ | ۶ | ھا |
| ۵ | صاد | ۸ | ۳۵ | دال |
| ۹ | فا | ۸ | ۵۳ | جیم |
| ۴ | عین | ۳ | ۳ | با |
| ۳ | سین | ۳ | ۱۱۱ | الف |
| حروف مفوطی اعداد صغیر | حروف مفوطی اعداد صغیر | اعداد صغیر | اعداد کبیر | حروف مفوطی |

## ۱۰۴ ؍ ۱۱ ۔

## دائرہ زمان ثلاثہ

| | | |
|---|---|---|
| ع | غ | × |
| ف | ض | ظ |
| ص | ش | خ |
| ق | ر | ث |
| ر | ت | ذ |
| س | ن | ض |
| ت | ک | ل |
| ث | ح | ط |
| خ | ظ | ی |
| ذ | ض | ک |
| ض | ل | م |
| ظ | م | ن |
| غ | ن | س |
| × | ع | ف |
| حروف حال | حروف مستقبل | حروف ماضی |



## ۱۰۶ ؍ ۱۳ ۔ دائرۃ الکسور تسعہ

| حروف | نصف | ثلث | ربع | خمس | سدس | سبع | ثمن | تسع | عشر |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ـ | ـ | ـ | ـ | ـ | ـ | ـ | ـ | ـ |
| ب | ا | ـ | ـ | ـ | ـ | ـ | ـ | ـ | ـ |
| ج | ـ | ا | ـ | ـ | ـ | ـ | ـ | ـ | ـ |
| د | ب | ـ | ا | ـ | ـ | ـ | ـ | ـ | ـ |
| ھ | ـ | ـ | ـ | ا | ـ | ـ | ـ | ـ | ـ |
| و | ج | ب | ـ | ـ | ا | ـ | ـ | ـ | ـ |
| ز | ـ | ـ | ـ | ـ | ـ | ا | ـ | ـ | ـ |
| ح | د | ـ | ب | ـ | ـ | ـ | ا | ـ | ـ |
| ط | ـ | ج | ـ | ـ | ـ | ـ | ـ | ا | ـ |
| ی | ھ | ـ | ـ | ب | ـ | ـ | ـ | ـ | ا |
| ک | ی | ـ | ھ | د | ـ | ـ | ـ | ـ | ب |
| ل | ی ھ | ی | ـ | و | ھ | ـ | ـ | ـ | ج |
| م | ک | ـ | ی | ح | ـ | ـ | ھ | ـ | د |
| ن | ک ھ | ـ | ـ | ی | ـ | ـ | ـ | ـ | ھ |
| س | ل | ک | ی ھ | ی ب | ـ | ـ | ـ | ـ | و |

| حروف | نصف | ثلث | ربع | خمس | سدس | سبع | ثمن | تسع | عشر |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ل ھ | — | — | ی د | — | ی | — | — | ز |
| ف | م | — | ک | ی د | — | — | — | — | ح |
| ص | م ھ | ل | — | ی ح | ی ھ | — | - | ی | ط |
| ق | ن | — | ک ھ | ک | — | — | — | — | ی |
| ر | ق | — | ن | م | — | — | ک ھ | — | ک |
| ش | ق ن | ق | ع ھ | س | ن | - | — | — | ل |
| ت | ر | — | ق | ف | — | — | ن | — | م |
| ث | ر ن | — | ق ک ھ | ق | — | — | — | — | ص |
| خ | ش | ر | ق ن | ق ک | ق | — | ع ھ | - | س |
| ذ | ش ن | — | ق ع ھ | ق م | — | ق | — | — | ع |
| ض | ت | — | ر | ق س | — | ا | ق | — | ف |
| ظ | ت ن | ش | ر ک ھ | ق ف | ق ن | — | — | ق | ص |
| غ | ش | - | ر ن | ر | — | — | ق ک ھ | - | ق |



# منسوبات حروف (۱)

۱۰۴ ۱۲

| حروف | ا | ب | ج | د | ہ | و | ز | ح | ط | ی | ک | ل | م | ن |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| منسوبہ اجناس | الف | بدیع | جامع | دیان | ھادی | وھاب | رزاق | حسیب | طاہر | بدوہ | کریم | لطیف | مجیب | نور |
| منسوبہ ملائکہ | اسرافیل | جبرائیل | کلکائیل | دردائیل | دوریل | رفائیل | شمشائیل | نتھائیل | اسمائیل | سرکائیل | حوزائیل | طاطائیل | رویائیل | حزائیل |
| منسوبہ عدد | مسدس | مثلث | مربع | مسبع | مثمن | مخمس | مسبع | مسدس | مثلث | مسدس | مثلث | مربع | مسبع | مثمن |
| منسوبہ نقش | حی | رحمٰن | ملک | کبیر | نتاح | کافی | فتاح | ذوالقوۃ | جبار | قوی | غنی | قادر | فتاح | وکیل |
| منسوبہ اعمال | رد و قبض | حرارت | قدوس | متکبر | رزاق | غنی | قادر | الشدید | قہار | قہار | جبار | قہار | قہار | جبار |
| مقصد | قلب | اعدائی | قہر | ہیبت | فسکلات | تنگی | جسد | غلبہ | قہر | تسخیر | قبولیت | خوشی | طلب | رزق |

# منسوبات حروف (ب)

| حروف | س | ع | ف | ص | ق | ر | ش | ت | ث | خ | ذ | ض | ظ | غ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| منسوب بہ اجنا | سریع | علیم | فتاح | صانع | قریب | رفیع | شہید | قاہر | ثابت | خبیر | ذوالجلال | ضیاء | ظاہر | غالب |
| منسوب بہ موکل | ہرکائیل | ہرکائیل | دوفائیل | سرجائیل | اسجائیل | عطارائیل | اسرائیل | حفاظائیل | قرائیل | جبقائیل | اسرائیل | عطاقائیل | نورائیل | لوتائیل |
| منسوب بہ نقش | مخمس | مخمس | مسبع | مسدس | مثلث | مسدس | مثلث | مسبع | مربع | مخمس | مسبع | مسدس | مثلث | مسدس |
| منسوب بہ آباد | مقصد | حصول دولت | بارشانی | عداوت | حفاظت | ترقی | حاجت | محبت | دشمن | دوستم | مال بد | کاروبار | افلاس | نجوست |
| منسوب بہ حاکم | // | // | // | // | // | // | // | // | // | // | // | // | // | // |
| حیات | // | // | // | // | // | // | // | // | // | // | // | // | // | // |



## ۱۰۸ ۱۵- دائرہ نور منسوب دن

یہ دائرہ حروف نورانی سے بنا ہے۔ اور یہ دن کے ساتھ منسوب ہے۔ دن کی ساعت میں اس سے مدد لی جاتی ہے۔ اور بعض آثاری اور اخباری اعمال میں بہت بہتر ثابت ہوا ہے۔

| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ص | ع | س | ن | ا | ل | ک | ی | ط | ح | ہ | ز |
| س | ن | ا | ل | ک | ی | ط | ح | ہ | ز | و | ح |
| ن | ا | ل | ک | ی | ط | ح | ہ | ز | و | د | ط |
| ا | ل | ک | ی | ط | ح | ہ | ز | و | د | ج | ی |
| ل | ک | ی | ط | ح | ہ | ز | و | د | ج | ب | ک |
| ک | ی | ط | ح | ہ | ز | و | د | ج | ب | ا | ل |
| ی | ط | ح | ہ | ز | و | د | ج | ب | ا | ز | م |
| ط | ح | ہ | ز | و | د | ج | ب | ا | ز | ی | ن |
| ح | ہ | ز | و | د | ج | ب | ا | ز | ی | ط | س |
| ہ | ز | و | د | ج | ب | ا | ز | ی | ط | ک | ع |
| ز | و | د | ج | ب | ا | ز | ی | ط | ک | ل | ف |
| و | د | ج | ب | ا | ز | ی | ط | ک | ل | م | ص |

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷

## ۱۰۹ ؍ ۱۶ - دائرہ ظلمانی منسوبات رات

۱ یہ دائرہ حروفِ ظلمانی کی مدد سے تیار ہُوا ہے۔ اور اس میں وہ حروف ہیں۔ جو دائرہ نورانی میں ہیں۔ یہ دائرہ رات کی ساعات اور طوالع وغیرہ کے کام آتا ہے۔ اگر ان دو دائر پر عبور حاصل کر لیا جائے تو بسط و قبض اور عناصر میں تغیّر و تبدل پیدا کیا جا سکتا ہے۔ مجہول اور غیر معلوم کیا جا سکتا ہے۔ یہ جلیل القدر راز ہم نے اپنی کتاب تجلیاتِ جفر میں مرموز طور پر نہیں بلکہ عیاں طور پر بیان کر دیئے ہیں۔ انشاءاللہ وقتاً فوقتاً ان اسرار سے نقاب کشائی کریں گے۔

| | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ب | ج | د | و | ز | ف | ش | ت | ث | خ | ذ | ض |
| ۲ | ظ | غ | ب | ج | د | و | ز | ف | ش | ت | ث | خ |
| ۳ | ذ | ض | ظ | غ | ب | ج | د | و | ز | ف | ش | ت |
| ۴ | ش | خ | ذ | ض | ظ | غ | ب | ج | د | و | ز | ف |
| ۵ | ش | ت | ث | خ | ذ | ض | ظ | ع | ب | ج | د | و |
| ۶ | ز | ف | ش | ت | ث | خ | ذ | ض | ظ | غ | ب | ج |
| ۷ | د | و | ز | ف | ش | ت | ث | ج | ذ | ض | ظ | غ |



## ۱۱۰ ؍ ۱۷ - دائرۃ الشمس (نہار)

اس دائرہ سے علم الجفر کے درجات و دقیقہ مراتب و ثانیہ ثالثہ رابعہ خامسہ اور حرکات الحروف اثرات الحروف وغیرہ معلوم کئے جاتے ہیں۔ وھٰکذا ھذا۔

دائرۃ الشمس

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۱ |
| ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۱ | ۲ |
| ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۱ | ۲ | ۳ |
| ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ |
| ۶ | ۷ | ۸ | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ |
| ۷ | ۸ | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ |
| ۸ | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ |

## ۱۱۱ ۔ ۱۸ ۔ دائرۃ الشمس (لیل)

قبل ازیں جو دائرہ بیان ہوا ہے ۔ وہ دن کے درجات وغیرہ بتاتا ہے۔ اور حروفات کی حکومت کو ظاہر کرتا ہے ۔ مگر مندرجہ ذیل دائرہ رات کے وقت حرکت کرتا ہے ۔ اور ان حروف کے اثرات ہوتے ہیں۔ ان دوائر

| برج / درجات | حمل | ثور | جوزا | سرطان | اسد | سنبلہ | میزان | عقرب | قوس | جدی | دلو | حوت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مرتبہ | ی | ھ | و | ن | م | ل | ک | ق | ف | غ | ع | ظ |
| درجہ | ط | ض | ص | ش | س | ز | ر | ذ | د | خ | ح | ج |
| دقیقہ | ث | ت | ب | ا | ی | ھ | و | ن | م | ل | ک | ق |
| ثانیہ | ف | غ | ع | ظ | ط | ض | ص | ش | س | ز | ر | ذ |
| ثالثہ | د | خ | ح | ج | ث | ت | ب | ا | ی | ھ | و | ن |
| رابعہ | م | ل | ک | ق | ف | غ | ع | ظ | ط | ض | ص | ش |
| خامسہ | س | ز | ر | ذ | د | خ | ح | ج | ث | ت | ب | ا |



سے کوئی دانا ہی میرے ارشاد کو سمجھے گا ۔ مگر میں ان دوائر کی شرح انشاء اللہ اپنی کتاب الجفر الجامع میں کروں گا ۔ مگر فی الحال تعارف کے لئے ان دوائر کو غور سے دیکھیں تاکہ علم جفر کی تجلیات کو جذب کرنے کے لئے آپ کا ذہن تیار ہو جائے گا ۔ ( دائرۃ الشمس (لیل) پچھلے صفحہ پر درج ہے )

اس دائرہ سے رات کے وقت کام لیا جاتا ہے ۔ مستحصلہ وغیرہ حل کرنے کے لئے سطر محوری بنانے کے لئے کام کرتا ہے ۔ اور عملیات اثاری کے لئے اگر اپنے وقت کا برج اور اس کا درجہ دقیقہ وغیرہ معلوم ہو جائے تو اسی وجہ سے حروف مطلب کو امتزاج دیگر موکلات و اعوان استخراج کریں اور تلاوت کریں ۔ عمل فوراً اثرات دکھائے گا ۔ اور حسب مطلب کام ہو گا ۔

## ۱۱۲ ؍ ۱۹ - دائرہ ایّام اسوّد

اس سے قبل جو دائرۃ البروج و سیارگان ہم نے درج کیا ہے۔ وہ ایام بیض میں کام دے گا، یعنی چاند کی یکم یا پندرہ تاریخ تک معتبر ہے۔ اگر ۱۶ تا ۲۹ یا ۳۰ معلوم کرنا ہو۔ تو ادوار دائرہ بدل جائیں گے اور معکوس دائرہ ہو جائے گا۔ آپ کی سہولت کے لئے دائرہ استخراج کر رہا ہوں۔

| | حمل | ثور | جوزا | سرطان | اسد | سنبلہ | میزان | عقرب | قوس | جدی | دلو | حوت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| زحل | غ | ط | ض | ظ | خ | ش | ت | ش | ر | ق | ص | ف |
| مشتری | ع | س | ن | م | ل | ک | ی | ط | ح | ز | و | ہ |
| مریخ | د | ج | ب | ا | غ | ظ | ض | ذ | خ | ث | ت | ش |
| شمس | ر | ق | ص | ف | ع | س | ن | م | ل | ک | ی | ط |
| زہرہ | ح | ز | و | ہ | د | ج | ب | ا | غ | ظ | ض | ذ |
| عطارد | خ | ث | ت | ش | ر | ق | ص | ف | ع | س | ن | م |
| قمر | ل | ک | ی | ط | ح | ز | و | ہ | د | ج | ب | ا |

## ۱۱۳ ؍ ۲۰ - دائرۃ الاعراب

یہ دائرہ اعراب کا ہے یعنی جب عبارت سوال عبارت جواب استخراج ہوتی ہے۔ تو اس کو اعراب دینے کا بھی ایک مسئلہ ہے اگرچہ ایک ماہر زبان



کے لئے کچھ بھی نہیں مگر تب بھی زیر زبر کی بعض دفعہ غلطی بہت اہم ہوتی ہے اور متعدد حروف وغیرہ کو شناخت کرنا بھی بہت مشکل ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل دائرہ کو دائرۃ ابجب سے ترتیب دیا گیا ہے۔ اور اعراب دینے میں کامل تکرار کے لحاظ سے اپنے جوابی حروف کو اعراب دیں یعنی اپنے حروف کی تکرار کو مدِنظر رکھیں۔ اور دائرہ میں دیکھتے ہوئے حروف کو اعراب دیں۔ انشاء اللہ اعراب کی درستگی ہوگی۔ اگر حروف اول ہو تو کلمۃً حرف پر زبر ہوگا۔ باقی حسب قاعدہ اعراب دیں۔ عبارت برآمد ہوگی۔ کسی بھی عبارت کو خواہ وہ قرآنی ہو اس دائرہ پر ترتیب سے بچھائیں انشاء اللہ اعراب حسب قاعدہ ہوں گے۔ یہ ایک اعجاز نما جدول ہے۔

### دائرۃ الاعراب (ابجب)

| ترتیب / قرأت | ۲ | ۱۰ | ۴ | ۱۲ | ۶ | ۸ | ۷ | ۵ | ۱۱ | ۳ | ۹ | ۱ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تنوین ٍ ٌ ً | ا | ج | ہ | ب | و | ز | ر | د | ی | ک | ش | خ |
| زبر ـَ | ل | س | ث | ظ | م | ف | ذ | غ | ن | ت | ص | ض |
| جزم ـْ | ع | ح | ط | ق | ا | ج | ہ | ب | و | ز | ر | د |
| شد ـّ | ی | ک | ش | خ | ل | س | ث | ظ | م | ف | ذ | غ |
| پیش ـُ | ن | ت | ص | ض | ع | ح | ط | ق | ا | ج | ہ | ب |
| زیر ـِ | د | ز | ر | د | ی | ک | ش | خ | ل | س | ث | ظ |
| الٹا پیش ؏ | م | ف | ذ | ع | ن | ت | ص | ض | ع | ح | ط | ق |

اس دائرہ کی مکمل شرح بھی ہم اپنی کتاب الجفر الجامع میں کریں گے۔ اور انشاء اللہ آپ سب حضرات کو اس کا طریق کار تفصیل سے بتائیں گے۔ اس مختصر کتاب میں ان دوائر کو سمجھانے کی گنجائش نہیں ہے۔

## ۱۱۷ ؍ ۲۱ - دائرۃ البروج درجات

یہ دائرہ افسیح کی ترتیب سے بنایا گیا ہے۔ جو بروج پر محیط ہے۔ اور ان کے مدارج وغیرہ معلوم کئے جا سکتے ہیں۔ اس میں بہت باریک نکات پوشیدہ ہیں۔ جن کو صاحب ادراک ہی معلوم کر سکتے ہیں

| درجات | حمل | ثور | جوزا | سرطان | اسد | سنبلہ | میزان | عقرب | قوس | جدی | دلو | حوت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مرتبہ | ا | ف | س | ج | ع | ی | ل | م | ھ | ض | ر | ز |
| درجہ | ط | غ | غ | ب | ح | ظ | ن | خ | ق | ک | و | ت |
| دقیقہ | ش | ص | د | ذ | ا | ف | س | ج | ع | ی | ل | م |
| ثانیہ | ھ | ض | ر | ز | ط | غ | ع | ب | ح | ظ | ن | ح |
| ثالثہ | ق | ک | و | ت | ش | ص | د | ذ | ا | ف | س | ج |
| رابعہ | ع | ی | ل | م | ھ | ض | ر | ز | ط | غ | ع | ب |
| خامسہ | ح | ظ | ن | خ | ق | ک | ذ | ت | ث | ص | د | ذ |

اس دائرہ کے ذریعے بہت اہم امور حل ہوتے ہیں۔ اور صاحب ذکا و فہم کے لئے دائرہ افسیح کی یہ عظیم نعمت یقیناً نعمت غیر مترقبہ سے کم نہیں ہے



اس کی ایک مثال پیش کر رہا ہوں۔ مثلاً مولود پیدا ہوتا ہے۔ رات کو دس بجے پہلا دن ہے۔ یعنی اتوار کا اس وقت حرف ض کی حکومت ہو گی۔ اس لئے اس کا نام ضمیر الحسن رکھیں گے۔ اور یہ علم صحیح سے ہو گا۔ کبھی خطا نہ کرے گا۔ اور اگر نیچے کی جانب مطلوبہ حرف سے چار چار کی طرح دیں گے تو ہمیں اور بھی رموز ملیں گے۔

ض ظ ر س ت ب ش ح ض س و ب م ا ق ع ل د خ ز ع ش

× ا ر س ت ع ز ت ض ا ر ع م ا ق ن ل ص خ ش ع ز

حروف نام مسرت عزت ضار مع نقال شخص عز

ہمیں اس کی زندگی کے اہم واقعات اور اطلاعات معلوم ہو گئیں۔ کہ مسرت اور عزت ملے گی اور یہ شخص دوسروں کو نقصان پہنچانے والا ہو گا اور نقل کر کے عزت حاصل کرے گا۔ خواہ کتابوں وغیرہ

## ۱۱۵ ؍ ۲۲ - دوائر الزمان ثلاثہ

یہ دائرہ بذریعہ ادزی تیار ہوا ہے۔ اور بہت مفید پایا گیا ہے دراصل جب حروف جواب استخراج ہو جاتے ہیں تو ان کو ترتیب دینے سے جواب لینے کے لئے زمانہ کا معلوم ہونا ضروری ہے۔ اور تکسیر مع الاکسیر مشہور ہے۔ تکسیر کے حروف جوابی ہوتے ہیں۔ ان کو ترتیب مندرجہ ذیل دائرہ کی مدد سے دیں تو جواب صاف گویا ہوتا ہے۔ اور اس کے علاوہ زمانہ کا لحاظ رکھکر ترتیب دیں جس زمانے کا سوال ہو اسی کے مطابق ترتیب دیں۔ جواب گویا ہو گا۔

# دائرہ حال

ہمارا ماضی حال قائم حال زائل حال

| ماضی قریب | ا | د | ز | ی | زائل |
|---|---|---|---|---|---|
| حال | م | ع | ق | ت | قیام |
| حال | ذ | غ | ا | د | حال |
| قیام | ز | ی | م | ع | حال |
| زائل | ق | ت | ذ | غ | قریب |

## دائرہ مستقبل

ابتداء بطن انتہا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| انتہا | ب | ھ | ح | ابتدا |
| | ک | ن | ف | |
| | ر | ث | ض | |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بطن | ب | ھ | ح | بطن |
| | ک | ن | ف | |
| | ر | ث | ض | |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| انتہا | ب | ھ | ح | ابتدا |
| | ک | ن | ف | |
| | ر | ث | ض | |

## دائرہ ماضی

| ترتیب | ازل | وسطی | اخری | ترتیب |
|---|---|---|---|---|
| آخری | ج | د | ط | اولی |
| | ل | س | ص | |
| | ش | خ | ظ | |
| وسطی | ج | و | ط | وسطی |
| | ل | س | ص | |
| | ش | خ | ظ | |
| اولی | ح | و | ط | آخری |
| | ل | س | ص | |
| | ش | خ | ظ | |



## ۱۱۶ ؍ ۲۳ - دائرۃ الاوتار یا افراد

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ج | ھ | ز | ط | ی | ل |
| ن | ع | ص | ق | ش | ث | ذ |
| ظ | غ | ا | ح | ھ | ز | ط |
| ی | ک | ل | ن | ع | ص | ق |
| ش | ث | ذ | ظ | غ | ا | ج |
| ھ | ز | ط | ی | ل | ن | ع |
| ص | ق | ش | ث | ذ | ظ | غ |

## ۱۱۶ ؍ ۴۹ - دائرۃ الارواح

| | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ب | د | و | ح | ک |
| ۲ | م | س | ف | ر | ت |
| ۳ | خ | ض | ب | د | و |
| ۴ | ح | ک | م | س | ف |
| ۵ | ر | ت | خ | ض | ب |
| ۶ | د | و | ح | ک | م |
| ۷ | س | ف | ر | ت | خ |
| ۸ | ض | ب | د | و | ح |
| ۹ | ک | م | س | ف | ر |
| ۱۰ | ت | خ | ض | ب | د |
| ۱۱ | و | ح | ک | م | س |
| ۱۲ | ف | ر | ت | خ | ض |

## ۱۱۸ ؍ ۲۵ - دائرۃ العناصر والامراض

اس دائرہ سے ۸۴ انباض معلوم ہوتی ہیں، جو شخص اس پر حاوی ہو گیا۔ وہ امراض شناسی میں مشہور ہو جائے گا۔ یہ دائرہ امراض کو معلوم کرنے میں بہت معاون ہے۔ بلکہ تمام امراض کی اقسام اس دائرہ میں بند ہیں کیونکہ انہی عناصر کی وجہ سے بیماریاں آتی ہیں۔ اور انہی عناصر کی تدبیر سے ختم ہو جاتی ہیں اس دائر کے ۸۴ خانے ۸۴ نبضوں پر دلیل ہیں۔ اور ہر خانہ ایک قسم کی نبض سے منسوب ہے۔ اور اسی سے مرض کے غلبہ کا اندازہ ہوتا ہے

### دائرۃ العناصر

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ھ | ط | م | ف | ش | ذ | ب | د | ی | ن | ص |
| ت | ض | ج | ز | ک | س | ق | ت | ظ | د | ح | ل |
| ع | ر | خ | غ | ا | ھ | ط | م | ف | ش | ذ | ب |
| د | ی | ن | ص | ت | ض | ج | ز | ک | س | ق | ث |
| ظ | د | ح | ل | ع | ر | خ | غ | ا | ھ | ط | م |
| ف | ش | ذ | ب | د | ی | ن | ص | ت | ض | ج | ز |
| ک | س | ق | ث | ظ | د | ح | ل | ع | ر | خ | غ |

## ۱۱۹ ؍ ۲۶ - دائرۃ النظم



ذیل کا دائرہ حروف جوابیہ کو نظم کر دیتا ہے۔ اور بہت اعلیٰ ہے جو بھی حروف ہوں ان کو اس دائرہ میں پھیلایا جائے تو وہ نظم ہو جائیں گے اور ردیف قافیہ میں باوزن شعر یا اشعار بن جائیں گے۔ یہ ایک جلیل القدر راز ہے۔ اور علمائے جفر نے اسے مخفی رکھا ہے۔ یہ راز بھی تجلیات جفر کی نذر ہے۔ یہ دائرہ منظوم قطب سے بنایا گیا ہے اور عربی میں بہت شاندار نظم بناتا ہے۔ جو اصحاب علم دائرہ قطب کے قواعد کو جانتے ہیں۔ خاص طور پر جو قواعد ۱۱۲ حروف میں جواب دیتے ہیں۔ ان کو نظم ابجد قطب سے کریں تو دو شعر بہترین باوزن جواب کے بنیں گے۔ اور ۴۴ حروف کے مستحصلہ میں ایک شعر اور ۸۸ حروف کے مستحصلہ میں ایک شعر اور ایک دوسرے وزن کا شعر برآمد ہو گا۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ اگر پہلو کی طرف حروف کو بچھا کر ترتیب دیں گے تو ردیف قافیہ " محال، حلال، ضلال، امال برآمد ہو گی۔ اور اگر عمقاً بچھا جائے تو ردیف قافیہ "قامنہ"، عھقاً، املاً برآمد ہو گی۔ اور اگر قطراً بچھایا جائے تو ردیف قافیہ قریبٌ، عجیبٌ۔ حسیبٌ۔ رقیبٌ وغیرہ کی طرز برآمد ہو گا۔

اور اگر طولاً حروف کو بچھایا جائے تو ردیف قافیہ منتہٌ، کلیۃٌ، مریضۃٌ وغیرہ برآمد گی۔ اور اگر عرضاً پھیلایا جائے تو ردیف قافیہ مزاجٌ، سراجٌ، علاجٌ، حلاجٌ۔ اور جب اس دائرہ میں منسوب حروف کو پھیلایا جائے تو ردیف قافیہ مندرجہ ذیل برآمد ہو گی۔

" اسرارٌ اخبارٌ آثارٌ انوارٌ ابرارٌ "

اور اگر دائرہ منظوم میں مقلوباً حروفِ جواب کو پھیلایا جائے تو ردیف قافیہ مندرجہ ذیل برآمد ہوگی۔

"قبورٌ صبورٌ تبورٌ جبورٌ"

یہ تو چند تراکیب ہیں۔ اس کے علاوہ اس کے متضاد بھی ترتیب دی جاتی ہے۔ اور اتنی ہی ردیف قافیہ اور بھی برآمد ہوتی ہیں۔

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ق | ط | ک | ص | ل | ج | ا | ض | ع | ی | د | خ |
| ر | ھ | س | ب | ذ | غ | ش | ث | ح | د | ز | ف |
| ل | ح | ا | ض | ع | ی | د | خ | م | ظ | ن | ت |
| ذ | غ | ش | ث | ح | د | ز | ف | ق | ط | ک | ص |
| ع | ی | د | خ | م | ظ | ن | ت | ر | ھ | س | ب |
| ح | د | ز | ق | ط | ک | ص | ل | ج | ا | ض | |
| ث | ظ | ت | ر | ر | ھ | س | ب | ذ | غ | ش | |

مثلاً ہمارے پاس حروف جوابیہ آتے ہیں۔ اور ہم نے انہیں پہلو کی جانب ترتیب دیا تو مندرجہ ذیل شعر برآمد ہوا۔

و ا ل ب ا ت م ح ا ش ف س ی ل م م ع ھ
ق ج م ر ق ل ا ا و ز ر ا غ م ی ھ م ت ب ر ب
ن ھ ل د ج = ۴۴

ترتیب پہلو کی جانب دی تو :



فلیس بجمعھم قدّ شتاب ولا لحماتھم
غیر الزوال۔

اب اسی کلیہ سے باقی حروف چونکہ وہ گویا نہیں اور نہ وزن میں شامل ہیں اس لئے ساقط ہوگئے اسی طرح ان حروف کو ترتیب دینے کے بعد اگلے حروف پر عمل کریں۔ انشاءاللہ جواب بہت خوب برآمد ہوگا۔

۱۲۰ × ۲۷ - دوائر ملفوظی مکتوبی مسطوری

یہ دوائر جفر الجامع سے جواب لینے کے لئے مخزن ثابت ہوں گے۔

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| م | ا | ل | ف | ا | ک | ل | ا | د | م | ی | ج |
| ف | ا | ق | د | ا | ص | ن | ی | ع | ن | ی | س |
| ن | ی | غ | د | ا | ض | ل | ا | ذ | ن | ی | ش |
| ج | ی | م | د | ا | ل | ض | ا | د | م | ی | ج |
| س | ی | ن | ع | ی | ن | ص | ا | د | ق | ا | ف |
| ش | ی | ن | ذ | ا | ل | ض | ا | د | غ | ی | ن |
| م | ا | ل | ف | ا | ک | ل | ا | د | م | ی | ج |
| ف | ا | ق | د | ا | ص | ن | ی | ع | ن | ی | س |
| ن | ی | غ | د | ا | ض | ل | ا | ذ | ن | ی | ش |
| ج | ی | م | د | ا | ل | ض | ا | د | م | ی | ج |
| ف | ا | ق | د | ا | ص | ن | ی | ع | ن | ی | س |
| ش | ی | ن | ذ | ا | ل | ض | ا | د | غ | ی | ن |
| م | ا | ل | ف | ا | ک | ل | ا | د | م | ی | ج |

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| س | ی | ن | ع | ی | ن | ص | ا | د | ق | ا | ف |
| ن | ی | ع | د | ا | ص | ل | ا | ذ | ن | ی | ش |

## دائرہ مکتوبی

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۷ | - | ن | ۷ | ۶ | ۶ | ن | ۷ | ۶ |
| ن | ۶ | ۶ | ۷ | ن | ۶ | ۶ | ۷ | - |
| ۶ | ۷ | ن | ۷ | - | ۶ | ن | ن | ۶ |
| ۷ | ۷ | ۶ | - | ۶ | ۷ | ۶ | ۶ | ۷ |

## دائرۃ المسروری

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ب | ا | ھ | ا | ز | ا | ح | ا | ط |
| ا | ی | ا | ف | ا | ر | ا | ت | ا |
| ا | ز | ا | ح | ا | ط | ا | ی | ا |
| ف | ا | ر | ا | ت | ا | ث | ا | خ |
| ا | ظ | ا | ب | ا | ھ | ا | ز | ا |
| ح | ا | ط | ا | ی | ا | ف | ا | ر |
| ا | ت | ا | ث | ا | خ | ا | ظ | ا |
| | | | | | | | | |



## ۱۲۱ ؍ ۲۸ ۔ دائرۃ آیت القطب

یہ دائرۃ قطب سے تیار کیا گیا ہے ۔ اور حروفات کا جامع ہے اس سے بھی بہت شاندار قواعد وابستہ ہیں ۔ اور یہ ایک جامع دائرہ ہے ۔

آیت قطب یہ ہے :۔

ثم انزل علیکم من بعد الغم امنة نعاساً
یغشیٰ طائفة منکم وطائفة قد
اھمتھم انفسھم یظنون باللہ غیر
الحق ظن الجاھلیة ط یقولون ھل
لنا من الامر من شیء ط
قل ان الامر کلہ للہ ط یخفون فی
انفسھم مالا یبدون لک یقولون
لو کان لنا من الامر شیء ما قتلنا ھھنا ط
قل لو کنتم فی بیوتکم لبرز الذین کتب
علیھم القتل الی مضاجعھم ولیبتلی
اللہ ما فی صدورکم ولیمحص ما فی
قلوبکم ط واللہ علیم بذات الصدور

اس کی تلخیص کی تو حروف کی مندرجہ ذیل ترتیب حاصل ہوئی

ث م ا ن ز ل ع ی ک ب د غ ت س ش

ط ف ق ھ ظ و ر ح خ ذ ض ص .

| | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ش | م | ا | ن | ز | ل | ع | ی | ک | ب | د | ع |
| ۲ | ت | س | ش | ط | ف | ق | ھ | ظ | و | ر | ح | ج |
| ۳ | خ | ذ | ض | ص | ش | م | ا | ن | ز | ل | ع | ی |
| ۴ | ک | ب | د | غ | ت | س | ش | ط | ف | ق | ھ | ظ |
| ۵ | و | ر | ح | ج | خ | ذ | ض | ص | ش | م | ا | ن |
| ۶ | ز | ل | ع | ی | ک | ب | د | غ | ت | س | ش | ط |
| ۷ | ف | ق | ھ | ظ | و | ر | ح | ج | خ | ذ | ض | ص |

## ۱۲۲ ۔ ۲۹ ۔ دائرۃ العناصر یا تجویذ النسخہ

یہ دائرہ تجویذ نسخہ مرض اور امراض معلوم کرنے کے لئے بہت کارآمد ہے۔ اور اس کو غور سے دیکھ لیں کیونکہ اسی سے حروف اخذ کر کے تمام امراض کے علاج پر حاوی ہو سکتے ہیں۔ یہ دائرہ چار عناصر کی ایک جامع شکل ہے۔ اور بہت ہی مفید ہے۔ کئی کتب جفر میں اس کا تذکرہ ملتا ہے۔ مگر افسوس کسی نے بھی اس دائرہ کی شرح گوارہ نہ کی حالانکہ یہ تو عوام خواص کی بھلائی کی چیز ہے۔ ہم مکمل تفصیل سے دائرہ لکھ رہے ہیں۔ اس دائرہ میں پہلا حرف "آتش" آ ہے۔ اور اس کے بعد آتش، باد، آب، خاک تمام حروف



پھر دوسرا حرف باد ب ہے۔ اس کے بعد "باد، آب، خاک، آتش" تمام حروف دائرہ میں ہیں۔

تیسرا حرف آب ج ہے۔ اس کے بعد آب، خاک، آتش، باد" چوتھا حرف خاک د ہے۔ اس کے بعد خاک، آتش، باد، آب، "یہ ترتیب بہت عالی ہے

دائرۃ العناصر

# ۱۲۳۰۳۰ - دائرہ کسور کاملہ حرفیہ

| حروف | تقریباً النصف | تقریباً ثانی | تقریباً ثالث | تقریباً رابع | تقریباً خامس | تقریباً سدس | تقریباً سبع | تقریباً ثمن | تقریباً تسع | تقریباً عشر | تقریباً احد | تقریباً واحد |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ب | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ج | ب | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| د | ب | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ه | د | ب | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| و | ج | ب | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ز | و | ج | ب | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ح | د | ب | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ط | ح | و | ب | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ی | ه | د | ب | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ک | ی | ه | د | ب | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ل | ک | ی | ه | د | ب | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |



| حروف | تقریباً النصف | تقریباً ثانی | تقریباً ثالث | تقریباً رابع | تقریباً خامس | تقریباً سدس | تقریباً سبع | تقریباً ثمن | تقریباً تسع | تقریباً عشر | تقریباً احد | تقریباً واحد |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| م | ک | ی | ه | د | ب | ا | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ن | م | ک | ی | ه | د | ب | ا | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| س | ل | ک | ی | ه | د | ب | ا | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ع | س | ل | ک | ی | ه | د | ب | ا | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ف | م | ک | ی | ه | د | ب | ا | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ص | ف | م | ک | ی | ه | ب | ب | ا | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ق | ن | م | ک | ی | ه | د | ب | ا | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ر | ق | ن | م | ک | ی | ه | د | ب | ا | ۰ | ۰ | ۰ |
| ش | ر | ق | ن | م | ک | ی | ه | د | ب | ا | ۰ | ۰ |
| ت | ر | ق | ن | م | ک | ی | ه | د | ب | ا | ۰ | ۰ |
| ث | ت | ر | ق | ن | م | ک | ی | ه | د | ب | ا | ۰ |
| خ | ش | ر | ق | ن | م | ک | ی | ه | د | ب | ا | ۰ |
| ذ | خ | ش | ر | ق | ن | م | ک | ی | ه | د | ب | ا |
| ض | ث | ر | ق | ن | م | ک | ی | ه | د | ب | ا | ۰ |
| ظ | ض | ث | ر | ق | ن | م | ک | ی | ه | د | ب | ا |
| غ | ث | ث | ر | ق | ن | م | ک | ی | ه | د | ب | ا |

# باب دوئم

# قواعد الاسماء

یہ باب نہایت شریف ہے کیونکہ اس میں جو قواعد مستحصلات درج ہیں۔ وہ اسماء الٰہیہ کی شمولیت سے جواب گویا کرتے ہیں۔ اس میں کچھ قواعد تو وہ ہیں جو علماء و حکماء نے بیان تو کئے مگر صریح اور اخفاء کے مابین رکھ کر لیکن ہم ان کو مکمل تصریح اور وضاحت سے کھول کر بیان کریں گے۔ ان قواعد سے ہر کوئی فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ ایک دو تو اس میں ایسے قواعد ہیں جس میں ساعات وغیرہ معلوم کرنا ضروری ہے۔ آپ فی الحال گزارا کرنے کے لئے ہندی طریقہ سے طالع وغیرہ معلوم کر کے لکھ دیں۔ جواب آجائے گا۔ مگر اس کا اصل طریق کار ہم آئندہ اپنی تصنیف لطیف کتاب الجفر الجامع میں کریں گے۔ اور اسی میں ہم نے بعض ایسے قواعد بھی رکھے ہیں۔ جو سیارگان اور طالع وغیرہ کی قید و بند سے آزاد ہیں۔ اور بہت عمدہ ہیں ان قواعد کو ہم نے اس لئے شامل



باب کیا ہے۔ کہ جو اشخاص طالع وغیرہ معلوم کرنے کے چکر میں نہ پڑنا چاہیں وہ ان سادہ قواعد سے مستفید ہوں۔ امید ہے احباب ان قواعد سے استفادہ فرمائیں گے۔ اور اس ناچیز کے حق میں دعائے خیر فرمائیں گے۔

## مستحصلہ مخارجتہ الحروف

اس قاعدہ کو بہت سی اہم کتب جفر میں مرموز طور پر بیان کیا گیا ہے۔ اور کئی احباب نے رسائل وغیرہ میں بھی اس قاعدہ کی طرف اشارہ کیا ہے۔ مگر افسوس کسی نے بھی دل کھول کر قاعدہ کو یا تو ذاتی بخل کی وجہ سے بیان نہ کیا۔ یا پھر احباب خود بھی مکمل طور پر اس کے اسرار و رموز کو نہیں حل کر پاتے ہیں۔

اس قاعدہ میں آخری سطر جواب بغیر نظیرہ وغیرہ کے خود بخود ناطق ہوتی ہے۔ اور یا پھر کسی حرف کی ایک کسر فاضل لے لی جاتی ہے امید ہے کہ آپ سب میری اس قربانی پر دل کھول کر اظہار خیال کریں گے۔ دراصل مجھے علم بغیر محنت کے مل گیا۔ بزرگوں کا سرمایہ ہے۔ اور ایک ایسے آدمی کے ہاتھ لگ گیا ہے۔ جس کا قلب بہت وسیع ہے وہ آپ، سب کو ایسے انمول ہیرے جواہرات دے رہا ہے۔ جو دوسرے جھلک دکھا کر مٹھی بند کرنے کے بعد کہتے ہیں۔ کہ ہم نے بہت احسان کیا ہے۔ کہ آپ کو ہیرے جواہرات دکھائے۔ مختصراً قاعدہ یوں ہے۔ سوال بسط حرفی میں لکھیں۔ نیچے طالع رابع سابع عاشر یوم، ساعت کے حروف کو بسط کریں اور ان دونوں سطور کی سطر خرج تیار

کریں۔ پھر اس سطرِ خرج کے نیچے اسماءِ الٰہی

نور مبین ہادی محیط خبیر باسط مُطہر

قدیر مجیبؑ واسعؑ

کو بسط حرفی میں لکھیں اور ان دونوں سطور سے بھی ایک سطرِ خرج تیار کریں۔ (سطرِ خرج تیار کرنا اصطلاحات میں سمجھا دیا گیا ہے۔ اس سطرِ خرج کو دو بار تنصیف کریں۔ پہلی کو میزان اور دوسری کو انصاف کہتے ہیں۔ انشاءاللہ دوسری سطر انصاف میں جواب ہو گا۔

اگر نہ باشد تو جو حروف نہ گوید انصاف بار دیگر کرد صدر مؤخر

مثال نمبر ۱

کیا بابر سلطان علم جفر کو سمجھے گا۔ ؟

۱۔ طالع حملؔ

۲۔ رابع سرطان

۳۔ سابع میزان

۴۔ عاشر جدی

۵۔ یوم جمعہ

۶۔ ساعت عطارد

مستحصلہ اگلے صفحہ پر ہے



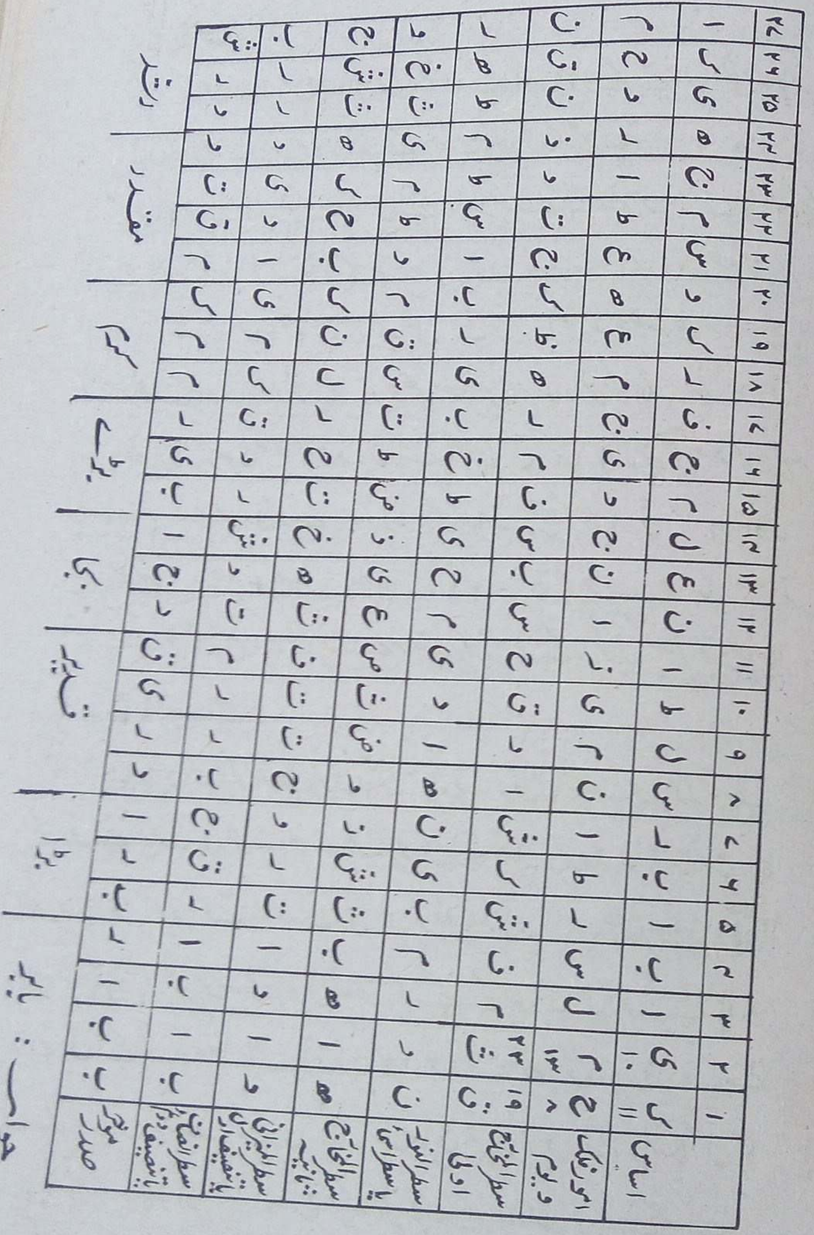
جواب : بابر
صدر مؤخر
سطر انصاف ثانی بتنصیف ثانی
سطر الخاتم ثانی بتنصیف ثانی
سطر الخاتم
سطر البدء یا سطر اسمی
سطر الخاتم اولی
وبوم
امور ملک
اساسی
بطلیموس
ثابت
بطلیموس
بطلیموس
بطلیموس

شرح مثال ہذا

اس مثال میں پہلا حرف ک ہے اور اس کے نیچے امور فلکی کا حرف حمل کا حَ ہے۔ ان دونوں کے مراتب ابجدی کو جمع کیا تو ۱۱ + ۸ = ۱۹ اس کا حرف ابجد قمری میں قَ ہے۔ دوسرے خانے میں حرف یَ اس کے نیچے امور فلکی کا حرف حمل کا مَ ہے۔ دونوں کے مراتب ابجدی کو جمع کیا تو ۱۰ + ۱۳ = ۲۳ کا حرف ابجد میں ثَ ہے۔ اسی طرح تیسری سطر خرج یا سطر مخارج اولیٰ تیار کر کے پھر چوتھی سطر میں اسماء الٰہی کو الگ الگ حروف میں لکھ دیا۔ تیسری سطر کا حرف ہمارے پاس قَ تھا۔ اور چوتھی سطر کا حرف پہلا اسم نور کا نَ ہے۔ دونوں کے مراتب جمع کریں۔ قَ کا ۱۹ اور نَ کا ۱۴۔ ۱۹ + ۱۴ = ۳۳ − ۲۸ = ۵ کا حرف ھَ بنا۔ یعنی تیسری اور چوتھی سطر کے حروف کے مراتب کو جمع کر کے پانچویں سطر مخرج یا مخارج ثانیہ لکھے۔

اب اس سطر کو نصف کریں۔ یعنی جو حرف تو قابل نصف ہو۔ اور نصف کرنے سے ایک ہی حرف برآمد ہوتا ہو اسکے تو نصف کر دیں۔ مثلاً ح کا نصف دَ اور کَ کا نصف یَ ان کو نصف کریں۔ اور جن حروف کا نصف نہ ہو سکتا ہو یا اگر ہو سکتا ہو تو نصف کرنے کے بعد دو حروف بنتے ہوں جیسے ل کے عدد ۳۰ ہیں۔ نصف ۱۵ حروف ھَ یَ دو حروف بنے اس لئے ہم اس کو نصف نہ کریں گے۔ بلکہ تنزل قمری کریں گے۔ مثلاً لَ کا تنصیف کَ ہوگا۔ اور طَ کا حَ کیونکہ ابجد میں ایک درجہ پیچھے ہے۔



اسی طور پر دوسری سطر لکھیں۔ اسے سطر الانصاف کہتے ہیں۔ پھر اس سطر کو موخر صدر کریں۔ انشاء اللہ جواب گویا ہو گا۔

ہماری مثال میں آخری سطر جو برآمد ہوئی۔ اس میں کچھ تقدیم و تاخیر سے لفظ بابو صاف نظر آ رہا ہے۔ اور اگر کوئی حرف جواب نہ دے تو اسے نصف کریں انشاء اللہ جواب گویا ہو گا۔ اور نصف کرنے کا طریقہ بھی وہی ہے جو اس قاعدہ میں استعمال ہوا ہے۔

اسی قاعدہ سے ایک اور طریقہ سے بھی جواب برآمد ہوتا ہے۔ وہ طریقہ یہ ہے۔ کہ جو سطر انصاف ہمارے پاس ہے۔ اسے تکسیر زوجی کریں۔ ا پہلے تو تکسیر فردی کی تھی اور زوجی تکسیر سے مراد یہ ہے۔ کہ سطر کے شروع سے دو حروف منسوب اٹھائیں اور آخر سے دو مقلوب پھر شروع سے دو منسوب اور آخر سے دو حروف مقلوب اسی طور پر عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالےٰ اس طور سے بھی جواب وہی حاصل ہو گا۔ جو اول طریقہ سے مستخرج ہوتا ہے۔ مگر الفاظ میں کچھ ردوبدل ہو گا۔ اور اس میں بھی اگر کوئی حرف جوابی نہ ہو تو نصف کر لیں۔ مگر پہلے کی بہ نسبت اس میں بہت حروف خود بخود اور بغیر تغیر و تبدل کے موجود ہوتے ہیں۔

ہم اس کی مثال حل کرتے ہیں۔ مگر پہلے اسی مثال سے اس طور پر حل کر کے دیکھیں

(حل اگلے صفحہ پر ہے)

# شرح مثال ھذا :

| | | |

"یعنی اس میں شک نہیں کہ یہ دین قدیر کا رقم کردہ ہے۔ (نافذ کردہ) یعنی مذہب حق ہے۔"

یہ بہت عمدہ قاعدہ ہے۔ اس کی چند امثال اور تحریر کرتے ہیں تاکہ استخراج جواب میں احباب کو دقت پیش نہ آئے اور ہر مرحلہ کو بخوبی سمجھ کر اور امثال دیکھ کر حل کر سکیں۔

## مثال نمبر ۳

اسی قاعدہ سے ایک عام دنیوی سوال حل کرتا ہوں۔ مثلاً ہمارے ایک دوست آئے عطاء اللہ صاحب اور امتحاناً سوال کیا۔ کیونکہ بہت عرصہ کے بعد ملاقات ہوتی تھی اور مجھ سے صحیح طور پر اس علم کے واسطے واقف نہ تھے۔ پوچھنے لگے کہ یار بابر یہ بتائیں کہ میری شادی کب ہوگی پہلے تو میں نے ٹالا مگر وہ بضد رہے۔

دراصل موصوف کی شادی کے دن مقرر ہو چکے تھے۔ مگر مجھے بتا نہیں رہے تھے۔ ہم نے مستحصلہ حل کیا تو جواب کیا ملا۔ آپ سب بھی اس مثال کو دیکھیں انشاء اللہ مفصل جواب آیا ہے اور کوئی کمی نہ ہوگی۔ موصوف کا جس جگہ رشتہ طے پایا اسی لڑکی کے متعلق سوال کیا۔

سوال :

کیا عطاء اللہ بن نوراں کی شادی یاسمین سے ہوگی۔

امور فلکی ویوم : جوزا سنبلہ قوس حوت یوم السبت ساعت مریخ

ان سب امور کا اور حروف مخارج کا نقشہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ کریں



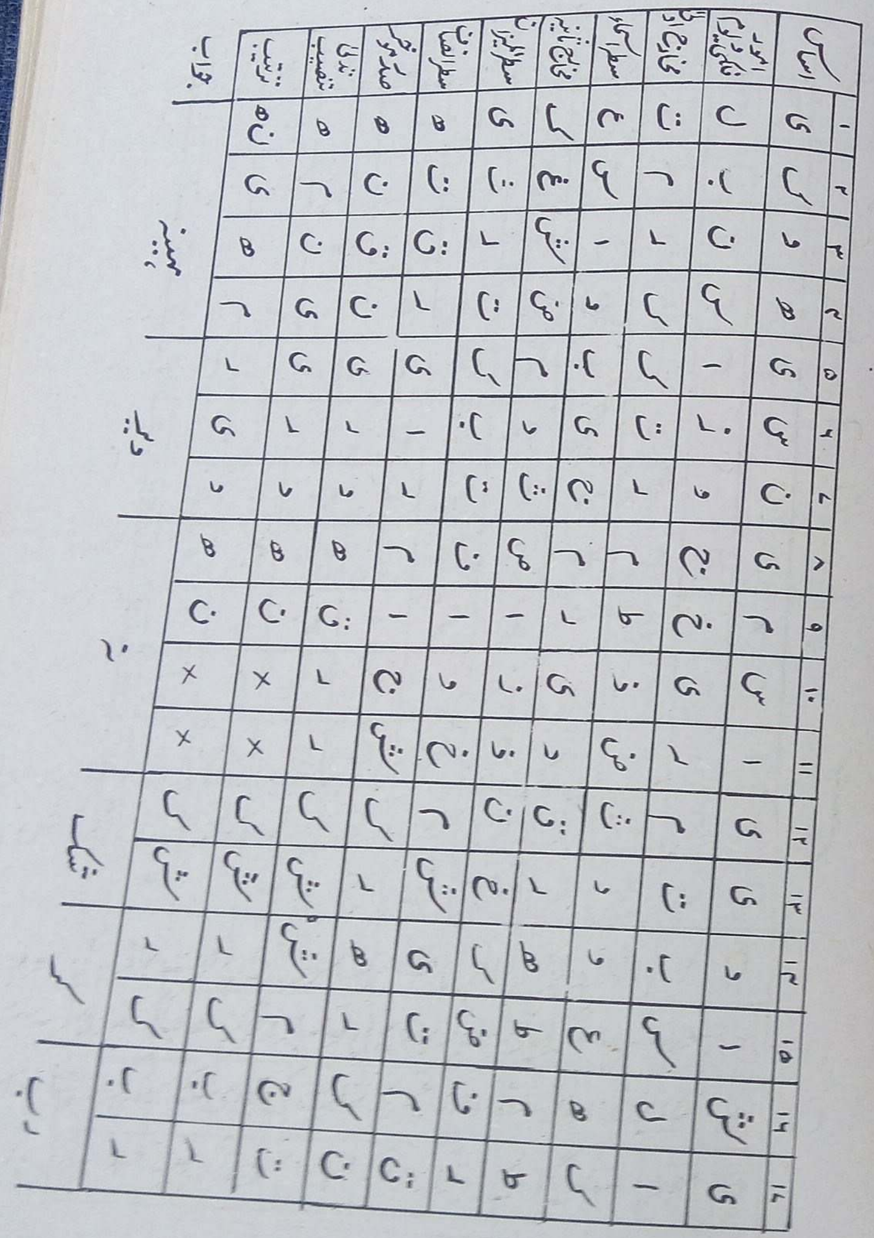

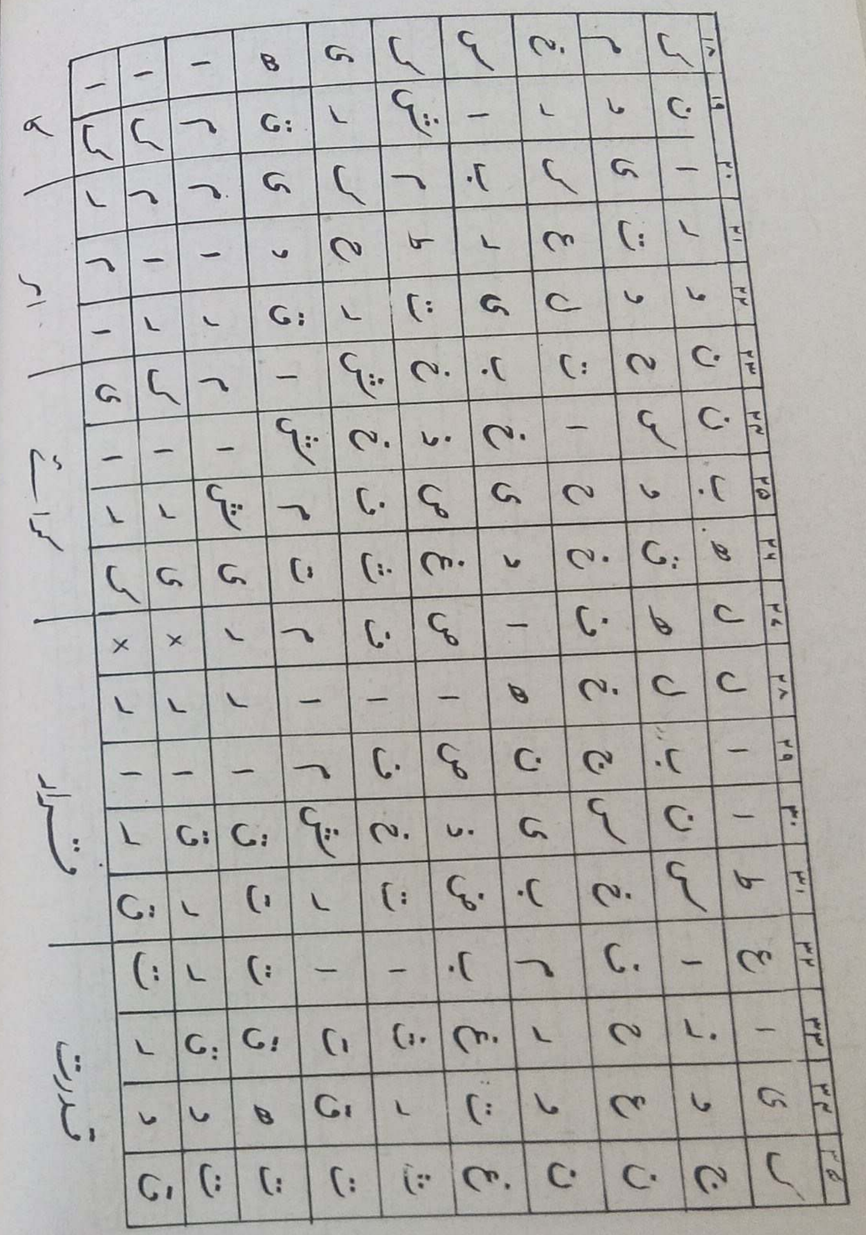



جب ہم نے دوست کو بتایا کہ بھئی آپ شک نہ کریں. کیونکہ قدرت آپ کا ملاپ کرائے گی. اور یہ رب کا حکم ہے. اس میں شک کی گنجائش نہیں صرف ایک ماہ دیر ہے. تمہاری شادی میں تو موصوف انگشت بدنداں رہ گئے اور کہنے لگے صاحب یہ کیا بلا ہے. اس نے تو پورا آئینہ ہی رکھ دیا. اس واقعہ کے سامنے. اور یقین کریں. مجھے کچھ شک تھا. کہ شائد برادری کے کچھ لوگ رکاوٹ ڈالیں گے اور رشتہ ختم کریں گے. لیکن اب واقعی پورا ایک ماہ شادی میں باقی ہے. اور موصوف مجھے دعوت نامہ دیکر گئے جس پر لکھا تھا. ۱۶ر اپریل کو نکاح خوانی ہوگی. اور میں نے جب تصدیق کے لئے اس روز تاریخ دیکھی تو ۱۶ مارچ تھی. میں خود بھی حیران رہ گیا کہ ایک دن کا بھی فرق نہیں آیا. سبحان اللہ یہ علم الٰہی ہے.

جس کا باطن پاک اور دل صاف ہے. اللہ اللہ کرتا ہے. دنیا سے غرض نہیں رکھتا اسکو انشاء اللہ ناامیدی نہ ہوگی. ورنہ تو بہت روئے مگر ہاتھ نہ آیا کے مصداق روتے رہیں. ہم نے تمام مشکل گرہیں کھول دیں. اور قاعدہ کو وضاحت سے بیان کر دیا. اب آگے آپ حضرات کے ادراک کی بات ہے. اللہ سب کو فہم اور عقل سلیم عطا فرماتے. آمین.

## شرح مزید !

قارئین مندرجہ بالا قاعدہ میں ایک نقص ہے جو مبتدی کے لئے الجھن کا باعث بن سکتا ہے. اس قاعدہ کی جو امثال ہم نے حل کی ہیں. اتفاقاً ان میں وہ اصول استعمال نہیں کرنا پڑا. جو اس قاعدہ کی رگِ جان ہے. بہرحال

ہمارا مقصد قاعدہ کو بالوضاحت بیان کرنا ہے۔ اس لئے ہم اس اصول کو بیان کرتے ہیں۔

قارئین یاد رکھیں کہ جو حروف خود یا تدالی و نصف سے ناطق نہ ہوں۔ ان کو مندرجہ ذیل دائرہ سے بدل دیں۔

دائرہ یہ ہے :

ا ج د ھ ی ک ل م ن ق ر ش ت
و ز ح ط س ع ف ص ث خ ذ ض ظ غ

مثلاً اگر ہمارے پاس سطر یہ ہو۔

ب ا ھ د

ہم اسے ء ز ا ھ د ناطق کریں گے۔

زاھد

مثلاً ہماری سطر یہ ہے۔ تو ہم اسے اس طرح ناطق کریں گے۔ امید ہے۔ ترکیب سمجھ میں آگئی ہوگی۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ک | ت | د | ا | ھو |
| ف | ر | د | و | س |
| دائرہ سے | نصف | خود | دائرہ سے | دائرہ سے |

ف ر د و س

فردوس



## مستحصلہ فواضل الاسماء

اسماء الٰہیہ کا ایک قاعدہ تو آپ حضرات کو سمجھا دیا اور ایک عظیم قاعدہ کا وارث بنا دیا۔ اب اسی طرز کے ایک اور قاعدہ کو حل کرتے ہیں اس قاعدہ کی تعریف کرنا بھی گویا سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہے۔ اس لئے ہم قاعدہ بیان کرتے ہیں۔ ہاں اس قدر ضرور عرض کریں گے۔ کہ یہ قاعدہ ہمارے بزرگوں کا ہے۔ اور کسی خاص شخص کو ہی ہمارے بزرگوں نے تعلیم کیا ہوگا۔ اس قاعدہ کی صحت کے متعلق اتنا جاننا ہی کافی ہے۔ کہ یہ اسماء الٰہیہ کی شمولیت سے جواب گویا کرتا ہے۔ اور نہایت اعلیٰ طرز کا قاعدہ ہے میں چند امثال تحریر کر کے اسے مزید سہل بنا کر پیش کرتا ہوں مگر پہلے مختصراً اصول پڑھ لیں

سوال تلخیص کریں۔ موخر صدر کریں۔ اب جتنے حروف حاصل ہوں ان کو آپس میں ضرب دیکر خانے بنا لیں

مثلاً ۱۲ حروف ہیں۔ ۱۲ × ۱۲ = ۱۴۴ خانے ایک جدول بنا لیں جس میں اوپر سے نیچے بارہ خانے ہوں اور دائیں سے بائیں طرف بارہ خانے ہوں۔ اب ہر حرف کے نیچے اسم الٰہی جو حرف سے منسوب ہے (اس کا تذکرہ دوائر میں ہو چکا ہے) اسے مثال کی طرز پر لکھ لیں بعد ازاں ان کے ایقعی اعداد جمع کر کے جو مرتبہ حاصل ہو۔ اسی مرتبہ کا حرف لکھ لیں۔ یہی مستحصلہ ہے۔ اگر مدخل ۲۸ سے زائد ہو تو ۲۸ نفی کر کے حروف لیں۔ اور بعض دفعہ عدد خانہ کو نفی کر کے بھی حرف مستحصلہ لیا جاتا ہے بعد میں اس سطر مستحصلہ نظیرہ یا خود سے ناطق جواب لیں۔

کتاب قرآنِ حکیم کس رسُول پر نازل ہوئی ۔؟

تلخیص : ک ت اب ق ر ن ح ی م س و ل ز ہ

| | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | ھ | ک | ز | ت | ل | ا | د | ب | س | ق | م | ر | ی | ن | ح |
| ھ | ھ | ا | د | ی | | | | | | | | | | | |
| ک | | ک | ل | ی | م | | | | | | | | | | |
| ز | | | ز | ک | ی | | | | | | | | | | |
| ت | | | | ت | د | ا | ب | | | | | | | | |
| ل | | | | | ل | ط | ی | ف | | | | | | | |
| ا | | | | | ا | ل | ل | ھ | | | | | | | |
| و | | | | | و | ھ | ا | ب | | | | | | | |
| ب | | | | | ب | د | ی | ع | | | | | | | |
| س | | | | | | س | ر | ی | ع | | | | | | |
| ق | | | | | | ق | ر | ی | ب | | | | | | |
| م | | | | | | م | ب | ی | ن | | | | | | |
| ر | | | | | | ر | ف | ی | ح | | | | | | |
| ی | | | | | | | ہ | | | | | | | | |
| ن | ر | | | | | | | ی | ہ | | | | | | |
| ح | س | ی | ب | | | | | | | | | | | ن | و |
| | ۱۳ | ۴ | ۱۳ | ۸ | ۸ | ۱۱ | ۵ | ۱۰ | ۷ | ۶ | ۱۴ | ۱۲ | ۱۲ | ۱۷ | ۲۶ |
| | م | د | م | ح | ح | ک | ھ | ی | ز | و | ن | ل | ل | ف | ض |
| | م | ح | م | د | ت | ک | ھ | ی | ن | ز | و | ل | ل | ض | ل |

محمد ﷺ تک ہی ہے نزول فضل



## شرحِ مثالِ ھٰذا !

اس مثال میں اول سوال کو تلخیص کیا گیا ہے۔ پھر خانہ بندی میں پہلی سطر مراتب کی ہے۔ اور دوسری سطر تلخیص کی مُخرصد رسطر ہے۔ اور دوائر کے باب میں دائرہ نمبر ۱۴ میں جو اسماء درج ہیں۔ ان کو اس طرح تحریر کیا کہ پہلا حرف ھ ہے تو اس کے نیچے ھ سے منسوب اسم اخبار ھادی لکھ دیا۔ پھر اس سطر سے نیچے دوسری سطر میں ہم نے دوسرے حرف سے منسوبہ اسم لکھ دیا۔ دوسرا حرف ک ہے اور اس سے منسوبہ حرف کلیم ہے۔ اسی طرح تمام سطور مکمل کی۔ اگر کسی سطر کے آخری اسماء مکمل نہ ہوتے ہوں۔ یعنی کچھ حرف بچتے ہوں تو ان کو اسی سطر کے شروع میں لکھ دیں۔

سطرِ مستحصلہ !

پھر ان تمام حروف کو جمع کریں بذریعہ اعداد ابقغ ۔

مثال میں اوپر سے نیچے پہلی سطر میں مندرجہ ذیل حروف ہیں۔

ھ ر س

۵ + ۲ + ۶ = ۱۳ اس کا حرف م

دوسری سطر میں ا ک ی حروف ہیں۔ ان کو جمع کیا تو ۱ + ۲ + ۱ =

۴ د حرف مستحصلہ ہے۔ تیسری سطر میں اُوپر سے نیچے د ل ر ب اِن کے اعداد ۴ + ۳ + ۷ + ۲ = ۱۶ نفی عدد خانہ ۳ = ۱۳ حرف م ۔

مثال نمبر ۲ : بشیر رضا بن سرداراں کے مرض کو کس حکیم سے نفع ہوگا۔؟

تخلیص : ب ش ی ر ض ا ن س د ک م د ح ف ع ھ

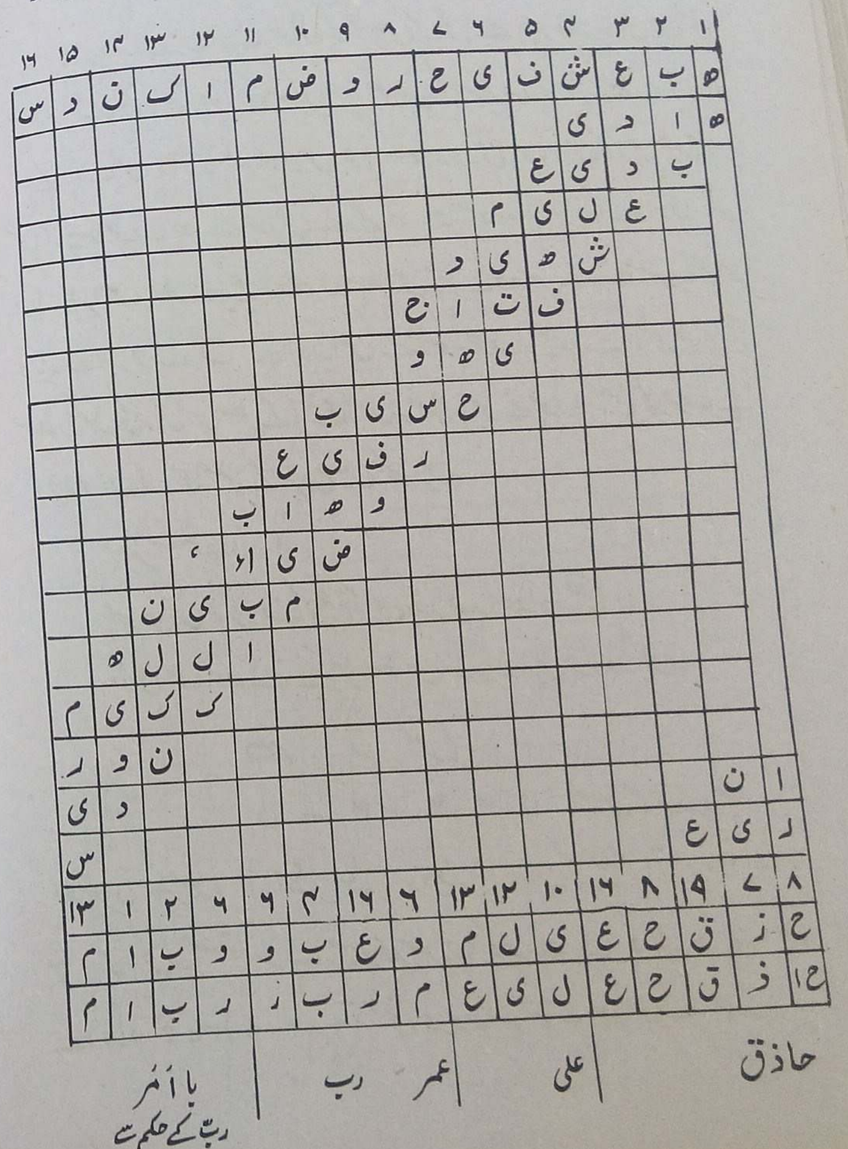




# شرح مثال ھذا :

دراصل میرا مقصد قواعد دے کر آپکو مرعوب کرنا نہیں اور نہ ہی حیرت میں ڈالنا ہے۔ بلکہ میرا مقصد یہ ہے کہ اس قاعدہ کی شکل امثال اور مختلف طریقے جو کہ حل کرنے میں استعمال ہوتے ہیں۔ تمام سے آپ کو مطلع کروں۔ اب اگر یہ مثال کچھ دقیق ہے تو مقصد میرا یہی ہے کہ آپ دقیق مثال کو حل کرنے کا ہنر بھی سیکھ لیں۔ اب مثلاً پہلا حرف حَ ہے۔ لفظ حاذق بنانے کے لئے ہم نے حَ کو حا کر کے پڑھا اور زَ کو ذَ کر کے پڑھا۔ ایک ملفوظی دوسرا متشابہ اور چونکہ ایک چوتھے خانہ کا عَ ناطق نہیں ہے۔ ہم نے اسے حذف کیا۔

اس طرح آخر میں علی عمر یا عمر علی نام نکلا اور آیا کہ رب کے حکم سے درست ہوگا۔

یہاں بھی حرف ملفوظی کرنا پڑا۔ اگرچہ بغیر ملفوظی کئے بھی حکم لگتا ہے مگر عبارت مسجّع بنانے کے لئے ہم نے بَ کو بآ بنالیا۔ اور امر کے شروع میں لگایا تو لفظ با امر بالکل درست بنا۔ اور ربّ بمعنی (رب کے) نکلا یعنی ان شاء اللہ بشیر رضا صاحب جو کہ میرے عزیز ہیں۔ حاذق حکیم عمر علی سے بحکم خدا صحت یاب ہوں گے۔

واللہ اعلم بالصواب

## مثال نمبر ۳

علم جفر میں مستحصلہ بدوح مین کا کیا مقام ہے۔؟

تلخیص: ع ل م ج ف ر ی ن س ت ح ص ھ ب د و ک ا ق

| مراتب | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اساس | ق | ع | ا | ل | ک | م | د | ج | د | ن | ب | ر | ھ | ی | ص | ن | ح | س | ت |
| ق | ق | ر | ی | ب | | | | | | | | | | | | | | | |
| ع | | ع | ل | ی | م | | | | | | | | | | | | | | |
| ا | | | ا | ل | ل | ھ | | | | | | | | | | | | | |
| ل | | | | ل | ط | ی | ف | | | | | | | | | | | | |
| ک | | | | | ک | ل | ی | م | | | | | | | | | | | |
| م | | | | | | م | ب | ی | ن | | | | | | | | | | |
| د | | | | | | | د | ھ | ا | ب | | | | | | | | | |
| ج | | | | | | | | ج | ا | م | ع | | | | | | | | |
| د | | | | | | | | | د | ی | ا | ن | | | | | | | |
| ف | | | | | | | | | ف | ت | ا | ح | | | | | | | |
| ب | | | | | | | | | | ب | ر | ی | ع | | | | | | |
| ر | | | | | | | | | | | ر | ف | ی | ع | | | | | |
| ھ | | | | | | | | | | | | ھ | ا | د | ی | | | | |
| ی | | | | | | | | | | | | | ی | ہ | ھ | | | | |
| ص | | | | | | | | | | | | | | ص | ا | ن | ع | | |
| ن | | | | | | | | | | | | | | | ن | و | ر | | |
| ح | | | | | | | | | | | | | | | | ح | س | ی | |
| س | | | | | | | | | | | | | | | | | س | ر | |
| ت | | | | | | | | | | | | | | | | | | ت | |
| میزان بعد از خانہ | ۱۰ | ۱۵ | ۴ | ۵ | ۱۸ | س | ۱۷ | ۵ | ۷ | ۱۰ | ۳ | ۱۲ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۲ | ۲ | ۳ | ۷ | |
| حروف | ی | س | د | ھ | ص | م | ف | ھ | ز | ی | ج | ل | ت | ی | ک | ل | ب | ج | ز |
| نظیرہ | خ | ص | ا | ق | د | م | ف | ھ | ز | ی | ج | ل | ح | ی | ک | ل | ب | ج | ز |
| ترتیب | خ | ا | ص | د | ق | ن | ھ | م | ج | ی | ز | ح | ل | ک | ل | ی | ب | ح | ز |
| | جواب | خاص | دق | فہم | چیز | حل | کلی | بجز | | | | | | | | | | | |



## تشریح حل ہذا ؛

عدد مستحصلہ یا میزان حاصل کرنے کا طریقہ تو ہم پہلے بیان کر چکے ہیں اس جگہ صرف جواب کی شرح منظور ہے۔

چونکہ سوال ایسی نوعیت کا ہے۔ کہ مستحصلہ کا مقام واضح کرنے کے لئے بہت الفاظ کی ضرورت ہے۔ مگر اس مستحصلہ نے اختصار کے ساتھ اور کئی ذو معنی لفظوں سے تمام تفصیل کو بصورتِ اجمال پیش کر دیا۔ اور ایک مفصل جمالیاتی نقشہ سوال کے جواب کا کھینچ کر ہمارے سامنے کر دیا۔

تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ یہ خاص قاعدہ ہے۔ مگر اس میں خاص دقت ہوتی ہے۔ سمجھنے میں (فہم) اور یہ جس چیز سوال کا حل پیش کرتا ہے وہ کلی ہوتا ہے۔ چاہے وہ اس کے کسی جز سے (بجز) کیا جائے۔ کیونکہ قاعدہ بدوح مین کے بہت اجزاء ہیں۔ اور اس جگہ یہ آرہا ہے۔ کہ وہ جز سے کلی جواب (حل) دیتا ہے۔

## مثال نمبر ۴

ایک اور طرز سے اسی قاعدہ کو لکھ رہا ہوں۔ سائل نے کہا کہ جی میں والدہ کا نام نہیں بتاؤں گا۔ ہم نے تخصیص کے لئے طالع رابعہ سابع عاشر کے حروف اور ساعتِ سوال کے حروف لیے تاکہ سوال مخصوص ہو جائے۔

## مثال نمبر ۴

کیا سعید وارثی علم جفر کو سمجھ سکے گا۔ ؟

۱۔ سرطان ۴۔ میزان ۷۔ جدی ۱۰۔ حمل ساعت زحل

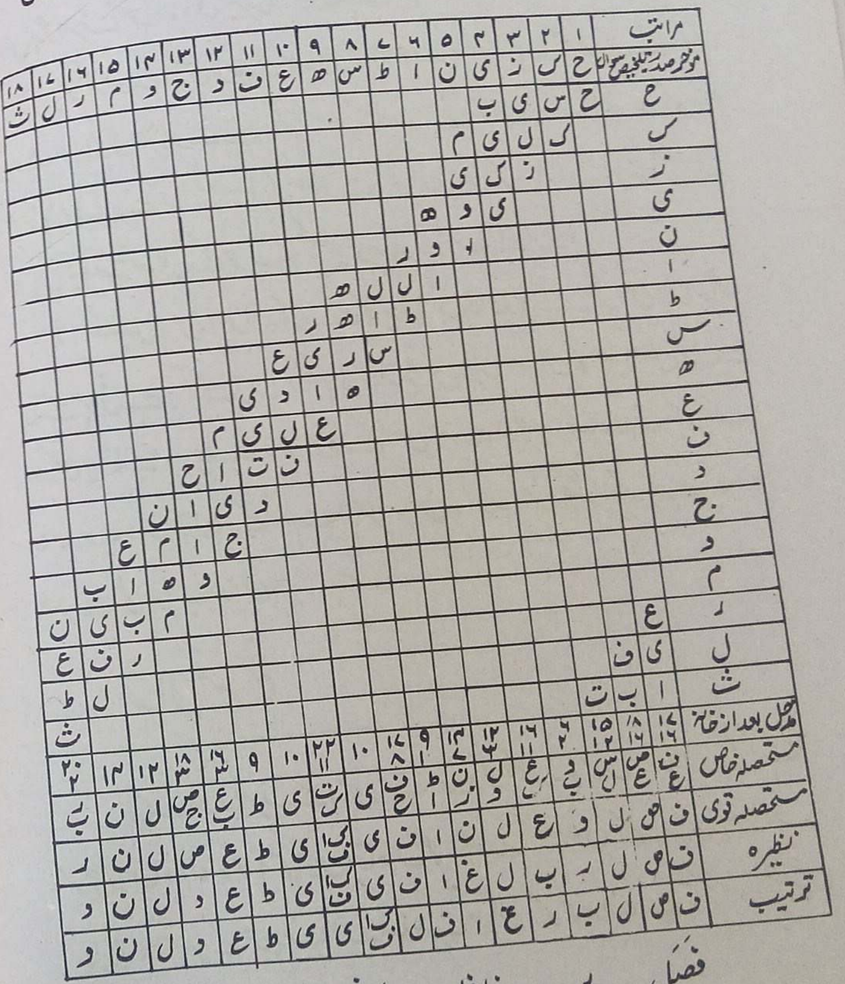

فضل پیہ غافل کانی طے غذل نو



## شرح مثال ھٰذا :

اس مثال میں ہم نے حروف کو خالص نہیں کیا۔ اب بعد میں کرتے ہیں تاکہ مثال کو سمجھنے میں معاون ہو۔ سوال تھا۔

کیا سعید وارثی علم جفر کو سمجھے گا۔ ؟

سرطان میزان جدی حمل زحل

تلخیص : ک ی ا س ع د و ر ث ل م ج ف ہ ط ن ز ح

مؤخر صدر : ح ک ز ی ن ا ط س ہ ع ف د ج و م ر ل ث

اسی سطر پر عمل کیا گیا ہے۔

نیچے میزان کے خانہ میں آپ کو دو عدد لکھے ہوئے نظر آئیں گے دراصل ایک عدد تو وہ ہے جو میزان حروف اسمائیہ سے حاصل ہوا اور دوسرا عدد خانہ کو نفی کرنے کے بعد حاصل ہوا۔

مستحصلہ خام کی سطر میں ہم نے ان دونوں عددوں کے حروف لکھ دیئے۔ مستحصلہ قوی میں نظیرہ کو ملحوظ رکھتے ہوئے وہ حروف لے لئے جو جواب پر ناطق ہیں۔ پھر انہیں نظیرہ دیا۔ جو کہ نظیرہ کے محتاج ہوں۔ انہیں نظیرہ اور جو بغیر نظیرہ کے جواب میں گویا ہیں ان کو بعینہٖ رہنے دیں۔ پھر آخر میں ترتیب حروف دیں۔ یعنی جس ترتیب سے تقدیم و تاخیر سے جواب گویا کر رہے ہوں۔ ان کو مرتب کرے۔ جواب ہے۔

## سطر دہم حروفِ دور

اس سطر کو اس طرح پورا کیا جاتا ہے۔ کہ سطر نہم کے اعداد کو ابجد قمری میں شمار کریں جس شمار پر گنتی ختم ہو وہی حرف دور ہے۔

مثلاً ۱۲ ہے تو ل ۱۴ ہے تو ن عدد ۸ ہے۔ تو ح حرف ہے اسی طرح یہ سطر مکمل ہوتی ہے۔

صاحب صفحاتِ فرقان نے اس سطر کو "معنی العدد" اور صاحبِ قوت الحروف نے اسے "سرالاعداد" اور صاحبِ کشف المکنون وعلم المکنون نے اسے سطر "روح الاعداد" لکھا ہے اور صاحبِ سرالاخبار، تعلیم الحروف اور کشف الغیب نے اسے "جسد الروح" لکھا ہے۔

کئی اصحاب مثلاً علامہ شاد گیلانی اور حکیم عنایت اللہ علم بردار نے اسے حروف دور لکھا ہے۔ چونکہ ہم وہ اصطلاحات لکھ رہے ہیں۔ جن سے عوام واقف ہیں۔ اس لئے ہم بھی عام طور پر وہی اصطلاح بیان کرتے ہیں جو عام ہو۔

نوٹ : اس سطر میں یہ بات خاص طور پر ملحوظ رکھیں کہ اگر عدد ایسا ہو جو حروف کے قابل ہو۔ مثلاً ۳۰ ۴۰ ۵۰ ۲۰ وغیرہ تو ان کے حروف وہی لئے جائیں گے۔ جو اعداد کے مطابق ہوں۔

مثلاً ۳۰ کا ل ۴۰ کا م الخ اور اگر حروف ایسے ہوں مثلاً ۵۴ یا ۲۹ وغیرہ تو ۵۴ کا ۹ لے کر عدد ط اور اگر ۲۹ ہو تو ۱۱ ہوا ک ہے۔ بس اسی طرح حروف پیدا کریں۔

ان شاء اللہ اس ترکیب کو آپ آسان اور بہتر طور پر سمجھ گئے ہوں گے



یعنی اگر ۷ ہو تو ز اگر ۹ ہو تو ط اگر ۱۳ ہو تو م اگر ۲۹ ہو تو چونکہ ۱۱ ہے ک ہوا۔ ۳۰ ہو تو ل ۵ ہو تو ن اگر ۶۵ ہو ۱۱ ک ہوا

## سطر یازدہم حروفِ قوی

اس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ حروف کہ سطر دہم میں ہوا سے دیکھو کہ ابجد قمری میں اس کا مرتبہ کیا ہے۔ اس کا مرتبہ وہی ہوگا۔ جس شمار سے وہ سطر دہم میں پیدا ہوا ہے۔ پھر اس حرف کے مقابل اوپر کی طرف سطر اساس میں دیکھیں کہ کونسا حرف ہے۔ پس اس حرف کو چھوڑ کر حرف کے مرتبہ کے موافق (جتنے عدد کہ اس حرف کے ہوں جو سطر دہم میں ہے) انہی اعداد کے مطابق حرف اساس سے دائرہ خمسہ ابجدی میں دائیں جانب شمار کریں۔ اور جس حرف پر شمار ختم ہو اس حرف کو دیکھیں کہ وہ حرف سطر دہم کے مراتب ترفع ترقی مساوات تنزل میں سے کسی میں ہے یا نہیں اگر ہو تو اس کو سطر یازدہم میں لکھ لیں اور اگر نہ ہو تو حرف اساس سے بائیں جانب کو بمقدار حرف سطر دہم کے اعداد کے شمار کریں (دائرہ خمسہ ابجدی) میں۔ جہاں شمار ختم ہو اس حرف کو دیکھیں کہ وہ حرف سطر دہم کے مراتب، مساوات ترفع ترقی تنزل میں ہے یا نہیں۔ اگر ہو تو لکھ لیں اور اگر نہ ہو تو پھر حرفِ اساس سے جو پہلے چھوڑ دیا تھا۔ جانب راست و چپ شمار کر کے دیکھیں۔ جس حرف پر شمار ختم ہو اگر وہ قسم ترفع ترقی تنزل مساوات حروف سطر دہم میں ہو تو لکھ لیں ورنہ ترک کر دیں۔

اب چونکہ پہلے ہم نے نفس حرف کو شامل کیا۔ پھر نفس حرف کو چھوڑ

کر گنتی کی مگر حرف نہ ملا۔ پھر حرف نظیرہ سے اسی طرح پہلے نفس حرف کو شامل کر کے دائیں اور بائیں پھر نفس حرف کو چھوڑ کر دائیں اور بائیں طرف گنتی کریں۔ اس سے حرف کو ترفع تنزل ترقی مساوات کی شرط پر پرکھیں اگر حرف مل جائے تو فبہا ورنہ ایک ایک عدد کم یا زیادہ کر کے دائیں بائیں سمت شمار کریں۔ اگر پھر بھی نہ ملے تو سات سات کی گنتی کر کے حرف دیکھیں اگر پھر بھی نہ ملے تو ۹ ـ ۹ کی گنتی کریں۔ اسی طرح ۲۰ ـ ۲۰ کی گنتی کریں اگر پھر بھی نہ ملے تو ۳۰ ـ ۳۰ کی گنتی کریں۔ ان شاءاللہ کسی نہ کسی قاعدہ سے ضرور حرف ملے گا۔

مگر اس میں یہ ضرور خیال رکھیں کہ دائرہ خمسہ ترفع ترقی تنزل مساوات کے حروف مطلوب تلاش کرنے میں دائرہ خمسہ کے درمیان کا حرف چھوڑ کر جو حرف کہ ہر چہار طرف اس کے ہیں ان میں سے حرف لیں نا کہ حرف طالب میں سے اگر قاعدہ مذکورہ میں سے کوئی حرف پیدا نہ ہو تو مندرجہ ذیل طرح دیں۔

| افلاک | بروج | منازل قمر | درجات |
|---|---|---|---|
| ۹-۹ | ۱۲-۱۲ | ۲۸ — ۲۸ | ۳۰-۳۰ |

وہ حروف نہ لیں جو سطر دہم میں موجود ہو۔ بلکہ اس کی ترفع ترقی تنزل مساوات کا جو حرف مطلوب ملے وہ لے لیں اور جو حرف درمیانی ہے۔ وہ بھی نہ لیں۔ اور اگر ضرورت ہو بہت تب لیں۔ نقشہ طرح مندرجہ ذیل ملاحظہ فرمائیں۔



| ترتیب طرح | نفس ترک کر کے | شامل کر کے | شامل کر کے | شامل کر کے | طرح ۷ | طرح ۷ | طرح ۷ | طرح ۲۰ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جانب | راست | چپ | راست | چپ | راست | چپ | راست | چپ |
| ترتیب طرح | طرح ۳۰ | طرح ۳۰ | طرح ۹ | طرح ۹ | طرح ۱۲ | طرح ۳ | طرح ۲۸ | طرح ۳۰ |
| جانب | راست | چپ | راست | چپ | راست | چپ | راست | چپ |

## مثال سطر یازدھم

مثلاً ہمارا خانہ اول سطر دہم میں حرف حَ ہے، جس کے آٹھ عدد ہیں۔ اور چونکہ اس کا پچھلا حرف زَ ابجد قمری میں ہے۔ اس حرف کو حرفِ تنزل کہا جاتا ہے۔ اور اس سے اگلا حرف طَ ابجد میں ہے۔ اسے ترفع کہتے ہیں۔ اور حَ سے رتبہ میں اگلا حرف فَ ہے کیونکہ حَ کا عدد ۸ ہے اور ف کا عدد ۸۰ ہے۔ اور اس حرف کو حرف ترقی کہتے ہیں۔ اور مساوات کا مطلب ہے کہ فَ سے اگلا مرتبہ ضَ کا ہے۔ اور یہ حرف مساوات ہے ہم نے تمام حروف تنزل ترفع ترقی مساوات کا دائرہ خمسہ بنا کر لکھ دیا ہے۔ جو آگے درج ہے ہم مثال کو سمجھا رہے ہیں۔ آپ غور سے نقشہ میں دیکھیں اب وہاں حَ کا خانہ یوں درج ہے۔

( اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں )

یعنی ہمارے پاس حَ کے
حروف تنزل ترفع ترقی مساوات یہ
آئے ز، ف، ط، ض اور
فرض کیا حَ کے اوپر سطر اساس
کے خانہ اول میں وَ ہے تو وَ کو

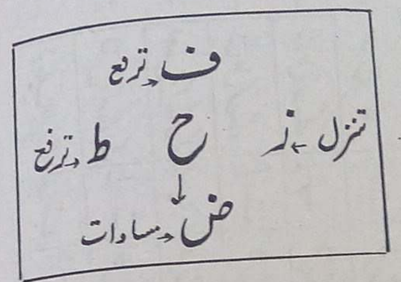


چھوڑ کر وَ سے اگلے خانہ زَ سے گنتی شروع کی اور حرف حَ کے آٹھ عدد
کے مطابق گنتی گنی تو خانہ نَ پر ختم ہوئی اس خانہ میں مندرجہ ذیل حروف
ملے۔ ان حروف میں حَ کا کوئی ترفع تنزل ترقی مساوات کا حرف نہیں ہے

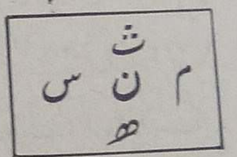


تو اب اس خانہ کو چھوڑ دیا اور پھر وَ کی طرف دوبارہ
آئے تو وَ سے پچھلی طرف وَ کو چھوڑ کر گنتی عدد آٹھ کی
گنی تو گنتی ضَ پر ختم ہوئی اور ضَ چونکہ حرفِ حَ
کا حرفِ مساوات میں سے ہے اس لئے اسے سطر یازدہم کے خانہ اول میں
لکھ لیا۔ اور پھر ہم نے سطر دہم کے دوسرے خانہ کو دیکھا فرض کیا اس
میں بھی حَ لکھا ہے اور اس کے مقابل سطر اساس کے خانہ دوئم میں ا
لکھا ہے۔ چونکہ حَ کا عدد ۸ ہے۔ اب حرف اساس ا کو چھوڑ کر دائرہ
خمسہ میں آٹھ عدد کی گنتی کی خانہ ی میں پہنچے جس کے حروف مندرجہ ذیل

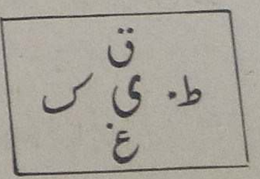


مساوات ترفع ترقی تنزل ہیں۔ ان میں حرف حَ
کا ترفع طَ موجود ہے۔ یہی حرفِ قویٰ ہے۔ اسے
لکھ لیں۔ اب فرض کیا سطر دہم میں تیسرے خانہ میں



حرف لَ ہے اور سطر اساس میں وَ ہے۔ پس ہم نے دائرہ خمسہ میں وَ کو چھوڑ
کر ۳۰ عدد کی گنتی کی کیونکہ لَ کے عدد ۳۰ ہیں۔ یہ گنتی حرف حَ پر
ختم ہوئی۔ چونکہ ہمارے حرف سطر دہم لَ کے ترقی تنزل مساوات یہ ہیں

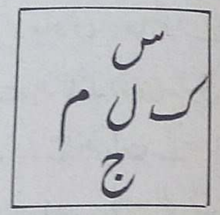


ہم نے حَ کے حروف تنزل ترقی مساوات
دیکھے تو مندرجہ ذیل ملے۔
اب چونکہ ہمیں لَ کا ہم جنس کوئی حرف
خانہ حَ میں نہ ملا اس لئے ہم نے حروف اساس

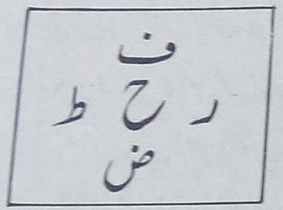


وَ کو چھوڑ کر گنتی اس کے نظیرہ زَ سے شروع
کی تو خانہ زَ کو چھوڑ کر گنتی ۳۰ عدد کی کی تو
خانہ شَ پایا جو ہمارے خانہ لَ کا حرف ترقی
ہے۔ اس لئے اسے لکھا۔

اب فرض کیا ہمارے خانہ چہارم سطر دہم میں حرف ظَ ہے۔ اور
اس کے مقابل اساس میں حرف صَ ہے۔ اب چونکہ ظَ کا مرتبہ ۲۷ ہے
اس لئے دائرہ خمسہ میں صَ کو چھوڑ کر ۲۷ عدد کی گنتی کی تو خانہ فَ میں
پہنچے جس کا حرف ترفع صَ ہے۔ جو حرف ظ کا حرف مساوات ہے۔ اس
لئے یہی حرف قوی ہے۔ اسے لکھا۔

اب ایک اور مثال تحریر کر رہا ہوں اس پر غور کریں ان شاء اللہ
سمجھ آجائے گا۔

حروف اساس : ن د ن ل ا م ا ل ف

نظیرہ : غ ر غ ض س ظ س ض ج

فرضی سطر دہم : ا ب ج د ھ و ز ح ط

سطر قوی : ا ج ب ج و د ح ز ح

اسی طرح متواتر مشق سے آپ بھی اس سطر پر حاوی ہو جائیں گے یہ سطر بہت آسان ہے۔ بیان میں ذرا دشوار نظر آتی ہے۔ حالانکہ حقیقتاً یہ کوئی دشوار نہیں ہے۔ اس سطر کو صاحب نسمۃ القرآن روح الفرقان نے سطر (سیر الادواد) اور نسخ البھائم۔ کا نام دیا ہے۔ اور صاحب قوت الحروف نے اسے "شجرا لمستحصلہ" اور ثمرۃ السوال کا نام دیا ہے۔ اور وہ اسی سطر پر مختلف عوامل کر کے جواب اخذ کرتے ہیں۔

صاحب قرص الشمس فی البیان الحروف نے اس سطر کو سطر البقاء والقویٰ اور سطر الموضع فی الاختام کا نام دیا ہے۔

دلائل البرھان الدین میں حضرت برہان الدین حرف نے اس سطر کو سطر طے الحروف اور قیام الروح اور بعض امثال میں حقۃ الحروف لکھا ہے۔ ان سب اصحاب کے علاوہ بہت سے دیگر اصحاب نے اس سطر کو مختلف نام دیے ہیں۔ ہم نے اس کا مقبول عام نام درج کر دیا۔ ان سب اصحاب نے اس سطر کو دو مختلف طریقوں سے اخذ کر نا لکھا ہے۔ ہر طریقہ جداگانہ ہے۔ مگر حروف وہی برآمد ہوتے ہیں۔

ہم نے مشہور طریقہ درج کر دیا ہے اور یہ طریقہ مستند ہے۔ دائرہ خمسہ مندرجہ ذیل ہے۔



# دائرہ خمسہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ی مترقی<br>تنزل غ ا ب ترفع<br>ق مساوات | ک<br>ا ب ج<br>ر | ل<br>ب ج د<br>ش | م<br>ج د ھ<br>ت |
| ن<br>د ھ و<br>ث | س<br>ھ و ز<br>خ | ع<br>و ز ح<br>ذ | ف<br>ز ح ط<br>ض |
| ص<br>ح ط ی<br>ض | ق<br>ط ی ک<br>ع | ر<br>ی ک ل<br>ب | م<br>ک ل م<br>ج |
| ت<br>ل م ن<br>د | ش<br>م ن س<br>ھ | ح<br>ن س ع<br>د | ذ<br>س ع ف<br>ک |
| ض<br>ع ف ص<br>ح | ظ<br>ف ص ق<br>ط | ع<br>ص ق ر<br>ی | ب<br>ق ر ش<br>ک |
| ن<br>ر ش ت<br>ل | د<br>ش ت ث<br>م | ھ<br>ت ث خ<br>ن | و<br>ث خ ذ<br>س |
| خ ذ ز ص<br>غ | ح<br>ذ ض ظ<br>ف | ط<br>ض ظ ع<br>ص | ی<br>ظ غ ا<br>ت |

## سطر دوازدہم مستحرہ ۱۲

اس سطر کو یوں حاصل کریں۔ کہ سطر اساس کا حرف + سطر نظیرہ کا حرف + سطر قوی کا حرف اب جو حرف ہم نے محور کا حاصل کیا تھا جسے حاصل الصفحہ کہتے ہیں۔ اسے بھی ان میں جمع کریں۔ مثلاً ہمارا حرف ذ ہے اب سطر حاصل یوں بنی۔ اساس : و ا و

نظیرہ : ر س ر

قوی یازدہم : ض ظ ش

حروف حاصل الصفحہ : ذ ذ ذ

سطر حاصل کرنے کے لئے ان کو جمع کریں۔

۶ + ۲ + ۸ + ۷ = ۲۳

و + ر + ض + ذ = ث اس طرح سب کو اوپر سے نیچے بلحاظِ ایقع جمع کریں۔ اور ابجد قمری میں اسی مرتبے کے لحاظ سے حرف کہتے ہیں۔ اب دوسرا خانہ اس کا یوں ہے۔ جو حاصل ہوا۔

۱ + ۶ + ۹ + ۷ = ۲۳

ا + س + ظ + ذ = ث ہوا تیسرا حرف حاصل کرنے کے ہے۔

۶ + ۲ + ۳ + ۷ = ۱۸

و + ر + ش + ذ = ص ہوا۔ اسی طرح تمام سطر کے حروف حاصل کریں۔ اگر شمار اٹھائیس سے زیادہ ہو تو ۲۸ نفی کر دیں مگر یہ خیال رکھیں کہ جو حرف حاصل ہو اس سطر میں لکھے جائیں گے۔ وہ حروف ہمطبع



صفحہ کے ہوں اور اگر ہم طبع صفحہ کے نہ ہوں۔ تو ہمطبع پیدا کریں اور حروف صفحہ کا طریقہ ہم اول بیان کر چکے ہیں۔ وہی چار حروف جن کو حروف محور کہتے ہیں۔ اور جن سے کہ حرف حاصل الصفحہ پیدا ہوتا ہے۔

اس طرح حرف ہم طبع پیدا کرنے میں سطر یازدہم میں تغیر تبدل پیدا کرنا ہو گا۔ اور ہم طبع سے یہ مراد ہے کہ اگر حروف صفحہ آتشی ہو تو یہ حروف بھی آتشی پیدا کئے جائیں اور اگر آتش و باد دونوں موجود ہوں تو حروف بھی آتشی اور بادی پیدا کریں اور اگر تین یا چار عناصر کے ہوں تو حروف باچاروں عناصر کے حروف پیدا کریں۔

### ضروری نوٹ :

وضاحت اس کی یہ ہے کہ مثلاً ہمارے پاس حروف صفحہ ا و ھ ن یہ چار حروف صفحہ ہیں، جن سے حاصل الصفحہ حرف پیدا کرنا ہے، جو ف ہے کیونکہ ان کا مجموعہ ۱۷ ہے۔ اور سترہواں حرف ف ہے۔ اب ہمارے پاس حروف صفحہ میں عناصر یہ ہوتے۔

| حروف صفحہ | ا | و | ھ | ن |
|---|---|---|---|---|
| عناصر | آتش | باد | آتش | باد |

معلوم ہوا کہ آتشی اور بادی حروف ہم لے سکتے ہیں۔

## نقشہ عناصر

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| آتش | ا | ھ | ط | م | ف | ش | ذ |
| باد | ب | و | ی | ن | ص | ت | ض |
| آب | ج | ز | ک | س | ق | ث | ظ |
| خاک | د | ح | ل | ع | ر | خ | غ |

اب ہم صرف آتشی اور بادی حروف کو بطور حرفِ مستحضرہ لے سکتے ہیں۔ اور اگر ہمیں ان عناصر کا حرف نہ ملے تو چاہیے کہ حرف قوی کو کسی دوسرے عدد کی گنتی سے حاصل کریں۔ اگر تب بھی نہ ملے تو پھر کسی اور عدد کی گنتی سے حرف قوی حاصل کریں۔ یعنی سطر یازدھم کا حرف حتیٰ کہ ایسا حرف مل جائے۔ جس میں حرف اساس و نظیرہ و حرف حاصل الصفحہ جمع کرنے پر ہمیں انہیں عناصر میں سے کوئی حرف مل جائے۔

ہم نے سمجھانے کی پوری کوشش کی ہے۔ جو صاحب نہ سمجھ سکے ہوں تحریر کو غور سے وقت سحر بیٹھ کر مطالعہ کریں۔ انشاء سے عقدہ حل ہو جائے گا۔ اس سطر کو حکماء نے مختلف اسماء سے تعبیر کیا ہے۔ مگر ہم بخوف طوالت بیان نہیں کریں گے۔

## سطر سیزدہم مستحصلہ

تیرھویں سطر کو سطرِ مستحصلہ کہتے ہیں مستحصلہ کا مطلب ہے حاصل شدہ

یہی وجہ ہے کہ جو شخص مستحصلہ کا عامل ہو اسے مستحصل کہتے ہیں۔ اس سطر کو حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جو حرف مستحضرہ یعنی سطر دوازدہم حاصل



ہو اس کو آگے ہم جو جدول درج کر رہے ہیں۔ اس میں تلاش کریں۔ اس جدول کو جدول طالب و مطلوب کہتے ہیں۔

اس حرف کو یعنی مستحضرہ کو پکڑ کر دائیں بائیں اس کے حرف اساس کو تلاش کریں۔ اور اگر حرف مستحضرہ کے دائیں یا بائیں حرف اساس مل جائے تو فبہا۔ یعنی حرف مستحضرہ کو طالب اور حرف اساس کو مطلوب کے خانوں میں تلاش کریں۔ اور اگر مطلوب کے خانوں میں حرف اساس نہ ملے تو دوئم حرفِ اساس کو دیکھیں۔ حتیٰ کہ کوئی حرف مل جائے۔ مگر ایک بات کا خیال رکھیں کہ اساس میں اس حرف کو پکڑیں جو ہمطبع حروف صفحہ کے ہو۔ اور جب حروف مستحضرہ کے یعنی حرف طالب کے دائیں اور بائیں حرفِ مطلوب مل جائے تو دیکھیں کہ حروف طالب اور مطلوب کے درمیان کتنا فاصلہ ہے۔ بمعہ نفس حرف مطلوب کے نفس حرف کے شمار کے۔ مگر حرف طالب کے نفس کو شمار نہ کریں۔ بلکہ صرف حرف مطلوب کے نفس کو شمار میں لائیے۔ اب جو شمار حاصل ہو اس کو نگاہ میں رکھیں۔ اب دیکھیں کہ جو حرف ہمیں مطلوب ملا ہے۔ اس کا اساس میں کیا عدد ہے۔ یعنی حرفِ اول اساس سے کتنے فاصلہ پر ہے اس میں نفس حرف یعنی حرف اوّل مطلوب کو چھوڑ کر شمار کریں۔ پس جو فاصلہ ہو۔ اس کو پہلے فاصلہ میں جمع کریں۔ یعنی حرف طالب و مطلوب کے درمیان جو فاصلہ ہو۔ اس میں جمع کریں۔ جو عدد حاصل ہو اور دائرہ النسغیہ میں حرفِ مستحضرہ کو پکڑ کر اور نفس حرف یعنی مستحضرہ کو شامل کر کے اس تعداد کے

مطابق آگے شمار کریں جس جگہ گنتی پوری ہو مستحصلہ ہے۔ ہم اس کی مثال درج کر رہے ہیں۔ تاکہ وضاحت ہو جائے

مثلاً ہماری سطر دوازدہم یعنی سطر مستحضرہ کا حرف "ش" ہے۔ اس کے مقابل اساس میں وَ ہے۔ تو جدول طالب و مطلوب میں سطر طالب میں حرف شَ کو پکڑا اور اس کے دائیں بائیں حروف وَ کو حروف مطلوب میں تلاش کیا ہم اس جگہ حروف لکھ رہے ہیں۔

| حروف مطلوب راست (دائیں) | | | | | | | | حرف طالب | حروف مطلوب چپ (بائیں) | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ف | ص | ق | ر | ش | ت | ث | خ | ذ | ض | ظ | غ | ا |

اب ہم نے وَ تلاش کرنا ہے۔ تو حرف شَ کے نہ تو دائیں طرف حروف مطلوب میں وَ ہے اور نہ بائیں طرف اس لئے ہم نے اساس کے دوسرے حرف کو دیکھا۔ دوسرا حرف ا ہے۔ اور الف حرف مستحضرہ شَ کے بائیں طرف حروف مطلوب میں واقع ہے۔ اور ث کو چھوڑ کر چھ عدد کے فاصلے پر ہے۔ اور درمیان الف اور سطر اساس فاصلہ ایک عدد کا ہے۔ کیونکہ اول حرف کو چھوڑ دینا ہوتا ہے۔ اب چھ اور ۸ کو جمع کیا تو ۷ ہوئے، پس دائرہ السغیہ میں حرف شَ سے سات عدد کی گنتی کی چونکہ نفس حرف شامل کر کے گنتی کرنا ہے اس لئے ہم نے بھی شامل کیا

## دائرہ السغیہ



| | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ن | س | غ | ب | م | غ | ظ | ج | ل | ف | ض | د | ک |
| ص | ذ | ھ | ی | ق | خ | و | ط | ر | ش | ز | ح | ش | ت |

اب ہم نے اپنا شمار دیکھا۔

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ش | ز | ح | ش | ت | ا | ن |

ساتواں حرف نَ ہے یہی مستحصلہ ہے اسے تیرھویں سطر کے خانہ اول میں درج کیا۔ خانہ دوئم میں سطر دوازدہم کے پھر حرف شَ ہے۔ اور سطر اساس میں بمقابل شَ کے الف ہے۔ اور چونکہ اس الف کو ہم پہلے لے چکے ہیں لہٰذا اس کو ترک کیا۔ کیونکہ اگر اسی کو لیا جاتا تو مکرر آتا تھا۔ پھر اور خانوں میں دیکھا۔ تو چوتھے خانہ میں صَ کو پایا۔ کیونکہ یہ حرف بادی ہے۔ اور ہمارے حروف صفحہ میں بادی حرف استعمال ہو سکتا ہے۔ اب صَ کو حروف مطلوب میں دیکھا تو شَ سے پانچ عدد کے فاصلہ پر صَ واقع ہے۔ اور خانہ اول و خانہ چہارم کے درمیان کا فاصلہ ۳ عدد کا ہے۔ تین + پانچ = آٹھ اب ہم نے شَ سے نفس حرف شَ کو شمار کر کے آٹھ کی گنتی دائرہ السغیہ میں کی تو حرف سَ پایا۔ پس یہی حرف مستحصلہ ہے۔ پھر خانہ سوئم دوازدہم کو دیکھا۔ اس میں حرف صَ ہے۔ اور سطر اساس میں اس کے مقابل میں حرف وَ ہے۔ صَ کو حرف طالب مان کر حروف مطلوب میں واؤ تلاش کیا تو نہ پایا۔ اور صَ کے مقابل کے حرف اساس کے قرب میں بھی کوئی

حرف ایسا نہ پایا۔ جو مطلوب ص میں ہو ساتویں خانہ میں حرف ر کو جانب چپ پایا۔ کہ وہ جدول ص میں بدرجہ دوئم موجود ہے۔ اور خانہ اول و ہفتم کے درمیان فاصلہ چھ (٦) کا ہے۔ اور چونکہ ص سے حرف مطلوب ر دو عدد کی دوری پر ہے۔ اس لئے ٦ + ٢ = ٨ عدد ہوا۔ اب دائرہ انسغیہ میں ص سے آٹھ عدد نفس حرف کو شمار کرکے گنے تو حرف ط پر گنتی ختم ہوئی یہی حرف مستحصلہ ہے۔ خانہ چہارم سطر دوازدہم میں حرف ک ہے۔ اور اس کے مقابل سطر اساس میں ص ہے اور ہم اسے لے چکے ہیں۔ لہٰذا اسے چھوڑ دیا۔ اور اس کے ہی قریب میں جانب راست نجانے سو تم حرف و کو پایا۔ اور و مذکورہ کو کہ ہمطبع صفحہ کا ہے۔ اور جدول مطلوب و طالب حرف ک کے مطلوب حروف میں بدرجہ پنجم موجود ہے۔ اور فاصلہ درمیان خانہ اول اور خانہ سوئم کے دو عدد کا ہے۔ کیونکہ ایک تو چھوڑ دینا ہوتا ہے۔

اب دو + پانچ = سات ہوتے۔ ادرک کو شمار کرکے دائرہ انسغیہ میں سات کی گنتی پر حرف "خ" ہے اور یہی حرف مستحصلہ ہے۔ اس سطر کو مختلف علماء و حکماء نے اپنی کتب میں اتنے عجیب و غریب اور پراسرار اسماء سے منسوب کیا ہے۔ کہ اگر ہم بیان کرنے بیٹھیں تو کافی اوراق اسی بیان میں صرف ہوں گے۔ اس لئے ہم نے اس کو عام نام سطر مستحصلہ سے منسوب کیا اب ہم حرف طالب و مطلوب کا نقشہ درج کرتے ہیں تاکہ مستحصلہ کا بیان پورا ہو۔



| حروفِ مطلوب راست | حروف طالب | حروف مطلوب چپ |
|---|---|---|
| ث خ ذ ض غ | ا | ب ج د ھ و ز |
| خ ذ ض ظ غ ا | ب | ج د ھ و ز ح |
| ذ ض ظ غ ا ب | ج | د ھ و ز ح ط |
| ض ظ غ ا ب ج | د | ھ و ز ح ط ی |
| ظ غ ا ب ج د | ھ | و ز ح ط ی ک |
| غ ا ب ج د ھ | و | ز ح ط ی ک ل |
| ا ب ج د ھ و | ز | ح ط ی ک ل م |
| ب ج د ھ و ز | ح | ط ی ک ل م ن |
| ج د ھ و ز ح | ط | ی ک ل م ن س |
| د ھ و ز ح ط | ی | ک ل م ن س ع |
| ھ و ز ح ط ی | ک | ل م ن س ع ف |
| و ز ح ط ی ک | ل | م ن س ع ف ص |
| ز ح ط ی ک ل | م | ن س ع ف ص ق |
| ح ط ی ک ل م | ن | س ع ف ص ق ر |
| ط ی ک ل م ن | س | ع ف ص ق ر ش |
| ی ک ل م ن س | ع | ف ص ق ر ش ت |

| حروفِ مطلوب راست | حروف طالب | حروفِ مطلوب چپ |
|---|---|---|
| ک ل م ن س ع | ف | ص ق ر ش ت ث |
| ل م ن س ع ف | ص | ق ر ش ت ث خ |
| م ن س ع ف ص | ق | ر ش ت ث خ ذ |
| ن س ع ف ص ق | ر | ش ت ث خ ذ ض |
| س ع ف ص ق ر | ش | ت ث خ ذ ض ظ |
| ع ف ص ق ر ش | ت | ث خ ذ ض ظ غ |
| ف ص ق ر ش ت | ث | خ ذ ض ظ غ ا |
| ص ق ر ش ت ث | خ | ذ ض ظ غ ا ب |
| ق ر ش ت ث خ | ذ | ض ظ غ ا ب ج |
| ر ش ت ث خ ذ | ض | ظ غ ا ب ج د |
| ش ت ث خ ذ ض | ظ | غ ا ب ج د ھ |
| ت ث ح ذ ض ط | غ | ا ب ج د ھ و |

## سطرِ چہاردہم[14]

اب مستحصلہ کا بیان ختم ہوا۔ جو حروف مستحصلہ حاصل ہوں انہیں الجدقمری کے دائرہ میں نظیرہ دیں۔ یہ چودھویں سطر ہے۔



## سطرِ پانزدہم[15]

سطر نظیرہ کو موخر صدر کریں۔ اور پندرھویں سطر میں لکھیں اور یہی موخر صدر کی سطر جواب ہے۔ اور کافی شافی جواب حاصل ہوگا۔ تمام محنت کا ثمر اس سطر میں مل جائے گا۔ اور تمام تھکاوٹ دور ہو جائے گی۔ اس سطر کو بھی حکماء نے کئی عجیب و غریب نام دیئے ہیں۔ مگر ہم بخوف طوالت درج نہیں کر رہے ان شاء اللہ مستحصلہ ابو طالبی پر کوئی الگ کتاب تحریر کریں گے جس میں اس کے مختلف طریق بیان کریں گے۔ اور متعدد امثال بھی دیں گے۔ مگر اس کتاب میں کوئی مثال دینے کی ضرورت نہیں ہے۔

# الجفر الاحمر

علم الجفر کی کئی اقسام ہیں اور ان شاء اللہ الگ الگ کتب میں ہر قسم پر بخوبی روشنی ڈالیں گے اور اسے مختلف کتب قدیم کی مدد سے تحریر کریں گے مگر ذیل میں جفر الاحمر کی قسم سے ایک قاعدہ تحریر کر رہے ہیں۔ اور امید کرتا ہوں کہ احباب اسے پسند کریں گے۔ محترم قارئین اب سطور کے حساب سے قاعدہ لکھ رہا ہوں۔ بغور مطالعہ کریں۔ جفر الاحمر کے اس مستحصلہ کا نام مستحصلہ خمسہ ابلج ہے۔

۱۔ سطر اساس | تمام حروفِ سوال کو بسطِ حرفی میں لکھیں۔

امورات مستحصلہ | جب سوال کو بسط حرفی میں لکھ لیں تو اس وقت نجوم کی مندرجہ ذیل معلومات حاصل کریں۔

۱۔ تاریخ ہجری ۲۔ ماہ عربی ۳۔ سال ہجری ۴۔ یوم عربی ۵۔ حاکم یوم ۶۔ حاکم ساعت ۷۔ طالع وقت ۸۔ منزل قمر ۹۔ حروف فرقان

یہ نو (۹) کامل امورات مستحصلہ۔ جس پر تمام مستحصلہ کا دار و مدار ہے اب حروفِ فرقان حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ قرآنِ حکیم کو باوضو ہو کر چار بار کھولیں اور چار حروف حاصل کریں جو صفحہ اول کا اول حرف ہو۔ پہلی بار کھولنے سے اگر آتشی، بادی، آبی، خاکی حروف مل جائیں تو ٹھیک ہے ورنہ جس عنصر کی کمی ہو بار بار کھول کر اس عنصر کا کوئی نہ کوئی حرف حاصل کریں یعنی چاروں عناصر عناصر کے حروف حاصل کریں۔ عناصر کا نقشہ جا بجا اس کتاب میں درج ہے۔

۲۔ سطر تلخیص | جو حروفِ سوال آپ نے بسط کئے ہیں ان سب کے مکررات گرا دیں۔

۳۔ سطر ملفوظی ملخصہ | اب سطرِ تلخیص کے حروف کو ملفوظی کر کے لکھتے جائیں اور جو حروف تکرار کرے اسے



حذف کرتے جائیں۔

۴۔ سطر موخر صدر | اس طرح کرنے سے جو سطر حاصل ہو۔ اسے موخر صدر میں گردش دیں۔

۵۔ سطور ترفیعہ | اب اپنے پہلے حرف کو جو کہ سطر موخر صدر کا ہو دیکھیں کہ احاد ہے عشرات ہے۔ مأت ہے۔ اگر احاد ہو تو اسے عشرات کے آخری حرف ص تک ترفع دیں۔ اگر عشرات کا کوئی حرف ہو تو اسے مأت کے حرف ظ تک ترفع دیں۔ اور اگر حرفِ مأت ہو تو اسکو احاد کے حرف ظ تک ترفع کریں۔ اس طرح اوپر سے نیچے تک جتنی سطور بنیں ان کی مناسبت سے خانہ بندی کریں۔ اور باقی حروف کو پہلے حرف کے ترفع کی تعداد کے موافق ترفع دیں اس عمل سے جو سطور حاصل ہوں گی۔ انہیں سطورِ ترفیعہ کہتے ہیں۔

۶۔ سطر خمسر ابع | اب اپنی سطر اوّل موخر صدر کو بغور دیکھیں اگر تو حروف جفت ہوں تو ۴ ــ ۴ کی طرح سے اس تمام عمل سے حروف حاصل کریں۔ یعنی سطر موخر صدر سے لے کر سطور ترفیعہ کی آخری سطر تک جتنے حروف کی سطر حاصل ہو اسے خمسر ابع کہتے ہیں۔ اور اگر طاق حروف کی سطر ہو تو مذکورہ بالا طریقہ سے بجائے ۴ ــ ۴ کی طرح کے ۵ ــ ۵ کی طرح سے ایک سطر حاصل کریں اس کے برعکس بھی کر سکتے ہیں۔

## ۷۔ ذخیرۂ مستحصلہ

جو سطر خمسر ابع حاصل ہوتی ہے۔ اس کو لے کر اس کے پہلے چار حروف کو خانہ بندی کر کے لکھے۔ اور اس خانہ بندی میں اوپر سے نیچے چار بار ترفع کریں۔ مثلاً پہلا ربع "ا ب ج د" اسے یوں لکھیں

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ربع | ا | ب | ج | د |
| | ب | ج | د | ھ |
| ترفع | ج | د | ھ | و |
| | د | ھ | و | ز |
| | ھ | و | ز | ح |

اس طریقہ سے ان حروف کو خانہ بندی کریں۔ اور پھر اسی ربع کے حروف سے حروفات مستحصلہ حاصل ہوں گے اور ہر ربع کم از کم تین جملے زیادہ سے زیادہ سات جوابی ناطق کرے گا۔ اب جو امورات مستحصلہ ہم پہلے معلوم کر چکے ہیں۔ ان کو معلوم کرنے کا فائدہ ظاہر ہو گا اور ان کی اہمیت واضح ہو گی۔

# حصول مستحصلہ کے نقوش

مندرجہ ذیل طریقہ سے نقوش خمسر ابع بناتیں

ا۔ تاریخ ماہ سال ہجری اور یوم کے حروف سے ایک مثلث خمس رابع



ترتیب دیں۔ مثلاً

| تاریخ | ماہ | سال ہجری | یوم |
|---|---|---|---|
| ۱۸ | ربیع الاول | ۱۴۰۷ھ | یوم الاحد |
| ح ی | ر ب ی ع ا ل اول | ز ت غ | ی و م ا ل ا ح د |

یعنی ان چاروں امور کے حروف حاصل کریں۔ اور ان حروف کو بیس ۲۰ مساوی حصص میں تقسیم کریں اگر مساوی نہ ہوں تو آخری پانچ حصص کو یا چار حصص کو مساوی تقسیم کریں۔ اگر آخر میں دو تین وغیرہ حروف بچ جائیں تو ان کو جوڑا جوڑا کریں۔ اب مثال :

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | ح | ی | ر | ب | ی | ع | ا | ل | ا | د |
| | ۸ | ۱ | ۲ | ۲ | ۱ | ۷ | ۱ | ۳ | ۱ | ۶ |
| | ل | ز | ت | غ | ی | و | م | ا | ل ا | ح د |
| | ۳ | ۷ | ۲ | ۱ | ۱ | ۶ | ۴ | ۱ | ۴ | ۳ |

ان اعداد سے ایک نقش خمسر ابع بنائیں جسکی چال یہ ہے

چال

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | ۱ | ۲ | ۴ | ۷ |
| | ۳ | ۵ | ۸ | ۱۱ |
| | ۶ | ۹ | ۱۲ | ۱۵ |
| | ۱۰ | ۱۳ | ۱۶ | ۱۸ |
| | ۱۴ | ۱۷ | ۱۹ | ۲۰ |

مثالی خمسر ابع ۱

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | ۱ | ۲ | ۱ | ۸ |
| | ۳ | ۳ | ۱ | ۲ |
| | ۱ | ۷ | ۱ | ۷ |
| | ۱ | ۶ | ۴ | ۶ |
| | ۳ | ۴ | ۴ | ۱ |

## خمسرابع ۲

۱۔ حاکمِ یوم ۲۔ منزلِ قمری

کے اعداد سے دوسرا نقش خمسرابع ترتیب دیں۔

مثلاً دن جمعرات : مشتری منزل قمری = رشا

منزل قمری اور حاکم یوم

م ش ت ر ی حاکم یوم کو بسط کیا

ر ش ا منزل قمر کو بسط کیا

۱۲۵۶۶ = اعداد مجموعہ

۱۱۵۳۳ تنصیف کریں۔

اعداد یہ ہوئے : ۱۲۵۶۶ ۱۱۵۳۳ —

ان کو مندرجہ ذیل چال سے نقش پُر کریں۔

چال خمسرابع ۲

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۴ | ۷ |
| ۳ | ۵ | ۸ | ۱۱ |
| ۶ | ۹ | ۱۲ | ۱۵ |
| ۱۰ | ۱۳ | ۱۶ | ۱۸ |
| ۱۴ | ۱۷ | ۱۹ | ۲۰ |

مثال خمسرابع ۲

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶ | ۶ | ۲ | ۳ |
| ۵ | ۱ | ۵ | ۶ |
| ۳ | ۱ | ۶ | ۱ |
| ۱ | ۵ | ۳ | ۵ |
| ۲ | ۳ | ۱ | ۱ |

اگر اعداد مجموعہ وتنصیف کم ہوں تو بار بار لکھ لیں۔

## خمسرابع ۳



۱۔ حاکم ساعت ۲۔ طالع وقت ۔ ان کے اعداد سے حسبِ قاعدہ خمسرابع ۳ ترتیب دیں مگر چال بدل جائے گی۔

مثلاً حاکم ساعت ۱۔ مریخ

طالع وقت ۲۔ حمل

بسط طالع ح م ل

بسط ساعت م ر ی خ

اعداد مجموعہ ۱۲/۳ ۶ ۴ ۸

تنصیف ۶ ۳ ۲ ۴

چال خمسرابع ۳

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۵ | ۶ | ۲ |
| ۹ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۰ |
| ۱۷ | ۱۹ | ۲۰ | ۱۸ |
| ۱۱ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۲ |
| ۳ | ۷ | ۸ | ۴ |

مثال خمسرابع ۳

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳ | ۶ | ۳ | ۶ |
| ۳ | ۶ | ۳ | ۶ |
| ۳ | ۴ | ۸ | ۶ |
| ۴ | ۲ | ۴ | ۸ |
| ۴ | ۲ | ۴ | ۸ |

## خمسرابع ۴

جو حروف فرقان صفحاتِ قرآن سے حاصل ہوں۔ ان کو حسبِ قاعدہ اول بنیں حصص میں تقسیم کریں۔ اور اگر کم ہوں تو اعداد حاصل کر کے بار بار نقش میں پُر کریں۔ چال بھی درج ہے۔

مثلاً حروف : م م ب د ج ز

چال خمسرابع ۴

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳ | ۱۳ | ۱۱ | ۱ |
| ۷ | ۱۷ | ۱۵ | ۵ |
| ۱۰ | ۲۰ | ۱۹ | ۹ |
| ۸ | ۱۸ | ۱۶ | ۶ |
| ۴ | ۱۴ | ۱۲ | ۲ |

مثال خمسرابع ۴

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲ | ۴ | ۳ | ۴ |
| ۴ | ۳ | ۲ | ۳ |
| ۴ | ۴ | ۴ | ۲ |
| ۴ | ۷ | ۴ | ۷ |
| ۴ | ۴ | ۷ | ۴ |

## ۹۔ حصول حروفِ مستحصلہ

اب آپ کے پاس چار نقوش خمسرابع ہیں۔ ان نقوش کے اعداد کو ملفوظ رکھ کر ہر ربع سے آپ نے الفاظِ جوابی ناطق حاصل کرنے ہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ پہلے اپنے نقش اول کے زوج خانہ کو دیکھیں۔ پھر نقش سوئم کے اسی خانہ کو دیکھیں کہ اس میں بھی وہی عدد زوج ہے۔ جو پچھلے خانوں میں آچکا ہے۔

اور اسی طرح اس خانہ میں نقش چہارم میں بھی دیکھیں اور اگر ان چاروں میں زوج ہو تو آپ سمجھ لیں گے۔ کہ یہ خانہ قوی ہے۔ اس طرح حرفِ خمسرابع حاصل کریں۔ یعنی آپ کی سطرِ خمسرابع کے پہلے ربع کے جو ترفع کے حروف ہوں ان میں سے اسی خانہ کا حرف لے لیں یہی مستحصلہ قوی ہے اب اپنی چاروں نقش خمسرابع کے قوی خانے معلوم کر کے قوی حروف مستحصلہ اٹھاتے جائیں اور پھر طاق خانوں میں بھی جو قوی حروف ہوں تلاش کریں جو جو خانے قوی ہوں۔ ان کو انتخاب کرتے جائیں اور اپنے ایک نقش حرفی



خمسرابع مستحصلہ سے حروف اخذ کرتے جائیں۔ جب پہلے نقش سے کر لیں تو دوسرے نقش میں تضاد کو دیکھتے ہوئے کریں۔ یعنی جو عدد زوج یا فرد نقش دوم تم میں ہو سو تم میں اس عدد کا متضاد عدد دیکھیں اعداد تضاد ہی عدد قوی ہے۔ اعدادِ متضاد یہ ہیں۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | اعداد اصل |
| ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | اعداد تضاد |
| ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | اعداد اصل |
| ۹ | ۹ | ۹ | ۹ | اعداد تضاد |

اگر کسی نقش میں اعداد تضاد سے ایک بھی عدد ہو تو اسے خانۂ قوی سمجھیں۔ یہ تو ہوا سیدھے رُخ سے اب نقش کو پلٹ دیں یعنی پانچ خانوں والا حصہ دائیں طرف والا اوپر آئے۔ پھر بائیں طرف والا حصہ اوپر آئے آخر میں نیچے والا حصہ اوپر کر کے خانہ قوی حاصل کریں۔ اس طرح ہر سمت سے ایک ایک جملہ بنے گا۔ اندازاً ۳ ــ ۳ یا ۴ ــ ۴ جملے ہر سمت سے بنیں گے۔

## مثال اوّل :

سوال ہے : حمید علی علیم کراچی میں کیسا ہے۔؟

بسط = ح م ی د ع ل ی ع ل ی م ک ر ا چ

ی م ی ن ک ی س ا ہ ی۔

تلخیص : ح م ی د ع ل ک ر ا چ ن س ہ

مدلفوظی ملخصّہ : ح ا م ی د ل ع ن ک ف ر
ج د س ھ

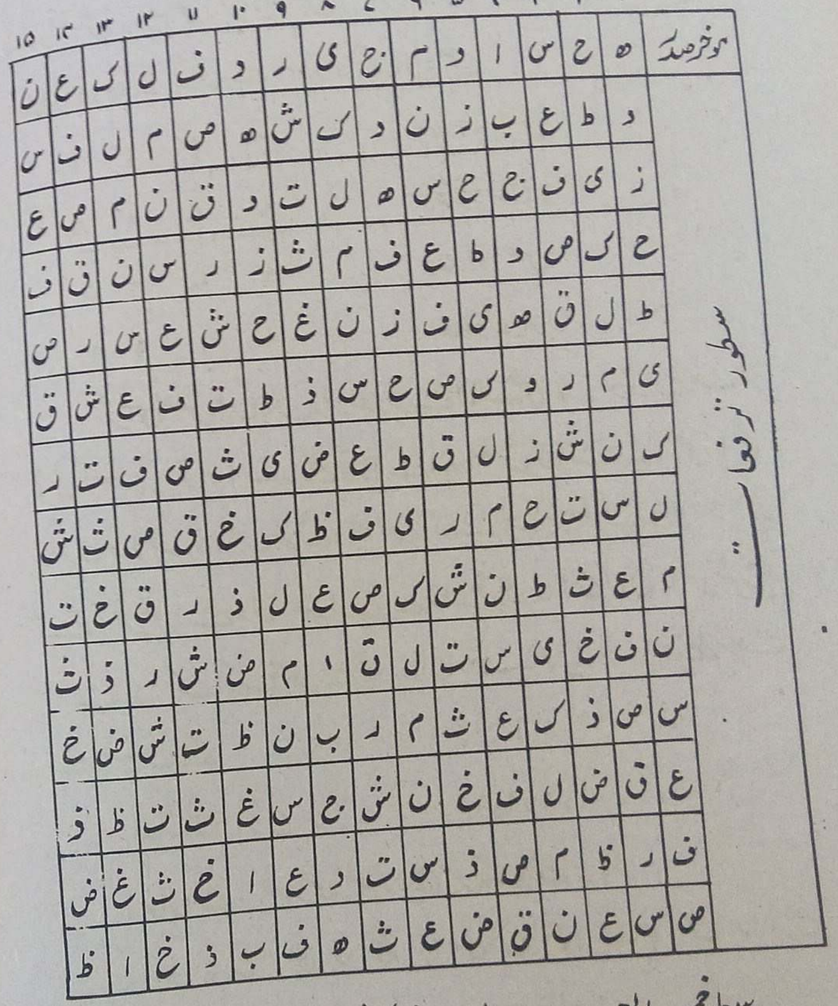


سطر خمسرابع : ای ل د ز ش ل ی س د ص ص
د ر ف ھ ن ع ی ک د ع ن ق ی ت ت ی خ



ش ط ص ر ن س ا ر ص ش ن ض ض ن غ
ذ م ت خ ص ق ھ خ .

اس سوال کے امورات مندرجہ ذیل ہیں۔

خمسرابع اول - ۱۔ تاریخ = ۲۱
۲۔ ماہ = صفر
۳۔ سال ہجری = ۱۴۰۶ھ
۴ یوم = السبت

حروف : ا ک ص ف ر و ت غ ی د م ا ل س ب ت
۱ ۲ ۹ ۸ ۴ ۶ ۲ ۸ ۱ ۴ ۲ ۶ ۳ ۱ ۴ ۹ ۱

خمسرابع اول

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴ | ۸ | ۲ | ۱ |
| ۴ | ۱ | ۲ | ۹ |
| ۲ | ۱ | ۱ | ۶ |
| ۲ | ۴ | ۳ | ۶ |
| ۸ | ۹ | ۱ | ۶ |

خمسرابع ثانی

۱۔ حاکم یوم عطارد
۲۔ منزل قمر دبران
بسط حاکم ع ط ا ر د
بسط منزل د ب ر ا ن

مجموعہ اعداد : ۲ ۲ ۳ ۳ ۹
تنصیف : ۱ ۱ ۳ ۳ ۹

اس خمسرابع کی چال ہم گذشتہ اوراق میں تفصیل سے بیان کر چکے ہیں۔

خمسرابع ثانی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۳ | ۲ | ۲ |
| ۲ | ۳ | ۹ | ۳ |
| ۹ | ۲ | ۳ | ۱ |
| ۳ | ۱ | ۳ | ۹ |
| ۹ | ۳ | ۱ | ۳ |

خمسرابع ثالثہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲ | ۱ | ۵ | ۱ |
| ۲ | ۱ | ۵ | ۱ |
| ۲ | ۶ | ۹ | ۱ |
| ۶ | ۳ | ۹ | ۹ |
| ۶ | ۳ | ۹ | ۹ |

۱۔ حاکم ساعت ـــ زہرہ

۲۔ طالع وقت ـــ جوزا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بسط ساعت | ز | ھ | ر | ھ |
| بسط طالع | ج | و | ز | ا |
| مجموعہ اعداد | ۱۰ | ۲ | ۹ | ۶ |
| تنصیف | ۵ | ۱ | ۹ | ۳ |

اس خمسرابع کی چال کو بھی ہم گذشتہ صفحات میں درج کرچکے ہیں

خمسرابع " رابع "

حروفِ فرقان :

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | م | ھ | ظ | ن | ک | ع |
| ۷ | ۲ | ۵ | ۹ | ۵ | ۴ | ۱ |



مندرجہ بالا اعدادِ فرقان کو نقش خمسرابع میں چال مذکورہ چال جو کہ گذشتہ صفحات میں واضح کی گئی ہے۔ کے مطابق نقش پر کیا ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵ | ۷ | ۵ | ۱ |
| ۱ | ۵ | ۱ | ۲ |
| ۹ | ۲ | ۵ | ۵ |
| ۴ | ۹ | ۴ | ۷ |
| ۹ | ۱ | ۷ | ۴ |

ان چاروں نقوش کو ملحوظ رکھیں اور دیکھیں کہ خانے قوی کہاں سے ملتے ہیں۔ جو جو خانے قوی ہوں۔ ان کے حروف مندرجہ اٹھا لیں۔ ہماری سطر خمسرابع کا پہلا ربع اور اس کے ترفع یہ ہیں۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ر | ی | ل | و |
| ب | ک | م | ز |
| ج | ل | ن | ح |
| د | م | س | ط |
| ھ | ن | ع | ی |

ربع اول

ترفع:

مذکورہ بالا چاروں خمسرابع کے قوی خانے جو جو ہوں گے انہی خانوں کے حروف اس ذخیرہ مستحصلہ سے حاصل کریں۔ اسی طرح ایک جملہ سیدھا پھر دوسرا جملہ اس کو دائیں طرف پلٹ کر تیسرا جملہ بائیں طرف پلٹ کر اور چوتھا جملہ اس ذخیرے کو الٹ کر حاصل کریں۔ اب ہم نے غور سے سب کو دیکھا تو تمام میں ہمیں ایک نسبت اولیٰ نظر آئی

۶ ۹ ۲ ۹ ۶ اسی خانہ کو اول لکھا تو ح ہوا۔

۶ ۹ ۲ ۹

جفت طاق جفت طاق

دوسری نسبت ۴ ۳ ۹ ۴ اس میں بھی ایک ہی نسبت ہے لہٰذا حرف م لیا۔ امید ہے کہ آپ سمجھ گئے ہوں گے اب اسی ذخیرہ سے مندرجہ ذیل حروف عمودی سیدھی سمت سے حاصل ہوئے

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ح | م | ی | د | ا | خ | ھ | ا | ھ | ی | |
| جمیلہ | | | اچھا | | | | | | ہے | |

اور عکس اول یعنی دائیں سمت کر کے حروف قوی مستحصلہ لیتے تو

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| م | ح | س | ن | س | ی | م | ل | ن | ی | ک | ل | خ | ا | ی | س | ا | | | |
| محسن | | | سے | | ملنے | | | کل | | | | جاتے | | | | کا | | | |

اور عکس دوئم یعنی بائیں سمت بدل کر حروف قوی مستحصلہ لیتے ہو

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| س | ن | ی | م | ا | م | ی | ن | م | ل | ا | ز | م | ھ | ی | | | | | |
| سینما | | | | میں | | | | ملا | | | زم | | | ہے | | | | | |

اس ذخیرہ مستحصلہ سے مزید جواب لینے کے لئے تمام خمسر ابع نقوش کو معکوس کریں۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل خانے قوی حاصل ہوئے۔



| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | م | ل | ھ | م | ز | ا | د | ک | ا | ط | ا | ل | ب | ھ | ے | | | | |
| عمل | | | | ہمزاد | | | | کا | | | طالب | | | | ہے | | | | |

ہمیں چار سطور میں جواب ایک ربع سے ملا ہے۔ اب باقی ربعات کو بھی دیکھتے ہیں۔

| | | | | ربع دوئم |
|---|---|---|---|---|
| ز | ش | ل | ی | |
| ح | ت | م | ک | |
| ط | ث | ن | ل | |
| ی | خ | س | م | |
| ک | ذ | ع | ن | |

ربع دوئم

جو چال ہم پچھلے اوراق میں استعمال کر چکے ہیں حسب مذکور اب تضاد کی چال استعمال کریں گے۔ اور اگر ضرورت محسوس ہوئی تو اسے بھی برقرار رکھیں گے۔ منصوب حروف کو اٹھایا تو بامعنی اور بار بسط مندرجہ ذیل حروف ناطق ہیں۔

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| م | ل | ن | ک | ع | ز | ی | ز | ک | ی | ت | ل | م | ی | ذ | م | ی | ن | | |
| ملنگ | | | | عزیز | | | | کی | | | تلمیذ | | | | ہیں | | | | |

عکس اول میں دائیں جانب کر کے حروف اٹھاتے تو یہ ہوتے

| م | ن | ک | ل | س | ی | ع | م | ل | خ | ت | م |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| منگل | | | سے | | عمل | | | ختم | | | |

اب عکس دوئم سے حروف قوی مستحصلہ چنے تو جو بار بسط حروف حاصل ہوتے وہ یہ ہیں۔

| م | س | ل | س | ل | ع | م | ل | س | ی | م | ل | ن | م | ن | ع |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مسلسل | | | عمل | | | سے | | ملن | | | منع | | | | |

اب اس ربع کو معکوس کر کے تمام خمسر ابع کے حساب سے جو حروف جوابی ناطق ہوتے یہ ہیں۔

| ت | خ | ی | ل | ک | ی | م | ک | ی | س | ی | م | ع | م | ل | م | ن | ع |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تخیل | | | کی | | کمی سے | | | | | | عمل | | | منع | | | |

اس طرح دو ربعات کا جواب مکمل ہوا۔ اب مزید جواب کے لئے ہم تیسرے ربع کو دیکھیں گے۔

خمسر ابع سوئم :

اس خمسر ابع کے مقوی خانوں کی چاروں خمسر ابع سے دیکھ کر اٹھایا تو مندرجہ ذیل نتیجہ

| ربع سوئم | | | |
|---|---|---|---|
| ص | ص | د | س |
| ق | ق | ز | ع |
| ر | ر | ح | ف |
| ش | ش | ط | ص |
| ت | ت | ی | ق |



برآمد ہوا۔ طریق اول سے حروف قوی مستحصلہ کو اٹھایا تو

| ی | س | ش | ی | ع | ر | ز | ر | ق | ی | ت | حروف مستحصلہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سے | | عیش | | | زر | | | ترقی | | | |

طریق دوئم سے حروف حاصل کئے۔

| ح | ی | ح | ص | ق | ر | ر | ق | ی | ق | ح | ت | حروف قوی مستحصلہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | صحیح | | | رزق | | | تحقیق | | | | |

طریق سوئم سے قوی خانوں کے حروف مستحصلہ اٹھائے تو یہ ہوئے۔

| ی | س | ت | ر | و | ع | ف | ی | ر | ش | ق | ش | ع | ح | ی | ح | ص |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سے | | عورت | | شریف | | عشق | | | صحیح | | | | | | | |

طریق چہارم سے

| ی | س | ر | ی | ق | ف | ر | ز | و | ت | و | ق | ت | ح | ر | ف | و | س | و |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سے | | فقیر | | | | زردار | | | قوت | | | | فرحت | | | | وسعت | |

ربع سوئم کے جوابات بھی معلوم ہو گئے اب ہم ربع چہارم کو انہی اصول سے دیکھتے ہیں۔

## خمسر ابع چہارم :

| ر | د | ح | ی | خ | د | ش | ی | ق | د | ی | ھ | ی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ر د ی | | | | خوشی | | | | قوی | | | | ہے |

ناطق بطریق دوئم

| | ی | ھ | ق | د | ت | ش | ر | ف | ز | ھ | ر | ھ | ی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| حروف عکس اوّل | یہ | | قوت | | شرف | | زہرہ | | ہے | | | | |

جواب عکس اوّل

ناطق بطریق سوئم

| | ی | ھ | ف | ق | ی | ر | ی | ط | ر | ی | ق | ھ | خ | ی | ر | ھ | ی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| حروف عکس ثانی | یہ | | فقیری | | | | طریقہ | | | | | | خیر | | | ہے | |

جواب عکس ثانی

ناطق بطریق چہارم :



خمسہ ابجد چہارم

اب چونکہ ہم جنس الحروف کے کلیہ سے پچھلا جواب حروف کو مقوی کر کے لے چکے ہیں۔ اب تضاد الحروف سے خانوں کو قوی کریں گے

| و | ر | ف | ھ |
|---|---|---|---|
| ز | ش | ص | و |
| ح | ت | ق | ز |
| ط | ث | ر | ح |
| ی | خ | ش | ط |

جواب طریق اوّل

| ر | د | ح | ی | خ | د | ش | ی | ق | و | ی | ھ | ی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | ر | د | حی | | خو | شی | | قو | ی | | ہے | |

ناطق بطریق دوئم

| ی | ھ | ق | د | ت | ش | ر | ف | ز | ھ | ر | ھ | ی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| یہ | | قو | ت | | شرف | | زہرہ | | | ہے | | |

ناطق بطریق سوئم

| ی | ھ | ف | ق | ی | ر | ی | ط | ر | ی | ق | ھ | خ | ی | ر | ھ | ی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| یہ | | فقیری | | | | طریقہ | | | | | | خیر | | | ہے | |

ناطق بطریق چہارم

| | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مستحصلہ معکوس | ت | ح | ر | ف | ی | ش | و | خ | و | ھ | ر | ش | ح | | | | |
| | حشر ہو خوشی فرحت | | | | | | | | | | | | | | | | |

ربع پنجم

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ن | ع | ی | ک | |
| س | ف | ک | ل | |
| ع | ص | ل | م | |
| ف | ق | م | ن | |
| ص | ر | ن | س | |

نشستہ اسم مسمی

| | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مستحصلہ قویٰ اوّل | ن | ک | ل | ی | س | ل | م | ر | م | ل | ع | | | |
| علم رمل سے لگن .جواب اوّل | | | | | | | | | | | | | | |

| | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مستحصلہ قویٰ دوئم | ی | ل | م | م | ع | ن | ی | س | م | ع | ن | م | | |
| منعم سے نعم ملے .جواب دوئم | | | | | | | | | | | | | | |

| | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مستحصلہ قویٰ سوئم | ل | م | ع | م | ل | ع | ف | ر | ص | ف | ی | ک | | |
| کیف صرف علم عمل .جواب سوئم | | | | | | | | | | | | | | |



| | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مستحصلہ قویٰ سوئم | ی | ل | م | م | ق | م | ر | ن | ی | م | ر | ف | س | | | | |
| سفر میں رقم ملی .جواب سوئم | | | | | | | | | | | | | | | | | |

چوتھے خمسر ابع کے بھی چاروں جواب حاصل ہوئے۔ اب خمسر ابع ششم سے جواب بھی اسی طرح لے سکتے ہیں۔

یہ تو تھی جفر الاحمر کے ایک قاعدہ کی ہ/۱ حصہ مثال جس کو ہم مکمل اس لئے بیان نہیں کریں گے کہ باقی صفحات میں کوئی اور قیمتی راز ظاہر کریں اس مثال سے جتنا جواب ہم استخراج کر چکے ہیں۔ ابھی مزید اس سے تین گنا اور حاصل ہو سکتا ہے۔

چونکہ ہمارا مقصد صفحات کو پُر کرنا نہیں بلکہ علم کو کم سے کم صفحات میں زیادہ سے زیادہ آپ حضرات تک پہنچانا ہے۔ چونکہ آج کل لوگ عام بازاری کتب میں ایک مستحصلہ بیان کر کے اس کی امثال سے باقی کتاب کو بھر دیتے ہیں اس لئے ہم اس فعل سے اجتناب کرتے ہیں۔ اور جلد جلد مقصد کی باتیں تحریر کرتے ہیں۔ ہاں جس جگہ کوئی دقیق قاعدہ محض سمجھنے سے تعلق رکھتا ہے وہاں ہم متعدد امثال دیں گے۔ جیسا کہ جفر مصحفِ فاطمہ میں ہم نے کئی امثال پیش کیں اگرچہ یہ مصحفِ فاطمہ وہ نہیں ہے۔ جس کا چرچہ ہے۔ مگر اسی طریق استخراج سے ایک مختصر طریقہ استخراج یہ بھی ہے۔ جو ہم نے بیان کیا ہے۔ اور جو اصل قاعدہ مصحف ہے اس کی تو کیا بات ہے۔ اسے ہم یہاں بیان بھی نہیں کر سکتے ہیں اور نہ ہی ایسا گناہ کر سکتے ہیں۔ اللہ محفوظ ہی رکھے۔ اس فعل سے ہاں جتنا جفر

بطورِ علم آپ کو سکھانا ہمارا فرض ہے۔ اس سے زیادہ تعلیم کو دے ہیں باقی
اعلیٰ جفر جس کی قسمت ہو گی۔ اسے وہب ہو جائے گا۔

# رموزِ تکسیر

## اَلتَّکسِیرُ فَوقَ الاَکسِیر

مشہور قول ہے کہ تکسیر اکسیر سے بڑی ہے۔ محترم قارئین تکسیر کے بہت
سے قواعد ہیں۔ کئی احباب نے بڑی بڑی کتب میں تکسیر کے اسرار ظاہر کئے ہیں۔
علم الآثار میں تو تکسیر روحِ رواں کی حیثیت رکھتی ہے۔
کئی حضرات نے ایک تکسیر پر الگ الگ کتابیں تحریر کر کے رکھدیں اور
اندر کچھ بھی بیان نہ کیا۔ ماسوائے امثال متعدی کے اور کلیہ قاعدہ کو واضح نہ کیا
تکسیر کے بہت سے اصول و قواعد مروج ہیں۔ مگر دیکھنے میں یہ آیا ہے کہ ان قواعد
پر عمل کرنے سے عمومی سوالات کے جوابی حروف تو تکسیر میں آجاتے ہیں۔ مگر خصوصی
سوالات کے جواب دینے سے تکسیر عجمی ہو جاتی ہے۔ ہمارے دوست احباب
نے کئی بار فرمائش کی کہ جناب علم التکسیر پر کبھی کوئی مضمون لکھیں ہم کچھ تساہل



سے کام لیتے رہے۔ آج ان دوستوں کی فرمائش پوری کرنے کے لئے علم
کا ایک عظیم راز ظاہر کر رہا ہوں۔ اور تکسیر سے جواب کا بہترین طریقہ بیان کر
رہا ہوں۔ اس طریقہ سے ہر سوال خواہ خاص ہو یا عام معلوم ہو جہالت اور
ہر سوال کے جوابی حروف ضرور یا الضرور تکسیر میں موجود ہوتے ہیں۔ اگر
اگر قدرت کو منظور ہوا تو ہم تکسیر کے موضوع پر ایک بھرپور اور جامع کتاب
تحریر کریں گے۔ جس کے بعد تکسیر کے موضوع پر اور کچھ لکھنے کی گنجائش باقی نہ
رہے گی۔ اور ہم سب اصول و قواعد تکسیر کو واضح اور غیر مبہم طریق سے بیان کریں
گے۔ اب قاعدہ تحریر کر رہے ہیں، بغور مطالعہ کریں۔

## تکسیر الاکسیر

۱۔ سوال کو جامع لکھ لیں ۲۔ اس کے اعداد معلوم کریں
اگر سوال مرکزی ہو تو فقط سوال کے اعداد ہی کافی ہیں۔ اور اگر محوری ہو
تو مندرجہ ذیل امور کے اعداد بھی معلوم کریں۔

**امورات** : ۱۔ ساعت سوال ۲۔ طالع وقت کے اعداد
۳۔ تاریخ، ماہ اور سنہ ہجری کے اعداد ۔ جب مجموعہ اعداد حاصل
کر چکیں تو ان اعداد کے حروف احاد عشرات حیات کے حساب سے بنا لیں۔
اب حروفِ احاد کے بعد حروف لکھ لیں اور جب عشرات کا دور شروع ہو
تو دوبارہ الف سے شروع کر کے اپنے حرفِ احاد تک دور پہنچائیں دورِ نوحرفی

ہوگا۔ مثلاً آپ کے پاس پہلا حرف احاد دَ ہے۔ اس کے آگے باقی احاد حروف لکھے تو " د ھ و ز ح ط " چونکہ اب آگے یَ یعنی عشرات کا دور شروع ہو جاتا ہے۔ اس لئے احاد شروع کے حروف لکھے جو الف سے شروع ہوتے ہیں۔ " ا ب ج " اب ہمارے پاس حروف کی سطر احاد یہ ہوئی " د ھ و ز ح ط ا ب ج "

اس طرح ایک سطر نو دور کی مکمل کریں۔ اب اپنے مدخل کبیر کے دوسرے حرف عشرات کو دیکھیں اور اسے بھی اسی انداز سے عشرات میں مرتب کریں پھر حرف مآت پر بھی یہی عمل کریں۔ اس طرح آپ کے پاس اٹھائیس حروف کا دور ہوگا۔ مثلاً مدخل کبیر

حروف مستحصلہ :

| ۵ | ۲ | ۳ | ۱ |
|---|---|---|---|
| ھ | ک | ش | غ |
| و | ل | ت | ر |
| ز | م | ث | ر |
| ح | ن | خ | ر |
| ط | س | ذ | ر |
| ی | ع | ض | ر |
| ب | ص | ظ | ر |
| ج | ی | ر | |
| د | | | |

احاد عشرات حیات الوف

چونکہ اس مثال میں الوف یعنی غ کا عدد ایک موجود ہے۔ اس لئے مآت میں ظ کے بعد کچھ نہیں لکھا اور ق ر حروف مآت لکھ دیئے اور اگر یہاں مدخل میں الوف نہ ہوتا تو ظ کے بعد غ لکھتے اور بعد میں ق ر لکھتے۔ جب اس طرح حروف حاصل کر لیں تو ان کو دائیں سے بائیں طرف اٹھالیں مثالی حروف کو یوں اٹھایا۔



# شرحِ مثالِ ھٰذا !

اس مثال میں اول سوال کو تلخیص کیا گیا ہے۔ پھر خانہ بندی میں پہلی سطر مراتب کی ہے۔ اور دوسری سطر تلخیص کی مؤخر صدر سطر ہے۔ اور دوائر کے باب میں دائرہ نمبر ۱۴ میں جو اسماء درج ہیں۔ ان کو اس طرح تحریر کیا کہ پہلا حرف ھَ ہے تو اس کے نیچے ھَ سے منسوب اسم اخبار ھادی لکھ دیا۔ پھر اس سطر سے نیچے دوسری سطر میں ہم نے دوسرے حرف سے منسوبہ اسم لکھ دیا۔ دوسرا حرف کَ ہے اور اس سے منسوبہ حرف کلیم ہے۔ اسی طرح تمام سطور مکمل کی۔ اگر کسی سطر کے آخری اسماء مکمل نہ ہوتے ہوں۔ یعنی کچھ حرف بچتے ہوں تو ان کو اسی سطر کے شروع میں لکھ دیں۔

سطرِ مستحصلہ !

پھر ان تمام حروف کو جمع کریں بذریعہ اعداد ابقغ ۔

مثال میں اوپر سے نیچے پہلی سطر میں مندرجہ ذیل حروف ہیں۔

ھَ رَ سَ

۵ + ۲ + ۶ = ۱۳ اس کا حرف مَ

دوسری سطر میں اَ کَ یَ حروف ہیں۔ ان کو جمع کیا تو ۱ + ۲ + ۱ =

۴ دَ حرف مستحصلہ ہے۔ تیسری سطر میں اُوپر سے نیچے د ل ر ب اِن کے اعداد ۴ + ۳۰ + ۷ + ۲ = ۱۶ نفی عدد خانہ ۳ = ۱۳ حرف مَ ۔

مثال نمبر ۲ : بشیر رضا بن سرداراں کے مرض کو کس حکیم سے نفع ہوگا۔؟

تلخیص : ب ش ی ر ض ا ن س د ک م و ح ف ع ھ

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ھ | ب | ع | ش | ف | ی | ح | ر | و | ض | م | ا | ک | ن | د | س |
| ھ | ا | د | ی | | | | | | | | | | | | |
| | ب | د | ی | ع | | | | | | | | | | | |
| | | ع | ل | ی | م | | | | | | | | | | |
| | | | ش | ھ | ی | و | | | | | | | | | |
| | | | | ف | ت | ا | ح | | | | | | | | |
| | | | | | ی | ھ | و | | | | | | | | |
| | | | | | | | | ح | س | ی | ب | | | | |
| | | | | | | | | ر | ف | ی | ع | | | | |
| | | | | | | | | و | ھ | ا | ب | | | | |
| | | | | | | | | | ض | ی | ا | ء | | | |
| | | | | | | | | | م | ب | ی | ن | | | |
| | | | | | | | | | | ا | ل | ل | ھ | | |
| | | | | | | | | | | ک | ک | ی | م | | |
| | | | | | | | | | | | ن | و | ر | | |
| | | | | | | | | | | | | د | ی | | |
| | | | | | | | | | | | | | س | | |
| ۸ | ۷ | ۱۹ | ۸ | ۱۶ | ۱۰ | ۱۲ | ۱۳ | ۶ | ۱۶ | ۴ | ۶ | ۶ | ۲ | ۱ | ۱۳ |
| ح | ز | ق | ح | ع | ی | ل | م | د | ع | ب | و | و | ب | ا | م |
| ع | ف | ق | ح | ع | ل | ی | ع | م | ر | ب | ز | ر | ب | ا | م |

حاذق | علی | عمر | رب | یا آمر ربّ کے حکم سے



# شرح مثال ھذا :

دراصل میرا مقصد قواعد دے کر آپکو مرعوب کرنا نہیں اور نہ ہی حیرت میں ڈالنا ہے۔ بلکہ میرا مقصد یہ ہے کہ اس قاعدہ کی شکل امثال اور مختلف طریقے جو کہ حل کرنے میں استعمال ہوتے ہیں۔ تمام سے آپ کو مطلع کروں۔ اب اگر یہ مثال کچھ دقیق ہے تو مقصد میرا یہی ہے کہ آپ دقیق مثال کو حل کرنے کا ہنر بھی سیکھ لیں۔ اب مثلاً پہلا حرف ح ہے۔ لفظ حاذق بنانے کے لئے ہم نے ح کو حا کر کے پڑھا اور ز کو ذ کر کے پڑھا۔ ایک ملفوظی دوسرا متشابہ اور چونکہ ایک چوتھے خانہ کا ح ناطق نہیں ہے۔ ہم نے اسے حذف کیا۔

اس طرح آخر میں علی عمر یا عمر علی نام نکلا اور آیا کہ رب کے حکم سے درست ہوگا۔

یہاں بھی حرف ملفوظی کرنا پڑا۔ اگرچہ بغیر ملفوظی کئے بھی حکم لگتا ہے مگر عبارت مسجّع بنانے کے لئے ہم نے ب کو با بنالیا۔ اور امر کے شروع میں لگایا تو لفظ یا امر بالکل درست بنا۔ اور ربّ بمعنی (رب کے) نکلا یعنی ان شاء اللہ بشیر رضا صاحب جو کہ میرے عزیز ہیں۔ حاذق حکیم عمر علی سے بحکم خدا صحت یاب ہوں گے۔

واللہ اعلم بالصواب

# مثال نمبر ۳

علم جفر میں مستحصلہ بدوح یلیق کا کیا مقام ہے۔؟

تلخیص: ع ل م ج ف ر ی ن س ت ح ص ھ ب د و ک ا ق

| مراتب | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اساسی | ق | ع | ا | ل | ک | م | د | ج | د | ف | ب | ر | ھ | ی | ص | ن | ح | س | ت |
| ق | ق | ر | ی | ب | | | | | | | | | | | | | | | |
| ع | | ع | ل | ی | م | | | | | | | | | | | | | | |
| ا | | | ا | ل | ل | ھ | | | | | | | | | | | | | |
| ل | | | | ل | ط | ی | ف | | | | | | | | | | | | |
| ک | | | | | ک | ل | ی | م | | | | | | | | | | | |
| م | | | | | | م | ب | ی | ن | | | | | | | | | | |
| د | | | | | | | د | ھ | ا | ب | | | | | | | | | |
| ج | | | | | | | | ج | ا | م | ع | | | | | | | | |
| د | | | | | | | | | د | ی | ا | ن | | | | | | | |
| ف | | | | | | | | | | ن | ت | ا | ح | | | | | | |
| ب | | | | | | | | | | | پ | ر | ی | ع | | | | | |
| ر | | | | | | | | | | | | ر | ف | ی | ع | | | | |
| ھ | | | | | | | | | | | | | ھ | ا | د | ی | | | |
| ی | | | | | | | | | | | | | | ی | ہ | ھ | | | |
| ص | | | | | | | | | | | | | | | ص | ا | ن | ع | |
| ن | | | | | | | | | | | | | | | | ن | ہ | ر | |
| ح | | | | | | | | | | | | | | | | | ح | س | ی |
| س | | | | | | | | | | | | | | | | | | س | ر |
| ت | | | | | | | | | | | | | | | | | | | ت |
| میزان بلعدد خانہ | ۱۰ | ۱۵ | ۴ | ۵ | ۱۸ | س | ۱۷ | ۵ | ۷ | ۱۰ | ۳ | ۱۲ | ۲۲ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۲ | ۳ | ۷ |
| حروف | ی | س | د | ھ | ص | م | ف | ھ | ز | ی | ج | ل | ت | ی | ک | ل | ب | ج | ز |
| نظیرہ | خ | ص | ا | ق | د | م | ف | ھ | ز | ی | ج | ل | ح | ی | ک | ل | ب | ج | ز |
| ترتیب | خ | ا | ص | د | ق | ن | ھ | م | ج | ی | ز | ح | ل | ک | ل | ی | ب | ح | ز |
| | جواب | خاص | دق | فہم | | چیز | | حل | | کلی | | | | | | | بجز | | |



# تشریح حل ہذا ؛

عدد مستحصلہ یا میزان حاصل کرنے کا طریقہ تو ہم پہلے بیان کر چکے ہیں اس جگہ صرف جواب کی شرح منظور ہے۔

چونکہ سوال ایسی نوعیت کا ہے۔ کہ مستحصلہ کا مقام واضح کرنے کے لئے بہت الفاظ کی ضرورت ہے۔ مگر اس مستحصلہ نے اختصار کے ساتھ اور کئی ذو معنی لفظوں سے تمام تفصیل کو بصورتِ اجمال پیش کر دیا۔ اور ایک مفصل جمالیاتی نقشہ سوال کے جواب کا کھینچ کر ہمارے سامنے کر دیا۔

تفضیل اس اجمال کی یہ ہے کہ یہ خاص قاعدہ ہے۔ مگر اس میں خاص دقت ہوتی ہے۔ سمجھنے میں (فہم) اور یہ جس چیز سوال کا حل پیش کرتا ہے وہ کلی ہوتا ہے۔ چاہے وہ اس کے کسی جزء سے (بجز) کیا جائے۔ کیونکہ قاعدہ بدوح میں کے بہت اجزاء ہیں۔ اور اس جگہ یہ آرہا ہے۔ کہ وہ جز سے کلی جواب (حل) دیتا ہے۔

# مثال نمبر ۴

ایک اور طرز سے اسی قاعدہ کو لکھ رہا ہوں۔ سائل نے کہا کہ جی میں والدہ کا نام نہیں بتاؤں گا۔ ہم نے تخصیص کے لئے طالع رابعہ سابع عاشر کے حروف اور ساعتِ سوال کے حروف لیے تاکہ سوال مخصوص ہو جائے۔

## مثال نمبر ۴

کیا سعید وارثی علم جفر کو سمجھ سکے گا۔ ؟

۱۔ سرطان ۴۔ میزان ۷۔ جدی ۱۰۔ حمل ساعت زحل

| مراتب | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مؤخر صدر بیضہ صدر سوال | ح | ک | ز | ی | ن | ا | ط | س | ھ | ع | ف | د | ج | و | م | ر | ل | ش |
| ح | ح | س | ی | ب | | | | | | | | | | | | | | |
| ک | | ک | ل | ی | م | | | | | | | | | | | | | |
| ز | | | ز | ک | ی | | | | | | | | | | | | | |
| ی | | | | ی | و | ھ | | | | | | | | | | | | |
| ن | | | | | ہ | و | ر | | | | | | | | | | | |
| ا | | | | | | ا | ل | ل | ھ | | | | | | | | | |
| ط | | | | | | | ط | ا | ھ | ر | | | | | | | | |
| س | | | | | | | | س | ر | ی | ع | | | | | | | |
| ھ | | | | | | | | ھ | ا | د | ی | | | | | | | |
| ع | | | | | | | | | ع | ل | ی | م | | | | | | |
| ف | | | | | | | | | | ف | ت | ا | ح | | | | | |
| د | | | | | | | | | | | د | ی | ا | ن | | | | |
| ج | | | | | | | | | | | | ج | ا | م | ع | | | |
| و | | | | | | | | | | | | | و | ھ | ا | ب | | |
| م | | | | | | | | | | | | | | م | ب | ی | ن | |
| ر | ع | | | | | | | | | | | | | | ر | ف | ع | |
| ل | ی | ف | | | | | | | | | | | | | | ل | ط | |
| ش | ا | ب | ت | | | | | | | | | | | | | | | ش |
| حمل بعد از خانہ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۵ | ۲ | ۱۶ | ۱۴ | ۹ | ۱۷ | ۱۰ | ۲۲ | ۱۰ | ۹ | ۱۶ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۲ | ۲۰ |
| مستحصلہ خاص | ع | ص | ج | ف | ع | ل | ن | ا | ط | ی | ی | ط | ع | ج | ص | ع | ن | ب |
| مستحصلہ قوی | ف | ص | ل | د | ع | ل | ن | ا | ف | ی | ی | ط | ع | ص | ل | ن | ن | ر |
| نظیرہ | ف | ص | ل | ر | ب | ل | غ | ا | ف | ی | ی | ط | ع | د | ل | ن | ن | و |
| ترتیب | ف | ص | ل | ب | ر | ع | ا | ف | ل | ی | ی | ط | ع | د | ل | ن | ن | و |

فصل پر غافل کافی طے غذل نو



## شرح مثال ھٰذا :

اس مثال میں ہم نے حروف کو خالص نہیں کیا۔ اب بعد میں کرتے ہیں تاکہ مثال کو سمجھنے میں معاون ہو۔ سوال تھا۔

کیا سعید وارثی علم جفر کو سمجھے گا۔ ؟

سرطان میزان جدی حمل زحل

تلخیص : ک ی اس ع د و ر ش ل م ج ف ھ ط ن ز ح

مؤخر صدر : ح ک ز ی ن ا ط س ھ ع ف د ج و م ر ل ش

اسی سطر پر عمل کیا گیا ہے۔

نیچے میزان کے خانہ میں آپ کو دو عدد لکھے ہوئے نظر آئیں گے دراصل ایک عدد تو وہ ہے جو میزان حروف السمانیہ سے حاصل ہوا اور دوسرا عدد خانہ کو نفی کرنے کے بعد حاصل ہوا۔

مستحصلہ خام کی سطر میں ہم نے ان دونوں عددوں کے حروف لکھ دیئے۔ مستحصلہ قوی میں نظیرہ کو ملفوظ رکھتے ہوئے وہ حروف لے لئے جو جواب پہ ناطق ہیں۔ پھر انہیں نظیرہ دیا۔ جو کہ نظیرہ کے محتاج ہوں۔ انہیں نظیرہ اور جو بغیر نظیرہ کے جواب میں گویا ہیں ان کو یعنہ رہنے دیں۔ پھر آخر میں ترتیب حروف دیں۔ یعنی جس ترتیب سے تقدیم و تاخیر سے جواب گویا کر رہے ہوں۔ ان کو مرتب کرے۔ جواب ہے۔

## سطر دہم حروفِ دور

اس سطر کو اس طرح پورا کیا جاتا ہے۔ کہ سطر نہم کے اعداد کو ابجد قمری میں شمار کریں جس شمار پر گنتی ختم ہو وہی حرف دور ہے۔

مثلاً ۱۲ ہے تو ل ۱۴ ہے تو ن عدد ۸ ہے۔ تو ح حرف ہے اسی طرح یہ سطر مکمل ہوتی ہے۔

صاحب صفحاتِ فرقان نے اس سطر کو "معنی العدد" اور صاحبِ قوت الحروف نے اسے "سرِ الاعداد" اور صاحبِ کشف المکنون وعلم المکنون نے اسے سطر "روح الاعداد" لکھا ہے اور صاحبِ سرِ الاخبار، تعلیم الحروف اور کشف الغیب نے اسے "جسد الروح" لکھا ہے۔

کئی اصحاب مثلاً علامہ شاہ گیلانی اور حکیم عنایت اللہ علم بردار نے اسے حروف دور لکھا ہے۔ چونکہ ہم وہ اصطلاحات لکھ رہے ہیں۔ جن سے عوام واقف ہیں۔ اس لئے ہم بھی عام طور پر وہی اصطلاح بیان کرتے ہیں جو عام ہو۔

نوٹ : اس سطر میں یہ بات خاص طور پر ملحوظ رکھیں کہ اگر عدد ایسا ہو جو حروف کے قابل ہو۔ مثلاً ۳۰۔ ۴۰۔ ۵۰ ۲۰ وغیرہ تو ان کے حروف وہی لئے جائیں گے جو اعداد کے مطابق ہوں۔

مثلاً ۳۰ کا ل ۴۰ کا م الخ اور اگر حروف ایسے ہوں مثلاً ۵۴ یا ۲۹ وغیرہ تو ۴۵ کا ۹ لے کر عدد ط اور اگر ۲۹ ہو تو ۱۱ ہوا ک ہے۔ بس اسی طرح حروف پیدا کریں۔

ان شاء اللہ اس ترکیب کو آپ آسان اور بہتر طور پر سمجھ گئے ہوں گے



یعنی اگر ۷ ہو تو ز اگر ۹ ہو تو ط اگر ۱۳ ہو تو م اگر ۲۹ ہو تو چونکہ ۱۱ ہے ک ہوا۔ ۳۰ ہو تو ل ۵ ہو تو ن اگر ۶۵ ہو ۱۱ ک ہوا

## سطر یازدہم حروفِ قوی

اس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ حو حرف کہ سطر دہم میں ہوا سے دیکھو کہ ابجد قمری میں اس کا مرتبہ کیا ہے۔ اس کا مرتبہ وہی ہوگا۔ جس شمار سے وہ سطرِ دہم میں پیدا ہوا ہے۔ پھر اس حرف کے مقابل اوپر کی طرف سطر اساس میں دیکھیں کہ کونسا حرف ہے۔ پس اس حرف کو چھوڑ کر حرف کے مرتبہ کے موافق (جتنے عدد کہ اس حرف کے ہوں جو سطر دہم میں ہے) انہی اعداد کے مطابق حرف اساس سے دائرہ خمسہ ابجدی میں داہنی جانب شمار کریں۔ اور جس حرف پر شمار ختم ہو اس حرف کو دیکھیں کہ وہ حرف سطر دہم کے مراتب ترفع ترقی مساوات تنزل میں سے کسی میں ہے یا نہیں اگر ہو تو اس کو سطر یازدہم میں لکھ لیں اور اگر نہ ہو تو حرف اساس سے یا تیں جانب کو بمقدار حرف سطر دہم کے اعداد کے شمار کریں (دائرہ خمسہ ابجدی) میں۔ جہاں شمار ختم ہو اس حرف کو دیکھیں کہ وہ حرف سطر دہم کے مراتب، مساوات ترفع ترقی تنزل میں ہے یا نہیں۔ اگر ہو تو لکھ لیں اور اگر نہ ہو تو پھر حرفِ اساس سے جو پہلے چھوڑ دیا تھا۔ جانب راست و چپ شمار کر کے دیکھیں۔ جس حرف پر شمار ختم ہو اگر وہ قسم ترفع ترقی تنزل مساوات حرف سطر دہم میں ہو تو لکھ لیں ورنہ ترک کر دیں۔

اب چونکہ پہلے ہم نے نفس حرف کو شامل کیا۔ پھر نفس حرف کو چھوڑ

کو گنتی کی مگر حرف نہ ملا۔ پھر حرفِ نظیرہ سے اسی طرح پہلے نفس حرف کو شامل کر کے دائیں اور بائیں پھر نفس حرف کو چھوڑ کر دائیں اور بائیں طرف گنتی کریں۔ اس سے حرف کو ترفع تنزل ترقی مساوات کی شرط پر پرکھیں اگر حرف مل جائے تو فبہا ورنہ ایک ایک عدد کم یا زیادہ کر کے دائیں بائیں سمت شمار کریں۔ اگر پھر بھی نہ ملے تو سات سات کی گنتی کر کے حرف دیکھیں اگر پھر بھی نہ ملے تو ۹۔۹ کی گنتی کریں۔ اسی طرح ۲۰۔۲۰ کی گنتی کریں اگر پھر بھی نہ ملے تو ۳۰۔۳۰ کی گنتی کریں۔ ان شاءاللہ کسی نہ کسی قاعدہ سے ضرور حرف ملے گا۔

مگر اس میں یہ ضرور خیال رکھیں کہ دائرہ خمسہ ترفع ترقی تنزل مساوات کے حروف مطلوب تلاش کرنے میں دائرہ خمسہ کے درمیان کا حرف چھوڑ کر جو حرف کہ ہر چہار طرف اس کے ہیں ان میں سے حرف لیں تاکہ حرف طالب میں سے اگر قاعدہ مذکورہ میں سے کوئی حرف پیدا نہ ہو تو مندرجہ ذیل طرح دیں۔

| افلاک | بروج | منازل قمر | درجات |
|---|---|---|---|
| ۹-۹ | ۱۲-۱۲ | ۲۸-۲۸ | ۳۰-۳۰ |

وہ حروف نہ لیں جو سطر دہم میں موجود ہو۔ بلکہ اس کی ترفع ترقی تنزل مساوات کا جو حرف مطلوب ملے وہ لے لیں اور جو حرف درمیانی ہے۔ وہ بھی نہ لیں۔ اور اگر ضرورت ہو بہت تب لیں۔ نقشہ طرح مندرجہ ذیل ملاحظہ فرمائیں۔



| ترتیب طرح | نفس متحرک کر کے | شامل کر کے | شامل کر کے | شامل کر کے | شامل کر کے | شامل کر کے | شامل کر کے | شامل کر کے |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جانب | راست | راست | چپ | راست | چپ | راست | چپ | چپ |
| ترتیب طرح | طرح ۳۰ | طرح ۳۰ | طرح ۳۰ | طرح ۹ | طرح ۹ | طرح ۱۲ | طرح ۳ | طرح ۲۸ |
| جانب | راست | راست | چپ | راست | چپ | راست | چپ | چپ |

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| طرح ۲۰ | طرح ۲۰ | طرح ۲ | طرح ۲ | طرح ۷ | طرح ۷ | طرح ۷ |
| چپ | راست | چپ | چپ | راست | چپ | راست |

## مثال سطر یازدھم

مثلاً ہمارا خانہ اول سطر دہم میں حرف حَ ہے، جس کے آٹھ عدد ہیں۔ اور چونکہ اس کا پچھلا حرف زَ ابجد قمری میں ہے۔ اس حرف کو حرفِ تنزل کہا جاتا ہے۔ اور اس سے اگلا حرف طَ ابجد میں ہے۔ اسے ترفع کہتے ہیں۔ اور حَ سے رتبہ میں اگلا حرف فَ ہے کیونکہ حَ کا عدد ۸ ہے اور فَ کا عدد ۸۰ ہے۔ اور اس حرف کو حرف ترقی کہتے ہیں۔ اور مساوات کا مطلب ہے کہ فَ سے اگلا مرتبہ ضَ کا ہے۔ اور یہ حرف مساوات ہے ہم نے تمام حروف تنزل ترفع ترقی مساوات کا دائرہ خمسہ بنا کر لکھ دیا ہے۔ جو آگے درج ہے ہم مثال کو سمجھا رہے ہیں۔ آپ غور سے نقشہ میں دیکھیں اب وہاں حَ کا خانہ یوں درج ہے۔

( اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں )

یعنی ہمارے پاس ح کے
حروف تنزل ترفع ترقی مساوات یہ
آئے ز، ف، ط، ض اور
فرض کیا ح کے اوپر سطر اساس
کے خانہ اول میں و ہے تو و کو

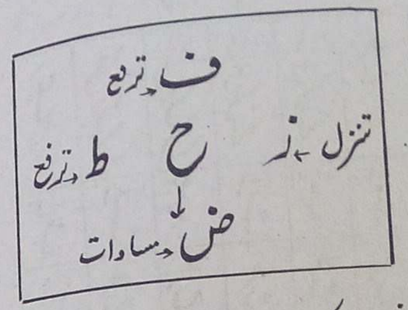


چھوڑ کر و سے اگلے خانہ ز سے گنتی شروع کی اور حرف ح کے آٹھ عدد
کے مطابق گنتی گنی تو خانہ ن پر ختم ہوئی اس خانہ میں مندرجہ ذیل حروف
ملے۔ ان حروف میں ح کا کوئی ترفع تنزل ترقی مساوات کا حرف نہیں ہے

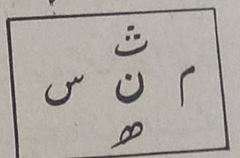


تو اب اس خانہ کو چھوڑ دیا اور پھر و کی طرف دوبارہ
آئے تو و سے پچھلی طرف و کو چھوڑ کر گنتی عدد آٹھ کی
گنی تو گنتی ض پر ختم ہوئی اور ض چونکہ حرفِ ح
کا حرفِ مساوات میں سے ہے اس لئے اسے سطر یازدہم کے خانہ اول میں
لکھ لیا۔ اور پھر ہم نے سطر دہم کے دوسرے خانہ کو دیکھا فرض کیا اس
میں بھی ح لکھا ہے اور اس کے مقابل سطر اساس کے خانہ دوئم میں ا
لکھا ہے۔ چونکہ ح کا عدد ۸ ہے۔ اب حرف اساس ا کو چھوڑ کر دائرہ
خمسہ میں آٹھ عدد کی گنتی کی خانہ ی میں پہنچے جس کے حروف مندرجہ ذیل

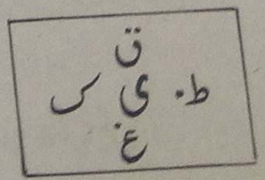


مساوات ترفع ترقی تنزل ہیں۔ ان میں حرف ح
کا ترفع ط موجود ہے۔ یہی حرفِ قوی ہے۔ اسے
لکھ لیں۔ اب فرض کیا سطر دہم میں تیسرے خانہ میں



حرف ل ہے اور سطر اساس میں و ہے۔ پس ہم نے دائرہ خمسہ میں و کو چھوڑ
کر ۳۰ عدد کی گنتی کی کیونکہ ل کے عدد ۳۰ ہیں۔ یہ گنتی حرف ح پر
ختم ہوئی۔ چونکہ ہمارے حرف سطر دہم ل کے ترقی تنزل مساوات یہ ہیں

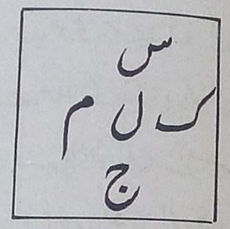


ہم نے ح کے حروف تنزل ترقی مساوات
دیکھے تو مندرجہ ذیل ملے۔
اب چونکہ ہمیں ل کا ہم جنس کوئی حرف
خانہ ح میں نہ ملا اس لئے ہم نے حروف اساس

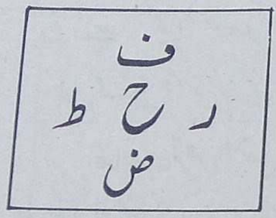


و کو چھوڑ کر گنتی اس کے نظیرہ ز سے شروع
کی تو خانہ ز کو چھوڑ کر گنتی ۳۰ عدد کی کی تو
خانہ ش پایا جو ہمارے خانہ ل کا حرف ترقی
ہے۔ اس لئے اسے لکھا۔
اب فرض کیا ہمارے خانہ چہارم سطر دہم میں حرف ظ ہے۔ اور
اس کے مقابل اساس میں حرف ص ہے۔ اب چونکہ ظ کا مرتبہ ۲۷ ہے
اس لئے دائرہ خمسہ میں ص کو چھوڑ کر ۲۷ عدد کی گنتی کی تو خانہ ف میں
پہنچے جس کا حرف ترفع ص ہے۔ جو حرف ظ کا حرف سادات ہے۔ اس
لئے یہی حرف قوی ہے۔ اسے لکھا۔
اب ایک اور مثال تحریر کر رہا ہوں اس پر غور کریں ان شاء اللہ
سمجھ آجائے گا۔
حروف اساس : ن د ن ل ا م ا ل ف

نظیرہ : غ ر ع ض س ظ ش ض ج

فرضی سطر دہم : ا ب ج د ھ و ز ح ط

سطر قوی : ا ج ب ج و د ح ز ح

اسی طرح متواتر مشق سے آپ بھی اس سطر پر حاوی ہو جائیں گے یہ سطر بہت آسان ہے۔ بیان میں ذرا دشوار نظر آتی ہے۔ حالانکہ حقیقتاً یہ کوئی دشوار نہیں ہے۔ اس سطر کو صاحبِ نسمۃ القرآن روح الفرقان نے سطر (سیر الادوار) اور نسخ البھائم۔ کا نام دیا ہے۔ اور صاحبِ قوت الحروف نے اسے "شجرۃ المستحصلہ" اور ثمرۃ السوال کا نام دیا ہے۔ اور وہ اسی سطر پر مختلف عوامل کر کے جواب اخذ کرتے ہیں۔

صاحب قرص الشمس فی البیان الحروف نے اس سطر کو سطر البقاء والقویٰ اور سطر الموضع فی الاختام کا نام دیا ہے۔

دلائل البرھان الدین میں حضرت برہان الدین حرفؔ نے اس سطر کو سطر طے الحروف اور قیام الروح اور بعض امثال میں حقنۃ الحروف لکھا ہے۔ ان سب اصحاب کے علاوہ بہت سے دیگر اصحاب نے اس سطر کو مختلف نام دیے ہیں۔ ہم نے اس کا مقبول عام نام درج کر دیا۔ ان سب اصحاب نے اس سطر کو دو مختلف طریقوں سے اخذ کرنا لکھا ہے۔ ہر طریقہ جداگانہ ہے۔ مگر حروف وہی برآمد ہوتے ہیں۔

ہم نے مشہور طریقہ درج کر دیا ہے اور یہ طریقہ مستند ہے۔ دائرہ خمسہ مندرجہ ذیل ہے۔



# دائرہ خمسہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ی مترقی<br>ترقی ا ب ج<br>ترفع ق سادات | ک<br>ا ب ج<br>ر | ل<br>ب ج د<br>ش | م<br>ج د ھ<br>ت |
| ن<br>د ھ و<br>ث | س<br>ھ و ز<br>خ | ع<br>و ز ح<br>ذ | ف<br>ز ح ط<br>ض |
| ص<br>ح ط ی<br>ض | ق<br>ط ی ک<br>ع | ر<br>ی ک ل<br>ب | م<br>ک ل م<br>ج |
| ت<br>ل م ن<br>د | ش<br>م ن س<br>ھ | ح<br>ن س ع<br>د | ذ<br>س ع ف<br>ک |
| ض<br>ع ف ص<br>ح | ظ<br>ف ص ق<br>ط | ع<br>ص ق ر<br>ی | ب<br>ق ر ش<br>ک |
| ن<br>ر ش ت<br>ل | د<br>ش ت ث<br>م | ھ<br>ت ث خ<br>ن | و<br>ث خ ذ<br>س |
| ح<br>خ ذ ض<br>غ | ح<br>ذ ض ظ<br>ف | ط<br>ض ظ غ<br>ص | ی<br>ظ غ ا<br>ث |

## سطر دوازدہم مستحصرہ ۱۲

اس سطر کو یوں حاصل کریں۔ کہ سطر اساس کا حرف + سطر نظیرہ کا حرف + سطر قوی کا حرف اب جو حرف ہم نے محور کا حاصل کیا تھا جسے حاصل الصفحہ کہتے ہیں۔ اسے بھی ان میں جمع کریں۔ مثلاً ہمارا حرف ذ ہے اب سطر حاصل یوں بنی۔ اساس : و ا و

نظیرہ : ر س ر

قوی یازدہم : ض ظ ش

حروف حاصل الصفحہ : ذ ذ ذ

سطر حاصل کرنے کے لئے ان کو جمع کریں۔

۶ + ۲ + ۸ + ۷ = ۲۳

و + ر + ض + ذ = ث اس طرح سب کو اوپر سے نیچے بلحاظِ ایقع جمع کریں۔ اور ابجد قمری میں اسی مرتبے کے لحاظ سے حرف کہتے ہیں۔ اب دوسرا خانہ اس کا یوں ہے۔ جو حاصل ہوا۔

۱ + ۶ + ۹ + ۷ = ۲۳

ا + س + ط + ذ = ث ہوا تیسرا حرف حاصل کرنے کے ہے۔

۶ + ۲ + ۳ + ۷ = ۱۸

و + ر + ش + ذ = ص ہوا۔ اسی طرح تمام سطر کے حروف حاصل کریں۔ اگر شمار اٹھائیس سے زیادہ ہو تو ۲۸ نفی کر دیں مگر یہ خیال رکھیں کہ جو حرف حاصل ہو اس سطر میں لکھے جائیں گے۔ وہ حروف ہمطبع



سمجھے تو امثال کو غور سے دیکھیں انشاء اللہ سمجھ لیں گے۔

## جدول حروف

ایک جدول ۹ × ۹ کی بنائیں اس کے پہلے خانے کے اور مثلثات سے حاصل شدہ پہلا حرف لکھ کر اس کے اگلے خانوں میں اس کی تنصیف کے حروف لکھ دیں۔ اسی طرح سب حروف کو اس میں لکھ دیں۔ اگر آخر میں چند خانے بچ جائیں تو وہ خانے بچیں ان میں سے ہر خانے کے اوپر جو حروف ہو اس کے نچلے خانہ میں اس کا ترفع لکھ دیں اسی طرح باقی خانے بھی پُر کریں۔

## استخراج مربع مستحصلہ

اب جو ۹ × ۹ کی جدول آپکو حاصل ہوئی ہے۔ اس میں سے سولہ حروف یکجا پڑے ہیں۔ اور یہ جوابی ہیں۔ مگر جوابی حروف معلوم کرنا پڑیگا اس کے لئے آٹھ طریقے ہیں۔ ہم ان کو وضاحت سے بیان کرتے ہیں، جب سوال لکھیں تو اسی وقت قرآن حکیم کو فال کی نیت سے چار بار کھولیں اور ہر بار پہلے صفحہ کا پہلا حرف لکھ لیں۔ یہ حروف کلید مستحصلہ ہیں۔ پاک وصاف اور ظاہر باطنی پاکیزہ کا خیال رکھ کر درود شریف اور الحمد شریف قل شریف پڑھ کر نیت کر کے قرآن کھولیں اگر ایسا نہ کیا تو جواب غلط ہوگا اور برآمد نہ ہوگا۔ ہاں تو جب چار حروف کلید مستحصلہ برآمد ہو جائیں تو ان کے اعداد ایقع بذریعہ ابجد ایقع معلوم کر کے استنطاق کریں اور جو ایک عدد معلوم ہو اسی سے خانہ جاتِ مستحصلہ معلوم ہوں گے۔

اس طریقے میں آٹھ مربعات ہیں اگر عدد ۹ برآمد ہو تو اس کو عدد آخیال کریں۔ کیونکہ اس طریقہ میں ● اور ۹ = کی کوئی قیمت نہیں ہے۔ اگر اس طرح حروف سے عدد ایک برآمد ہو تو مستحصلہ حروف مندرجہ ذیل مربع میں ہوں گے۔

## عدد کلید مستحصلہ (۱) ہو تو

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| | | | | | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ |
| | | | | | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ |
| | | | | | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ |
| | | | | | | | | |
| | | | | | | | | |
| | | | | | | | | |
| | | | | | | | | |
| | | | | | | | | |

## عدد کلید مستحصلہ (۲)

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | | | |
| | | | | | | | | |
| | | | | | | | | |
| ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | | | | | |
| ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | | | | | |
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | | | | | |
| ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | | | | | |
| | | | | | | | | |
| | | | | | | | | |



## عدد کلید مستحصلہ (۳)

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | | | | | |
| ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | | | | | |
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | | | | | |
| ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | | | | | |
| | | | | | | | | |
| | | | | | | | | |
| | | | | | | | | |
| | | | | | | | | |
| | | | | | | | | |

## عدد کلید مستحصلہ (۴)

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | | | | |
| | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | | | | |
| | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | | | | |
| | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | | | | |
| | | | | | | | | |
| | | | | | | | | |
| | | | | | | | | |
| | | | | | | | | |
| | | | | | | | | |

## عدد کلید مستحصلہ (۵)

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | | | |
| | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | | | | |
| | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | | | | |
| | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | | | | |
| | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | | | | |
| | | | | | | | | |
| | | | | | | | | |
| | | | | | | | | |
| | | | | | | | | |

## عدد کلید مستحصلہ (۶)

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | | | |
| | | | | | | | | |
| | | | | | | | | |
| | | | | | | | | |
| | | | | | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| | | | | | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ |
| | | | | | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ |
| | | | | | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ |
| | | | | | | | | |



## عدد کلید مستحصلہ (۷)

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | | | |
| | | | | | | | | |
| | | | | | | | | |
| | | | | | | | | |
| ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | | | | | |
| ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | | | | | |
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | | | | | |
| ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | | | | | |
| | | | | | | | | |

## عدد کلید مستحصلہ (۸)

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | | | |
| | | | | | | | | |
| | | | | | | | | |
| | | | | | | | | |
| | | | | | | | | |
| | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | | | | |
| | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | | | | |
| | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | | | | |
| | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | | | | |

# استخراجِ جواب

اس طریقہ سے آپ کو ایک مربع حاصل ہوگا۔ اور اسی مربع میں جوابی حروف ہوں گے اس مربع سے جواب لینے کے دو اصول ہیں اور ایک اصول ۴ در ۹ کے جدول سے جواب لینے کا ہے۔

۱ــ ۹/۴ + ۹/۴ سے جواب کا طریقہ :

طریقہ یہ ہے کہ مرکزی حروف معلوم کریں یعنی جو ۹/۴ در ۹/۴ کی جدول میں عین مرکزی ہو یہ ایک ہی حرف ہوگا۔ اب اس کے دائیں بائیں جو حروف ہوں۔ انہیں سے ملا کر ایک بامعنی اور بار بط لفظ پیدا کریں پھر اسی طرح دو تین لفظ پیدا کریں اور امید ہے کہ یہ الفاظ بار بط جملہ بن جائیں گے اور جوابی ہوں گے۔

۲ــ مربع سے جواب کا اصول اوّل :

یہ سادہ اصول ہے اور اس میں دردِ سر نہیں ہے۔ یعنی آپ طولاً عرضاً عمقاً اپنے مربع سے وہ حروف اٹھالیں جو بامعنی اور جواب پر دال الفاظ بنا رہے ہیں۔ مربع میں صرف سولہ حروف ہوتے ہیں۔ آپ کو صاف معلوم ہو جائے گا۔ کہ مربع کیا جواب دے رہا ہے۔ میرے خیال میں یہ طریقہ موزوں اور انسب ہے۔

۳ــ یہ طریقہ سب سے اعلیٰ ہے۔ اور اس میں جواب غیر ارادی اور بغیر بنائے ایک اصول سے حروف حاصل ہو جاتے ہیں اور جواب



پر صاد ہوتے ہیں۔ مگر اس کا طریقہ کار کچھ دقیق ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ آپ نے جو حروف کلید مستحصلہ فرقانِ حمید کلامِ حکیم سے حاصل لئے ہیں ان کو مربع میں آتشی چال سے پُر کریں۔ چونکہ یہ چار حروف ہوتے ہیں۔ اس لئے مربع درست بنے گا۔ اب حروف کی چال مندرجہ ذیل ہے۔

| | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| حروف | ا | ب | ج | د | ہ | و | ز | ح | ط | ی | ک | ل | م | ن |
| چال | منصوب | مقلوب | عرض | قطر | طول | منصوب | مقلوب | عرض | قطر | طول | منصوب | مقلوب | عرض | قطر |
| حروف | س | ع | ف | ص | ق | ر | ش | ت | ث | خ | ذ | ض | ظ | غ |
| چال | طول | منصوب | مقلوب | عرض | قطر | طول | منصوب | مقلوب | عرض | قطر | طول | منصوب | مقلوب | عرض |

اپنے حروف مربع کو دیکھیں خانۂ اول میں کیا چال رکھتا ہے۔ مثلاً

ل ا ت ج۔ ان کا مربع یہ ہوا۔

مربع حروف
کلید مستحصلہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ل | ا | ت | خ |
| ج | ت | ا | ل |
| ا | ل | ج | ت |
| ت | ح | ل | ا |

اب پہلے خانہ کا حرف دیکھا تو ل ہے جو چال مقلوب رکھتا ہے۔ یعنی اپنے حروف مستحصلہ کے مربع میں ہو۔ حرف کو مانگتا ہے مگر آپ اپنا مقلوب یعنی ج کو مانگتے ہیں۔ مستحصلہ کے عرض اس لئے پہلے تو ہم اپنے حروف مستحصلہ کے مربع سے مقلوب خانہ کا حرف

یں گے اور پھر ح کے مطابق اس مستحصلہ کے عرض میں جو حرف ہوگا۔ اسے دیکھیں گے اور چونکہ ح کے عرض س ل ہے۔ اور ل مقلوب ہے۔ اس لئے جو حرف ہمیں عرض سے ملے گا بھی اس کے مقلوب میں جو حرف ہوگا اسے حاصل کریں گے۔ امید ہے آپ سمجھ گئے ہوں گے۔

اس عمل سے جو حروف حاصل ہونگے۔ وہ بار بار تکرار بھی کریں گے اور جواب سولہ حروف سے بھی کہیں زائد حروف میں بن جائے گا۔ چونکہ مقلوب یا منصوب عرض و قطر و طول کے حروف بار بار ایک حرف کیطرف بھی جاسکتے ہیں۔ اس لئے یہ تکرار ہوگی۔ اور تکرار سے ہی جواب میں جان پیدا ہوتی ہے۔ یہ طریقہ گرچہ اعلیٰ ہے اور افادیت میں اس کا مقابلہ باقی طریق نہیں کرسکتے۔ مگر چونکہ یہ کچھ طویل ہے۔ اور عرض و قطر وغیرہ کو ہر شخص ملحوظ نہیں رکھ سکتا پھر مربع کا عرض و قطر وغیرہ کو اور بھی مشکل ہوجاتا ہے کہ اس میں کونے اور نیچے اوپر اطراف کی سطور کثرت سے ہوتی ہیں۔ اس لئے بہت دقیق کام ہے۔

اب اس پورے حل کی ہم دو امثال دے رہے ہیں۔ تاکہ آپ حضرات مستحصلہ کو بآسانی ذہن نشین کرلیں۔

## مثال ۱

| سوال | کیا | نور | احمد | ریاض | کا | برطانیہ | میں | مستقبل قیام | ہوگا |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۳۱ | ۲۵۶ | ۵۳ | ۱۰۱۱ | ۲۱ | ۲۷۷ | ۱۰۰ | ۶۳۰ | ۱۵۱ | ۳۲ |



پہلے اور آخری عدد کو جمع کرکے حسب قاعدہ مثلث و مربع کی دوسرے عدد

| | | |
|---|---|---|
| ۲۲ | ۱۷ | ۲۴ |
| ۲۳ | ۲۱ | ۱۹ |
| ۱۸ | ۲۵ | ۲۰ |

۲۵۶ + آخری عدد کے بعد کا عدد ۱۵۱ = ۴۰۷ کی حسب قاعدہ مثلث وضع کی اسی طرح پانچ مثلث کو وضع کریں۔

۱

| | | |
|---|---|---|
| ۲۲ | ۱۷ | ۲۴ |
| ۲۳ | ۲۱ | ۱۹ |
| ۱۸ | ۲۵ | ۲۰ |

۲

| | | |
|---|---|---|
| ۱۳۷ | ۱۳۱ | ۱۳۹ |
| ۱۳۸ | ۱۳۶ | ۱۳۳ |
| ۱۳۲ | ۱۴۰ | ۱۳۵ |

۳

| | | |
|---|---|---|
| ۲۲۹ | ۲۲۳ | ۲۳۱ |
| ۲۳۰ | ۲۲۸ | ۲۲۵ |
| ۲۲۴ | ۲۳۲ | ۲۲۷ |

۴

| | | |
|---|---|---|
| ۳۷۱ | ۳۶۶ | ۳۷۴ |
| ۳۷۳ | ۳۷۰ | ۳۶۸ |
| ۳۶۷ | ۳۷۵ | ۳۶۹ |

۵

| | | |
|---|---|---|
| ۱۰۰ | ۹۵ | ۱۰۳ |
| ۱۰۲ | ۹۹ | ۹۷ |
| ۹۶ | ۱۰۴ | ۹۸ |

# استخراج حروف

| نقش اوّل کے خانہ ۸-۱-۶ | نقش دوم کے خانہ ۸-۱-۶ | نقش سوم کے خانہ ۸-۱-۶ | نقش چہارم کے خانہ ۸-۱-۶ | نقش پنجم کے خانہ ۸-۱-۶ | ارواح مثلث | اجساد مثلث | علوی جسد |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴ + | ۹ + | ۱ + | ۴ + | ۳ = | ۲۱ | ش | ن ق |
| ۲ | ۳ | ۳ | ۷ | ۰ = | ۱۵ | س | ل |
| ۷ | ۱ | ۲ | ۳ | ۱ = | ۱۴ | م | ک |
| ۱ | ۱ | ۳ | ۶ | ۵ = | ۱۶ | ع | ھ ل |
| ۲ | ۳ | ۲ | ۶ | ۹ = | ۲۲ | ت | ر |
| ۲ | ۱ | ۲ | ۳ | ۰ = | ۸ | ح | د |

| نقش اول کے خانہ ۳-۵-۰ | نقش دوم کے خانہ ۳-۵-۷ | نقش سوم کے خانہ ۳-۵-۷ | نقش چہارم کے خانہ ۳-۵-۷ | نقش پنجم کے خانہ ۳-۵-۷ | ارواح مثلث | اجساد مثلث | جسد علوی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۹ + | ۷ + | ۹/۸ + | ۱ + | ۰ = | ۲۶ | ض (ذ، ظ) | ن ش |



| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۳ | ۲ | ۷ | ۱ = | ۱۴ | ن | ھ ک |
| ۱ | ۱ | ۲ | ۳ | ۷ = | ۱۴ | ن | ھ ک |
| ۲ | ۳ | ۵ | ۸ | ۹ = | ۲۷ | ظ | ن ت |
| ۳ | ۳ | ۲ | ۶ | ۹ = | ۲۳ | ث | ن ر |
| ۲ | ۱ | ۲ | ۳ | ۹ = | ۱۷ | ف | م |

| نقش اول کے خانہ ۴-۹-۲ | نقش دوم کے خانہ ۴-۹-۲ | نقش سوم کے خانہ ۴-۹-۲ | نقش چہارم کے خانہ ۴-۹-۲ | نقش پنجم کے خانہ ۴-۹-۲ | ارواح مثلث | اجساد مثلث | جسد علوی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۰ | ۶ + | ۸/۷ + | ۰ + | ۲ = | ۱۶/۱۵ | ع (س) | ھ ل (ل) |
| ۲ | ۳ | ۲ | ۷ | ۰ = | ۱۴ | ن | ھ ک |
| ۵ | ۱ | ۲ | ۳ | ۱ = | ۱۲ | ل | ھ ی |
| ۲ | ۸ | ۰ | ۳ | ۸ = | ۲۱ | ش | ن ق |
| ۸ | ۳ | ۳ | ۷ | ۹ = | ۲/۳۰ | ب | ا |
| ۱ | ۱ | ۲ | ۲ | ۴ = | ۱۱ | ک | ی |

# استخراج حروف

| نقش اوّل کے خانہ ۸-۱-۶ | نقش دوم کے خانہ ۸-۱-۶ | نقش سوم کے خانہ ۸-۱-۶ | نقش چہارم کے خانہ ۸-۱-۶ | نقش پنجم کے خانہ ۸-۱-۶ | ارواح مثلث | اجساد مثلث | علوی جسد |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴ + | ۹ + | ۱ + | ۴ + | ۳ = | ۲۱ | ش | ن ق |
| ۲ | ۳ | ۳ | ۷ | ۰ = | ۱۵ | س | ل |
| ۷ | ۱ | ۲ | ۳ | ۱ = | ۱۴ | م | ک |
| ۱ | ۱ | ۳ | ۶ | ۵ = | ۱۶ | ع | ھ ل |
| ۲ | ۳ | ۲ | ۶ | ۹ = | ۲۲ | ت | ر |
| ۲ | ۱ | ۲ | ۳ | ۰ = | ۸ | ح | د |

| نقش اول کے خانہ ۳-۵-۷ | نقش دوم کے خانہ ۳-۵-۷ | نقش سوم کے خانہ ۳-۵-۷ | نقش چہارم کے خانہ ۳-۵-۷ | نقش پنجم کے خانہ ۳-۵-۷ | ارواح مثلث | اجساد مثلث | جسد علوی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۹ + | ۷ + | ۹/۸ + | ۱ + | ۰ = | ۲۶ | ض (ذ) | ر ت ن ش |



| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۳ | ۲ | ۷ | ۱ = | ۱۴ | ن | ھ ک |
| ۱ | ۱ | ۲ | ۳ | ۷ = | ۱۴ | ن | ھ ک |
| ۲ | ۳ | ۵ | ۸ | ۹ = | ۲۷ | ظ | ن ت |
| ۳ | ۳ | ۲ | ۶ | ۹ = | ۲۳ | ث | ن ر |
| ۲ | ۱ | ۲ | ۳ | ۹ = | ۱۷ | ف | م |

| نقش اول کے خانہ ۴-۹-۲ | نقش دوم کے خانہ ۴-۹-۲ | نقش سوم کے خانہ ۴-۹-۲ | نقش چہارم کے خانہ ۴-۹-۲ | نقش پنجم کے خانہ ۴-۹-۲ | ارواح مثلث | اجساد مثلث | جسد علوی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۰ | ۶ + | ۸/۷ + | ۰ + | ۲ = | ۱۶/۱۵ | ع (س) | ھ ل (ل) |
| ۲ | ۳ | ۲ | ۷ | ۰ = | ۱۴ | ن | ھ ک |
| ۵ | ۱ | ۲ | ۳ | ۱ = | ۱۲ | ل | ھ ی |
| ۲ | ۸ | ۰ | ۳ | ۸ = | ۲۱ | ش | ن ق |
| ۸ | ۳ | ۳ | ۷ | ۹ = | ۲/۳۰ | ب | ا |
| ۱ | ۱ | ۲ | ۲ | ۴ = | ۱۱ | ک | ی |

## بقیہ مثلثات کے بقیہ خانہ جات

| ق | ر (ش) | ۲۰/۲۱ | × | = ۰ | + ۹ | ۶/۷ | + ۵ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ھ ی | ل | ۱۲ | × | = ۱ | ۶ | ۲ | ۳ |
| ھ ی | ل | ۱۲ | × | = ۶ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ھ ل | ع | ۱۶ | × | = ۹ | ۵ | ۲ | ۰ |
| ھ ک | ن | ۱۴ | × | × | ۷ | ۳ | ۴ |
| ج | د | ۶ | × | × | ۳ | ۲ | ۱ |
| ک | م | ۱۳ | × | × | ۷ | ۴ | ۲ |
| ی | ک | ۱۱ | × | × | ۶ | ۲ | ۳ |
| ج | د | ۶ | × | × | ۳ | ۲ | ۱ |

نوٹ : بعض خانوں میں آپ چند مختلف اعداد کو دیکھیں گے اس کا مطلب ہے۔ کہ وہ کسر والا عدد اور بغیر کسر کے جو عدد ہے وہ دونوں کے لئے گئے ہیں۔ جو بہتر اور بڑا ہے یا کامل نصف ہو سکتا ہے اسے لکھ لیا ہے۔

# جدول حروف



| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ش | ن | ق | س | ل | م | ک | ع | ھ |
| ل | ت | ر | ح | د | ض (ذ) | ن | ش | ن |
| ھ | ک | ن | ھ | ک | ظ | ن | ت | ث |
| ن | ر | ق | م | س/ع | ل | ن | ھ | ک |
| ل | ھ | ی | ش | ن | ق | ب | ا | ک |
| ی | ش | ق | ل | ھ | ی | ل | ھ | ی |
| ع | ھ | ل | ن | ھ | ک | و | خ | م |
| ک | ک | ی | د | ح | ل | ز | د | ن |
| ل | ل | ک | ز | د | م | ح | ھ | س |

ہم نے سوال کا جواب لینے کے لئے پہلا قانون اپنایا تو حرف ن مرکز ہوا۔ اسے منصوبا دیکھا تو ن ق ل لفظ نقل بنتا ہے۔ پھر ن ھ ک ن بھی بنتا ہے۔ اس کے بعد ن ی ک نیک بنتا ہے۔ یعنی جواب ملا۔

"نقل نیک نہیں"

یہ تو قاعدہ اول کے تحت جواب ہوا۔ اب دوسرے قاعدہ پر عمل کرنے کے لئے حروف کلید مستعملہ کلام مجید سے حاصل کئے۔

پاک صاف ہو کر چار بار مصحف کو کھولا تو پہلی بار لی دوسری بار م تیسری بار ق چوتھی بار ج برآمد ہوا۔

"ل م ق ج" ان کے اعداد بذریعہ ابجد یقع ہے۔

ل م ق ج

۳ + ۴ + ۱ + ۳ = ۱۱ = ② عدد $\frac{2}{2}$ کلید مستحصلہ ہے۔ ہم نے

۲ عدد کا مربع حسب قاعدہ سابق اپنے جدول حروف سے لیا تو یہ ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ل | ن | ھ | ک |
| ق | ب | ا | ک |
| ی | ل | ھ | ی |
| ک | د | ج | م |

قاعدہ نمبر ۲ کے مطابق مستحصلہ حروف کو قطراً عمقاً منصوباً و مقلوب حروف اٹھائے تو حروف مندرجہ ذیل برآمد ہوتے۔

ی ھ ک د ج و ن ق ل م ک ا ن ی ن ھ ھ و ک ی

یہ کوئی نقل مکانی نہ ہو گی

اب ہم نے مربع میں حروف مصحف یعنی کلید مستحصلہ تو پُر کیا۔ تاکہ تیسرے طریقہ سے جواب لے سکیں۔

حروفِ مستحصلہ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ل | ن | ھ | ک | ل۔ مقلوب ہے |
| ق | ب | ا | ک | ج۔ عرض ہے |
| ی | ل | ھ | ی | م۔ عرض ہے |
| ک | د | ج | م | ل۔ مقلوب ہے |

اسی چال سے حروف اٹھائیے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ج | ق | م | ل |
| ل | م | ق | ج |
| ق | ج | ل | م |
| م | ل | ج | ق |

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ج | د | ا | ب | ک | ل | ی | ھ | ی | ک | ھ | ق | ی | ا | م | ن | ھ | ی | ن | ھ | د | ک | ا |

جواب کلی ہے کہ قیام نہیں ہو گا



**مثال نمبر ۲** : روح کی حقیقت کیا ہے۔؟ روح کی حقیقت کیا ہے ۔؟ یاد رہے کہ ہم یہ نہیں کہہ روح کیا ہے۔ بلکہ سوال روح کی حقیقت کا ہے۔

| سوال | روح | کی | حقیقت | کیا | ہے | روح | کی | حقیقت | کیا | ہے |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۲۱۴ | ۳۰ | ۶۱۸ | ۳۱ | ۱۵ | ۲۱۴ | ۳۰ | ۶۱۸ | ۳۱ | ۱۵ |

## استخراج مثلثات

| | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۸۰ | ۷۲ | ۷۷ | ۲۴ | ۱۶ | ۲۱ | ۱۶ | ۲۴ | ۲۱۶ | ۲۰۸ | ۲۱۳ | ۲۴ | ۱۶ | ۲۱ | ۸۰ | ۷۲ | ۷۷ |
| ۷۴ | ۷۶ | ۷۹ | ۱۸ | ۲۰ | ۲۳ | ۲۱۰ | ۲۱۲ | ۲۱۵ | ۱۸ | ۲۰ | ۲۳ | ۲۴ | ۷۶ | ۷۹ |
| ۷۵ | ۸۱ | ۷۳ | ۱۹ | ۲۵ | ۱۷ | ۲۱۱ | ۲۱۷ | ۲۰۹ | ۱۹ | ۲۵ | ۱۷ | ۷۵ | ۸۱ | ۷۳ |

## استخراج حروف

| نقش اول ۸-۱-۶ | نقش دوم ۸-۱-۶ | نقش سوئم ۸-۱-۶ | نقش چہارم ۸-۱-۶ | نقش پنجم ۸-۱-۶ | ارواح مثلث | اجساد مثلث | جسد علوی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۰ + | ۴ + | ۵ + | ۴ + | ۰ = | ۱۳ | م | ک |
| ۸ | ۴ | ۱ | ۲ | ۸ = | ۲۱ | ش | ن ق |
| ۲ | ۶ | ۴ | ۲ | ۷ = | ۲۰ | ر | ق |
| ۷ | ۱ | ۸ | ۱ | ۷ = | ۱۶ | خ | ش |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ھ ل | ع | ۱۶ | = ۷ | ۱ | ۰ | ۱ | ۷ |
| ر | ت | ۲۲ | = ۷ | ۲ | ۴ | ۲ | ۷ |
| × | × | × | بقیہ مثلث ۲ کے | | | | |
| د | ح | ۸ | ۳ + ۱ + ۴ | | | | |

| جسدِ علوی | اجسادِ مثلث | ارواحِ مثلث | مثلث پنجم ۳-۵-۷ | مثلث چہارم ۳-۵-۷ | مثلث سوئم ۳-۵-۷ | مثلث دوئم ۳-۵-۷ | مثلث اول ۳-۵-۷ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ش | خ | ۲۴ | = ۴ | + ۸ | + ۰ | + ۸ | + ۴ |
| م | ف | ۱۷ | ۷ | ۱ | ۱ | ۱ | ۷ |
| ھ ل | ع | ۱۶ | ۶ | ۰ | ۴ | ۰ | ۶ |
| ق | ر | ۲۰ | ۷ | ۲ | ۲ | ۲ | ۷ |
| ن ش | ذ | ۲۵ | ۹ | ۳ | ۱ | ۳ | ۹ |
| ر | ت | ۲۲ | ۷ | ۲ | ۴ | ۲ | ۷ |
| × | × | × | بقیہ مثلث دوئم کے | | | | |
| × | ط | ۹ | × | × | ۴ | +۱ | +۴ |

| جسدِ علوی | اجساد مثلث | ارواح مثلث | مثلث خانہ پنجم ۴-۹-۲ | مثلث خانہ چہارم ۴-۹-۲ | مثلث خانہ سوئم ۴-۹-۲ | مثلث خانہ دوئم ۴-۹-۲ | مثلث خانہ اول ۴-۹-۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|



| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| × | ا | ۱/۲۹ | ۵ | + ۹ | + ۱ | + ۹ | + ۵ |
| م | ف | ۱۷ | ۷ | ۱ | ۱ | ۱ | ۷ |
| ھ ل | ع | ۱۶ | ۱ | ۵ | ۴ | ۵ | ۱ |
| ت | ض | ۲۶ | ۸ | ۲ | × | ۲ | ۸ |
| ن ق | ش | ۲۱ | ۳ | ۷ | ۱ | ۷ | ۳ |
| ق | ر | ۲۰ | ۷ | ۱۰ | ۴ | ۱ | ۷ |
| × | × | × | مثلث دوئم کے | | | | |
| ک | م | ۱۳ | × | × | = ۴ | = ۰ | = ۹ |

## جداول حروف

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ش | خ | ق | ر | ق | ن | ش | ک | م |
| ش | خ | د | ح | ر | ت | ل | ھ | ع |
| ن | ذ | ق | ر | ل | ھ | ع | م | ف |
| ھ | ع | م | ف | ا | ط | ر | ت | س |
| م | ق | ر | ق | ن | ش | ت | ض | ل |
| ن | ر | ش | س | ر | ت | ث | ظ | ک |
| س | ش | ت | ش | ع | ث | خ | غ | ل |
| ع | ت | ث | ت | ف | خ | ذ | ا | م |
| ف | ث | خ | ث | ص | ذ | ض | ب | ن |

ترفع

بابیتّ فال قرآن حکیم سے حروف اٹھائے تو مندرجہ ذیل برآمد ہوئے

۶ + ۱ + ۴ + ۳

خ ا د ل

ان کے اعداد ۱۴ یعنی ۵ ہوتے ہیں۔ اور عدد ۵ کی طرح کا مربع اٹھا کر " خ ادل " کا مربع پُر کریں۔

مربع مستحصلہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ر | ح | د | خ |
| ل | ر | ق | ذ |
| ا | ف | م | ع |
| ن | ق | ر | ق |

خ = قطر ہے اور
ا = منصوب ہے
د = قطر ہے
ل = مقلوب الخ

مربع مصحف

| | | | |
|---|---|---|---|
| خ | ا | د | ل |
| ل | د | ا | خ |
| ا | خ | ل | د |
| د | ل | خ | ا |

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | م | ر | ق | د | م | ر | ا | ح | ع | ل | م | ا | ذ | ل | ا | خ | ر | | | | | | |

امر قدم راح علم ازل آخر

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ح | ر | ف | ا | ل | ف | م | ق | ر | ر | | |

حرف الف مقرر

تشریح جواب :

امر قدم راح ازل آخر

حرف الف مقرر



روح کے متعلق سوال ایک ایسا پیچیدہ مسئلہ ہے۔ کہ قرآن حکیم میں بھی اس کا تذکرہ آیا ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۝

ترجمہ : آپؐ سے سوال کرتے ہیں کہ روح کیا ہے۔؟

قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ

آپؐ کہہ دیجئے روح میرے رب کے امر سے ہے۔

گویا اس نص قطعی میں روح کے متعلق ایک مختصر مگر جامع ترین جواب اللہ تعالےٰ کی ذات نے اظہر و مخفی مرموز طریقے سے بیان فرما دیا لیکن چونکہ انسان کی فطرت ہے کہ وہ جب تک کسی بات کو مکمل طور پر نہ سمجھ لے وہ بار بار سوال کو دہراتا ہے۔ اور آج بھی ہم نے اسی چودہ سو سال قبل کے سوال کو دہرایا ہے تو ہمیں جواب ملا ہے وہ ہماری تفہیم کے لئے ذاتِ باری تعالےٰ نے کچھ آسان کر دیا ہے۔ مگر چونکہ ہم اسے اب بھی نہیں سمجھے تو آیئے ذرا کہیں سے امداد طلب کریں۔ تاکہ ہم اسے سمجھ سکیں ہمارا پہلا لفظ ہے " امر " تو امر کے متعلق قرآن حکیم میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ (القرآن)

ترجمہ : "جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے۔ تو وہ کہتا ہے۔ ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے"۔ اس آیت پاک سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ عام چیزوں کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ اور خاص چیزوں پر اس کا اطلاق کسی خاص آیت سے

مل کر بنتا ہوگا۔ اور صوفیہ کرام نے بھی امر کے دو حصّے بیان فرمائے ہیں امرِ عام اور امرِ خاص۔ اب آیئں ذرا دوسرے حصّہ کو دیکھیں۔

ونفختُ فیہِ مِنْ روحی

ترجمہ : اور ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی۔

معلوم ہوتا ہے کہ ہوا تو یہ بھی اس کے امر سے مگر اس میں خاص ارادہ شامل ہے اور اس میں عام۔ اسی لئے قرآن حکیم میں ایک جگہ بھی یہ نص ہے۔ ورنہ ایک ہی کافی تھی۔ قرآن حکیم کا اندازِ بیان ہے کہ ایک جگہ کسی بات کو اجتماعی طور پر بیان فرما دیتا ہے۔ اور بعد میں اس اجتماعی کے علاوہ انفرادی تخصیص کر دیتا ہے۔

مثلاً ایک جگہ فرمان ہے کہ اللہ ہر گناہ کو بخش دیتا ہے۔ مگر دوسری جگہ پر ہے کہ شرک کرنے والوں کو نہیں بخشتا اسی طرح چند اور باتوں کے متعلق بھی فرمان ہے۔ تو گویا حاصل یہ ہوا کہ " روح " عالم امر خاص ہے اور بزرگان کے ارشادات سے یہ ثابت ہوتا ہے۔ کہ یہ ذات باری تعالےٰ کی تجلی ہے اور واجب الوجود یعنی حرکت اول ہے۔ یا پھر تعین ثانی۔

لفظ امر سے جو باتیں سامنے آئی وہ ہم نے بیان کر دیں اب لفظ قدم پر روشنی ڈالتے ہیں۔

## تصوّرِ قِدم

شیخ عبدالکریم بن ابراہیم جیلی اپنی تصنیفِ لطیف " انسانِ کامل " میں



تصورِ قدم کے متعلق یوں ارشاد فرماتے ہیں۔

قدم وجوب ذاتی حکم سے عبارت ہے اور وجوب ذاتی وہ ہے جس کو اس کے اسم قدیم نے ظاہر کیا ہے۔ اس لئے کہ ذات خود جس کا وجود اجنبی ہوتا ہے۔ عدم اس سے پہلے نہیں ہوتا اور جو مسبوق بالعدم نہ ہو لازم ہے کہ وہ قدیم کا حکم رکھے ورنہ وہ قدم سے بالاتر ہے۔ اس لئے کہ قدم مسمی بہر ایک نہایت لمبی مدت گزرنے کا نام ہے۔ جس سے خدا کی شان بلند ہے۔ پس اس کا قدم بجز اس کے نہیں کہ وہ وجوب ذاتی کے لئے ایک لازمی حکم ہے۔ ورنہ خدا اور اس کی مخلوق کے درمیان کوئی زمانہ نہیں ہے۔ اور نہ کوئی وقعت جامع ہے۔ بلکہ مخلوق کے وجود پر اس کے وجود کے حکم کے تقدم اسی کا نام قدم کی حاجت ہے۔ اور مخلوق موجد کے محتاج ہونے کی وجہ سے کہ اسے ایجاد کرے حدوث کے نام سے موسوم ہے۔ اگر حدوث کے ایک اور معنی بھی ہیں۔ اور وہ اسکے وجود کا ظہور ہے۔ بعد اس کے کہ وہ کوئی ایسی شے نہ تھا جس کا ذکر کیا جاوے، پس حدوث جو حق مخلوق میں لازم شائع ہے وہ موجد کی طرف اس کی احتیاج و افتقار ہے۔ کہ وہ اسے پیدا کرے یہ وہ امر ہے۔ جس مخلوق پر اسم حدوث کو واجب کر دیا۔

مخلوق اگرچہ قدیم سے علمِ الٰہی موجود ہے اپنے ذاتی وجود میں حادث ہے۔ اس لئے کہ وہ موجد کی احتیاج رکھتی ہے۔ جو اسے ایجاد کرے۔ پس مخلوق اسم قدیم کی مصداق نہیں ٹھہر سکتی۔ اگرچہ وہ اپنے ظہور سے پہلے علمِ الٰہی

میں موجود تھی۔ اس لئے کہ اس کا حکم یہ ہے کہ وہ وجود بغیر ہو۔ اور اس کا وجود وجود حق پر مرتب ہو یہی معنی ہیں حدوث کے اسی جہت و اعتبار سے اعیان ثابتہ (وہ موجودات جو کن سے قبل علم الٰہی میں موجود تھیں) علم الٰہی میں حادث قرار دیئے گئے ہیں۔ اس مسئلہ سے ہمارے امام غافل رہے ہیں کہ کسی کے کلام میں یہ بات نہیں پائی جاتی۔ ہاں ان کا کلام اعیانِ ثانیہ کو قِدم کا حکم عطا کرتا ہے۔ اور اعیانِ ثانیہ کا قدیم ہونا بھی ایک وجہ رکھتا ہے۔ جو ایک دوسرے اعتبار سے ہے۔

اب میں اسکو بھی آپ کے سامنے واضح کرتا ہوں۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ جب علم الٰہی قدیم ہے یعنی قدم کا اس پر حکم لگایا گیا ہے کہ وہ وجوب حکم ذاتی ہے۔ اس لئے کہ جو احکام الٰہیہ جناب الٰہی کو لائق ہیں۔ صفات بھی احکام میں ملحق بذات ہیں۔ یعنی صفات بھی وہی حکم رکھتی ہیں۔

کیونکہ علم کو علم نہیں کہا جاتا لیکن اس صورت میں جب کہ معلوم نہیں اس کے ساتھ ہو ورنہ درآنحالیکہ معلوم نہ ہو علم کا وجود محال ہے۔ جیسا کہ جب عالم یعنی صاحب علم نہ ہو تو دونوں کا وجود محال ہوجاتا ہے۔ معلومات حق اس کے لئے ہیں۔ حکم قدم میں علم کے ساتھ ملحق ہیں اور معلومات حق اس کے لئے قدیم ہے۔ اور بذات خود حادث ہیں۔ پس خلقت حق سے حکمی طور پر مل گئی اس لئے کہ حق کی طرف وجود خلقی کا رجوع واقعہ کے لحاظ سے عینی ہے۔ اور ذات کی جہت سے حکمی۔ اور جو کچھ ہم نے کہا ہے۔ اسے افرادِ کمل کے سوا کوئی نہیں سمجھ سکتا۔ اس لئے کہ یہ اذواقِ الٰہیہ کی ایک قسم ہے۔ جو محقق عارفوں سے مخصوص



ہے۔ نہ کہ دوسرے عارفوں سے۔

## قِدم اور ازل کا فرق

چونکہ اعیان ثانیہ کا یہ قدم مخلوق کے حق میں ایک حکمی امر ہے۔ اور حدوث ایک امر عینی ہے۔ لہٰذا اس چیز پر جو حکمی طور پر ثابت ہے۔ ہم نے اس چیز کو مقدم رکھا جسکے وہ بہ حیثیت اپنی ذات کے مستحق ٹھہرتے ہیں۔ یعنی ان کے حدوث عینی کو ان کے حکم قدیم پر ہم نے ترجیح دی جس کا تعلق علم الٰہی کی جہت سے ان پر حکم لگایا گیا ہے۔ پس حق تعالےٰ کی قدامت اس کے لئے ایک حکمی ذاتی وجوبی امر ہے۔ اور حدوث خلق مخلوقات کے لئے امر ہے حکمی ذاتی جوابی۔ مخلوقات کو بہ حیثیت اپنی ھویت کے حق نہیں کہا جاسکتا۔ مگر حکمی طور پر جب کہ اسے اپنے مرتبہ ہویّت سے تنزل کہا جاتے۔ ورنہ حق بذاتِ خود اس بات سے منزہ ہے۔ کہ من حیث الذات کوئی چیز اس سے ملحق نہیں۔ الّا حکمی طور پر طوق جائز ہے۔ اور یہ طوق جو عارف صاحب کشف پر طوق ذاتی کے رنگ میں ظاہر ہوتا ہے۔ تو یہ امر اعلیٰ قدر استعداد عارف ہوا کرتا ہے۔ نہ اس امر کے موافق کہ جس کو اللہ تعالیٰ بالذات اپنے نفس کے واسطے جانتا ہے۔ سنن و شرائع میں اس بات کی تعزیح ہے جو مخصوص بہ حق ہیں۔ اور یہ تشریح اس امر کی بنا پر جو ایک امر واقعی ہے۔ تاکہ اس شخص کے گمان کے موافق جو حقیقت الحقائق سے بالبد ہے کہ کوئی شئے اس پر ظاہر ہوتی ہے۔ اور حق کی کئی چیزیں اس سے مخفی رہتی ہیں وہ شریعت کو پوست خیال کرتا ہے۔ اور یہ نہیں جانتا کہ وہ حقیقت الامر

کے پوست اور مغز دونوں کی جامع ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امت کی خیرخواہی فرمائی امانت کو ادا کر دیا۔ اور ہدایت کی کوئی بات نہیں چھوڑی مگر اس پر مطلع فرمایا۔ اور کوئی معرفت نہیں جس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رہنمائی نہیں فرمائی پھر وہ کیسے اچھے امین کامل اور ایک باعمل عالم الٰہیات ہیں۔ پس قدم ذات واجب الوجود کے لئے ایک امر حکمی ہے اور ازل و قدم میں یہ فرق ہے کہ ازل سے اللہ تعالےٰ کی قبلیت سمجھی جاتی ہے۔ اور قدم سے یہ کہ اس پر کوئی ایسا وقت نہیں آیا جس میں وہ معدوم ہو۔

## ابیات

إنَّ القدیم ھُوَ الوجُودُ الواجب
والحکم للباری بذٰلِکَ واجِب
لاتعتبر قِدم الإلٰہ بِمُدَّۃٍ
أوْ أنہ مِن معقُولَۃٍ تتعاقب
فَالسبق لہ القدم الذّی ھُوَشانہ
مِن کَونِ ذٰلِکَ حکم مِن ھُوَ واجِبُ
معناہُ أنَّ وجُودہُ لَا مسبوق
بالْأَلعدام وَلَا قطیع ذَاھب
بَل إنَّہُ لغنائہ فی ذاتہ



یسمی قدیما وھو حکم ذائب

ترجمہ: ۱۔ قدیم وہی ذات واجب الوجود ہے۔ ۲۔ اور ذاتِ باری کے لئے یہ حکم واجب ہے۔ ۳۔ قدمِ الٰہی میں مدت کا اعتبار نہیں۔ ۴۔ اس میں زمانہ سمجھا جاتا ہے۔ ۵۔ جو پے در پے آتا ہے ۶۔ قدم کو اس طرف منسوب کر جو اس کی شان کے لائق ہے۔ ۷۔ اس لئے کہ وہ اس ذات کا حکم ہے جو واجب بالذات ہے۔

قدم سے مراد یہ ہے کہ اس کا وجود مسبوق بالعدم نہیں اور نہ اس کا کوئی شریک مسائر یعنی اس کے ساتھ برابر چلنے والا ہے۔ (یعنی تطبیع کے معنی شریک رہنا کے بھی ہیں یعنی قدم سے مراد قدم زمانی نہیں کہ زمانہ اس میں شریک ہو اور ازلیت و قدامت میں اس کے ساتھ برابر چلے بلکہ وہ اپنی غناء ذاتی کی وجہ سے کہ وہ اپنے وجود میں کسی علتِ فاعلی کا محتاج نہیں قدم کے نام سے موسوم ہے۔ اور یہ حکم اس کے لئے موافق دستور کے ہے چونکہ اس سارے بیان میں راجح قدم علم اور ازل کا بیان ہو چکا ہے اور اس ہمارے بیان کو سمجھنے کے لئے کافی ہے۔ اور ہم ازل و ابد کو بیان کرتے ہیں

## ازل اور ابد

چونکہ ہمارے جواب میں لفظ علم ازل و آخر (ازل و ابد) آیا ہے۔ اب ہم اس کو تحریر کرتے ہیں۔ جان کہ اس کا ابد اس کی ازل کا اور اس کا ازل اس کے ابد کا عین ہے۔ اور یہ اس کی دو اضافی طرفوں (قبلیت و بعدیت کے) ٹوٹنے سے مراد ہے تاکہ وہ اپنی بقاء ذاتی میں منفرد ہو اس لئے کہ اضافت

ادلیہ کے سمجھنے کا نام ازل ہے اور اس کا وجود اولیت ازلی کے سمجھنے سے قبل تھا۔ اور اضافت آخرت کے اس سے منقطع ہونے کا نام ابد ہے اور اس کی بقا آخرت کو ابد سمجھنے کے بعد بھی ہے اور یہ دونوں یعنی ازل و ابد اللہ تعالےٰ کے دو وصف ہیں۔ جن کو وجوب وجود کے سمجھنے کے لئے اضافت زمانہ نے ظاہر کر دیا ہے ورنہ ازل ہے نہ ابد تھا اللہ اور اس کے ساتھ کوئی چیز نہ تھی پس اس کے لئے کوئی وقت نہیں ہے۔ سوائے ازل کے کہ وہ ابد ہے۔ جو اس کا وجود واجبی ہے۔ باعتبار زمانے کے اس پر نہ گذرنے کے اور زمانہ کے حکم کے منقطع ہونے کے نہ بلحاظ زمانہ کی اس درازی کے جس میں وہ اس کی بقا جس میں وہ اس کی برابری کرے پس اس کی بقا جس میں زمانہ نہ ہو۔ اور امتداد میں زمانہ اس کے برابر نہ چلے وہی ابد ہے اس بیان کو سمجھئے۔

## راح کی حقیقت

یاد رہے کہ یہ کائنات چار اشیاء سے وجود میں ہے۔

۱۔ راح ۲۔ روح ۳۔ رویاء ۴۔ رویت

تصوف کی بہترین کتاب "لوح و قلم" میں حضرت قلندر بابا اولیاء فرماتے ہیں کہ راح منفی لاشعور ہے اور روح مثبت لاشعور ہے اسی طرح رویاء منفی شعور ہے اور رویت مثبت شعور۔

راح یعنی منفی لاشعور میں کوئی تغیر نہیں ہوتا۔ وہاں لامکان اور مکان یعنی زمانی اور مکانی دونوں فاصلے معدوم ہیں۔ ازل سے ابد تک



کی تمام واردات ایک ہی نقطے میں پائی جاتی ہیں۔ جب یہ نقطہ حرکت میں آتا ہے۔ تو اس کا نام بدل جاتا ہے پہلے یہ نقطہ راح کہلاتا تھا۔ لیکن حرکت پیدا ہونے کے بعد یہی نقطہ روح کہلاتا ہے۔ اس نقطہ میں حرکت کی نمود ہی زمانی اور مکانی فاصلے پیدا کرتی ہے۔

(اقتباس از لوح و قلم صفحہ ۱۹۹/۲۰۰)

پھر صفحہ نمبر ۲۰۳ میں آپ تحریر فرماتے ہیں۔

ذات ــــ در اتے غیب الغیب ، / راح ــ غیب الغیب اور روح ــ غیب ہے۔

اور اب ہمارے جواب کی کچھ تفہیم ہوئی کہ روح کے متعلق ہمیں مستحصلہ نے کیا جواب دیا۔ آپ اس حصہ کو اگر سمجھنا چاہتے ہیں۔ تو بعد از تہجد یا فجر ان صفحات کو بغور پڑھیں آپ پر عجیب و غریب عجائبات ظاہر ہوں گے۔

اب ایک حل باقی رہ گیا۔ جواب ہے۔

" امر راح قدم علم ازل آخر "

یہاں تک تو ہم نے خوب پڑھ لیا اور ہر چیز کو لکھ لیا۔ اب ایک جملہ باقی بچ گیا ہے۔ وہ ہے۔ " حرف الف مقرر "

یعنی اس کے لئے حرف الف مقرر ہے۔ اب آئیے ذرا مطالعہ کریں کہ " الف " کیا ہے۔ ؟

الف دراصل قطب ہے اور قطب کا مطلب ہے کیل یعنی چکی کے درمیان جو ڈنڈا ہوتا ہے۔ کیونکہ اس پر چکی کا دارومدار ہوتا ہے۔ اسی

طرح روح پر جسم کا دار و مدار ہے۔ روحانیت میں بھی قطب اسے کہتے ہیں۔ جس پر تمام عالم تکوین کا دار و مدار ہو اور وہ اس عالم کون میں جامع مرکز ہو۔ الف اور قطب کا گہرا تعلق ہے۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ جواب میں یہ کیوں نہیں آگیا۔ کہ "قطب مقرر" تو اس کی وجہ یہ ہے چونکہ "الف" کے اور بھی بے شمار مطلب نکلتے ہیں اور قطب سے مطلب اخذ کرنا ذرا مشکل ہو جاتا ہے۔ اب آئیے ذرا الف کو اور پرکھیں۔

## اسرارِ الف

کتاب الکہف والرقیم میں مصنف شیخ عبدالکریم بن ابراہیم جیلیؒ فرماتے ہیں۔

ترجمہ حاضر ہے۔ کل حروف کا تعلق الف سے ہے اور الف کو کسی حرف سے تعلق نہیں ہے۔ اسی طرح تمام مخلوق حق سبحانہٗ تعالےٰ کی محتاج ہے۔ اور وہ عالم والوں سے غنی ہے۔ کہنے والا کہتا ہے۔ کہ الف میں کونسی ایسی اچھائی ہے جس کی وجہ سے وہ قبل اپنے وجود کے نقطے سے نہایت قریب ہو گیا اور دیگر حروف میں کونسی ایسی برائی تھی۔ جس کی وجہ سے نقطہ سے دور ہو گئے۔ اس کے جواب میں یہ کہا گیا ہے۔ کہ الف کا بعید نہ ہونا اس مقام سے جو نقطہ کا حکم اپنے مرتبہ ذاتی میں رکھا ہے وہ نیکی ہے جس سے سابق ہوتی۔ الف کے لئے اس کے جزا کہ جو انصاف با وصاف نقطہ ہے۔ کہ

مَنْ وَجَدَ فِی رَحْلِہٖ فَھُوَ جَزَائُہٗ

ہاں اور عدم قرب بقیہ حروف کا محل حکم نقطہ سے اپنی ذات میں وہ



برائی ہے جو سابق ہوئی۔ ان پر جس طرح کہ مکر کیا ہم نے یوسف کے لئے اس طور پر کہ لیا جاتے بھائی ان کا ملک مصر کے دین میں۔

یہ مسئلہ نہایت نازک ہے۔ اور کل فضل سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ الف سے نقطہ متقدم اور افضل ہے اور اس نقطہ سے جس قدر قرب جس حرف کو ہو اسی قدر وہ حرف اپنے مرتبہ میں اعلیٰ ہے چونکہ الف کو بہ نسبت اور حروف کے زیادہ قرب نقطہ سے ہے کیونکہ عین اسی نقطہ کے انبساط کا نام الف ہے۔ لہٰذا نقطہ الف ہے۔ اور الف نقطہ ہے۔ گویا الف نقطہ کے اعمال کی تفصیل ہے۔

پس الف کے لئے نقطہ ہی جزاء ہے۔ اور یہی جزا نیکی ہے جیسے حضرت یوسف ملک مصر تھے۔ اور ان کے بھائیوں کو معلوم نہیں تھا کہ یہ ملک مصر ہے۔ پس حضرت یوسف علیہ السلام مثل نقطہ کے تھے۔ اور ملک یعنی الف دکھائی دیتے تھے۔ اور دیگر حروف کو بہ نسبت الف کے نقطہ سے بُعد ہے۔ اگرچہ ہر حرف بھی وہی نقطہ ہے۔ لہٰذا یہ بعد بہ نسبت الف کے بسبب الف کے اقرب الی النقطہ ہونے کے بڑائی ہو گیا۔ اور یہ مکر ہے اس لئے کہ بعد کوئی چیز نہیں ہے۔ وہی نقطہ کا سریان مختلف انہاج سے ہے جس طرح بنیامین کو جو حضرت یوسف علیہ السلام کے حقیقی بھائی تھے۔ فی الواقع قرب حضرت یوسف یعنی سے تھا۔ اور اسی قرب کی وجہ سے حضرت یوسف علیہ السلام نے مکر کیا اور ان کو اپنے دین میں روک رکھا۔ جس کا وجود نہ تھا۔ اور یہی برائی بنیامین کی بسبب وہی بعد میں مبتلا ہے۔ اور انسان

کامل یعنی الف کو حق تعالےٰ سبحانہٗ سے بہ نسبت اور مخلوق کے عسلم اپنے اتحاد کا ہے جیسے کہ حضرت یوسف علیہ السلام کو عین اپنے ملک ہونے کا علم تھا۔ تو اگر سلوک میں اگر ہر حرف کا یعنی ہر شخص کا بعد وہمی دور ہو جاتے تو ہر شخص الف یعنی انسان کامل ہے اور یہ وہ نیکی جس کی جزا نقط حقیقت ہے۔

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ

کے یہی معنی ہیں۔ اس بیان سے ثابت ہوا کہ "راح" تو حقیقت روح ہے۔ یعنی روح الف ہے اور "راح نقطہ ہے۔ روح کے لئے امر ہے اور یہ ایک مخصوص امر ہے۔ جو فقط عالم ارواح کے لئے ہے۔ اور وہ امر "راح" کا روح ہو جاتا ہے۔ گویا روح کے لئے حرف "الف" مقرر ہے باقی تفصیل آپ پچھلے اوراق میں غور سے دیکھ کر سمجھ لیں۔ انشاءاللہ ایک ایسا جواب ملے گا۔ جو جفر کا منہ بولتا ثبوت ہوگا۔

احباب گرامی سے گذارش ہے کہ وہ اس سے پیچیدہ سوالات حل نہ کیا کریں۔ کیونکہ بعض دفعہ مستحصلہ ایسے حروف میں جواب دے رہا ہوتا ہے جو مہمل اور بغیر کسی معنی کے نظر آتے ہیں۔ مگر حقیقت میں وہ ایک بہترین جواب ہوتا ہے۔ اور بعض دفعہ سادہ حروف کا جواب جو سمجھ نہیں آتا۔ اس کی بھی یہی وجہ ہے۔ کہ گرچہ سوال تو ایک سادہ اور عام سا ہوتا ہے مگر اس کا جواب وضاحت سے آجاتا ہے مگر ایسے الفاظ میں ہوتا ہے۔ جو تشریح طلب ہوتے ہیں۔ امید ہے ان دو امثال سے آپ بخوبی قاعدہ سمجھ گئے ہونگے



# الجفرِ اسود

علم الجفر کی اقسام میں سے ایک اعلیٰ قسم جفر اسود بھی ہے ہم اس جفر پر کسی الگ کتاب میں سیر حاصل بحث کریں گے۔ اور اس کے مطلب و مفہوم کو واضح کریں گے۔ اس جگہ تو فقط اس قسم جفر کا ایک مستحصلہ بیان کرنا مقصود ہے۔ اصل جفر اسود تو چونکہ بہت اعلیٰ و ارفع شئے ہے اور اس کا بیان الگ ایک کتاب کا طلبگار رہے۔ اس جگہ ہم اس کا محض ایک ملخص شدہ معمولی قاعدہ تحریر کرتے ہیں۔ مگر اس معمولی کو معمولی مت سمجھیں یہ وہ قاعدہ ہے جو کئی قسم کے مستحصلات پر حاوی ہے اور ان سے سو درجے بہتر ہے۔

## طریقہ مستحصلہ:

اپنے سوال کو لکھ لیں۔ اور دیکھیں کہ یہ محوری یا مرکزی۔ اگر مرکزی ہے تو مندرجہ ذیل طریقہ پر عمل کریں۔

۱۔ سوال کے اعداد بذریعہ ابجدی قمری نکال لیں۔

۲۔ سوال کے کل حروف کی تعداد اس مجموعہ میں جمع کرو۔

۳۔ سوال میں آئے ہوئے کل نقاط کی تعداد شامل کریں

۴۔ حروف منقوط یعنی نقطہ والے حروف کی تعداد جمع کریں

۵۔ حروف غیر منقوط کی تعداد کو بھی اس مجموعہ میں شامل کریں۔ ان سب کا مجموعہ معلوم کریں۔ اور اس کے حروف ملفوظی بنالیں۔

۶ ــــ اب آپ سوال کو تلخیص کریں

۷ ــــ پھر ایک بار موخر صدر کریں۔

۸ ــــ اس سطر موخر صدر کے نیچے اپنے حروفِ ملفوظی کو لکھ دیں۔ اگر کم ہوں تو بار بار لکھیں اور اگر زیادہ ہوں تو آخری حروف یا حرف کو بغیر ملفوظی کئے لکھ دیں۔

۹ آپ کے پاس تین سطور ہوگئیں ۱۔ تلخیص سوال ۔ ۲۔ موخر صدر ۳۔ ملفوظی حروف ۔

۱۰ ــــ اوپر سے نیچے پہلے خانہ میں جو تین اعداد ہوں ان کو بذریعہ ایلغ جمع کریں ۔ اور ایک عدد بذریعہ استطاق حاصل کر کے چوتھی سطر میں لکھ لیں ۔ اسی طرح تمام سطر پر عمل کریں۔

۱۱ ــــ حروف مستخرجہ ۔ جو اعدادِ مفزرہ آپ کو بذریعہ استنطاق حاصل ہوئے ہوں ۔ ان کے حروف بنالیں ۔ یعنی بذریعہ ابجد قمری اس قیمت کا جو حرف ہو اسے لکھ دیں۔

۱۲ ــــ جو حروف مستخرجہ حاصل ہوں ۔ ان ابجد قمری میں دو بار ترفع کریں جو دوسری سطر ترفع ہے وہی مستحصلہ ہے اگر مستخرجہ میں حرف ب ہو تو ترفع (ب د ھ) ہوگا

۱۳ ــــ اس سطر کو ملفوظی کر کے لکھ لیں اور چار چار کی طرح سے ایک سطر مستحصلہ قوی کی پیدا کرے ۔ یہی سطر جواب ہے ۔ بذاتِ خود حروف جوابی ہوں گے ۔ بعض ساقط ہو جائیں گے ۔ کیونکہ مسلسل تکرار حذف ہو سکتی ہے



اور اگر کوئی ناطق نہ ہو تو اس کا نظیر ناطق ہوگا۔

۱۴ ــــ اگرچہ آپ کو پہلی ہی سطر میں جواب شافی مل جائے گا لیکن اگر مزید جواب لینا چاہیں تو اس سطر کو دوبار مزید ترفع دیں۔ یعنی جو سطر ترفع دوم ہے اسے دوبار مزید ترفع دیں۔ جو دوسری سطر حاصل ہو۔ اسے ملفوظی کر کے لکھ لیں اور حسب سابق ۴۔۴ کی طرح سے مستحصلہ قوی حاصل کریں۔ اور مزید جواب لیں۔ اور اگر اس سے زیادہ جواب لینا ہو تو اسی طرح آگے عمل کرتے جائیں۔ حتیٰ کہ وہی سطر مستخرجہ دوبارہ آجائے اس طریق سے ایک مفصل اور شاندار بہت جامع بھرپور جواب وصول ہوگا۔ جس سے طبیعت خوش ہو جائیگی اور اگر محوری سوال ہو تو اپنی سطر سوال کی تلخیص میں مندرجہ ذیل امور کے حروف بھی تلخیص کرلیں۔

۱ ــــ طالع شمسی ۲ ــــ طالع قمری ۴ ــــ ساعت

۵ ــــ تاریخ ، دن ، ماہ ، سنہ

اور انہی امور کے اعداد مدخل میں بھی جمع کریں۔ لیکن تعداد حروف اور نقاط وغیرہ میں شامل نہ کریں۔

**نوٹ** : چار چار کی طرح اس وقت دیتے رہیں جب تک کہ طرح آخری حروف پر ختم نہ ہو جائے۔

اب اس کی مثال میں اپنے ایک دوست اور شاگرد جناب غلام عباس اعوان صاحب کا سوال حل کر رہا ہوں اس مثال کو بغور دیکھیں انشاء اللہ آپ سمجھ جائیں گے۔

## مثال نمبر ۱ : کیا غلام عباس بن راجاں علم جفر سیکھ سکے گا ؟

| | | |
|---|---|---|
| اعدادِ سوال | = | ۲۱۷۱ |
| حروفِ سوال | = | ۳۳ |
| نقاط سوال | = | ۱۴ |
| حروف منقوط سوال | = | ۱۱ |
| حروف غیر منقوط سوال | = | ۲۲ |
| | | ۲۲۵۱ |
| | | ان رب غ |

| تلخیص سوال | ک | ی | ا | ب | ہ | س | ل | ط | ش | د | ر | ت | و | م | ق |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| موخر صدر | ق | ک | م | ی | و | ا | ت | ب | ش | ر | د | س | ن | ل | ط |
| ملفوظی مخل | ط | ا | ر | ا | ج | ی | م | غ | ق | ن | ط | ا | ر | ا | ج |
| میزان مفرد | ۳ | ۴ | ۷ | ۴ | ۲ | ۸ | ۲ | ۳ | ۹ | ۲ | ۷ | ۲ | ۴ | ۸ | ۴ |
| مستخرجہ | ج | د | ز | د | ب | ح | ب | ج | ط | ب | ز | ب | د | ح | د |
| ترفع ۱ | د | ھ | ح | ھ | د | ط | ج | د | ی | د | ح | د | ھ | ط | ھ |
| ترفع ۲ | ھ | و | ط | و | ھ | ی | د | ھ | ک | ھ | ط | ھ | د | ی | و |
| ملفوظی | ھا | واؤ | طا | واؤ | ھا | یا | دال | ھا | الف | ھا | طا | ھا | واؤ | یا | واؤ |



| | |
|---|---|
| مستحصلہ طرح ۴ | ا و ا ا ا ط و ا ھ و ا ی ھ ف ا ا و ا<br>ا ھ ھ د ا د ا ھ ھ ک ا ا ی د |
| مستحصلہ حتمی ترتیب | ا د ا ا ظ ا د ھ و ا ی ا ف ھ<br>ا ا ط د و ا ھ ھ د و ا ا ک ھ ھ ا ا د ی |
| نظیرہ | س ر ا ا ث ا ر ھ و ا ی ا ج ھ ا<br>ا ث ر ر ا ھ د ھ ر ا س ک ھ ھ ا ا د ی |
| جواب | سہر آثار ہو آتے اچھا اثر راہ دہ راس کہہ آدے |

اس میں چونکہ چند حروف جو تکرار کرتے ہیں۔ وہ ساقط ہو جاتا کرتے ہیں۔ اور بعض حروف کو ترتیب دینا پڑتی ہے۔ اس لئے چند سطور فاضل درج کرنی پڑیں۔

# الجفر النور

علم الجفر کی اقسام میں سے ایک قسم جفر نور کی ہے۔ اگرچہ اصحاب اس علم سے بہت کم واقف ہیں۔ اور بعض بہت نامہم قلمی کتب میں ہی اس کا تھوڑا بہت ذکر موجود ہے۔ لیکن تفصیلاً کچھ درج نہیں ہے۔

جفر النور پر بھی ایک الگ کتاب ہونی چاہیے۔ جس میں اس جفر کی اعلیٰ قسم کی وضاحت ہو اور امید ہے کہ ہم اس موضوع پر بھی کسی الگ کتاب میں روشنی ڈالیں گے۔

اس جگہ اسی جفر کی قسم کا مستحصلہ اصغر یعنی تیسرے درجہ کا مستحصلہ جو اصل علم الجفر النور کا ملخص شدہ چھوٹا قاعدہ ہے اسے لکھ رہے ہیں۔ ہم اس کتاب میں چند اقسام جفر کے چھوٹے قواعد کا تذکرہ اس لئے کر رہے ہیں۔ کہ یہ کتاب ان اقسام کے اصل قواعد کی متحمل نہیں۔ کیونکہ ہر قسم اپنی وضاحت کے لئے ایک الگ کتاب کی طلبگار ہے۔ اسی لئے ہم ہر قسم پر ایک ایک مستحصلہ لکھ رہے ہیں۔ یہ قاعدہ میں اپنے دو دوستوں کو اس کتاب میں لکھنے سے قبل تعلیم کر چکا ہوں۔ اب ہم اس مستحصلہ کی وضاحت کر رہے



ہیں۔ آپ تدبر فرمائیں۔

**طریقہ مستحصلہ** اپنے سوال کو مکمل اور وضاحت سے لکھ لیں۔ اگر مجوری ہو تو تاریخ وغیرہ بھی لکھ کر مجوی کر لیں اب سوال کو ایک مخصوص ترتیب سے لکھنا ہے۔ غور سے بیان کو پڑھیں اور مثال پر نگاہ رکھیں۔ طریقہ یہ ہے کہ اپنے سوال کے پہلے لفظ کو لکھ لیں۔ اب اس کے نیچے بعد کے لفظ کے جتنے بھی حروف آئیں لکھ لیں اور جو بعد میں آئے اسے حروف مرکز کہیں گے اس کے بعد باقی لفظ کو مکمل کریں۔ اور پھر اس کے نیچے اس سے اگلا لفظ لکھیں اور اس کے حروف بھی جب پورے ہو جائیں۔ تو جو حروف فاضل ہو وہ حرف مرکز ہے۔ بیان سے تو شائد آپ کو یہ سمجھ نہ آئے۔ آپ مثال کو غور سے دیکھیں امید ہے دیکھ کر بخوبی سمجھ لیں گے۔ جب حروف مرکزی معلوم ہو جائیں تو سب حروف مرکز کے اعداد ایقغ لیں ان اعداد کو ایک سطر میں لکھ لیں۔ پھر اس کے نیچے اعداد سوال لکھیں اعداد سوال اس طرح لینے ہیں کہ جو اوپر نیچے دو سطور ہمیں حروف مرکز لینے کے لئے حاصل ہوئی تھیں۔ یعنی سوال کی سطور ان کے اعداد ایقغی جمع کر کے بار بار اعداد مرکز کے نیچے لکھنے ہیں۔

اس مثال کو دیکھ کر آپ بخوبی سمجھ لیں گے۔ پھر اوپر سے نیچے جتنی بھی سطور ہوں ان کو جمع کر لیں اور ایک عدد مفرد بذریعہ استنطاق بنالیں ان اعداد کو اعداد مجمل فردیہ کہتے ہیں۔ جو اعداد مجمل فردیہ حاصل ہوئے ہیں۔ ان کو احاد عشرات کے حساب سے حروف بنالیں میات کے حروف بنالیں۔ پھر ان

حروف کو موخر صدر کرلیں۔ اور دو بار ترفع کریں۔ دوسری سطر ترفع کو موخر صدر کریں۔ یہی سطر جواب ہے۔

اگر کوئی حرف غیر ناطق ہو تو بذریعہ نظیرہ ناطق ہوگا۔ اس پورے حل کو آپ مثال سے ہی صحیح سمجھ سکتے ہیں۔ کیونکہ مجھے احساس ہو رہا ہے۔ کہ الفاظ میں یہ طریقہ صحیح بیان نہیں ہو رہا۔ آپ ذرا غور کر کے مثال کو دیکھیں انشاءاللہ آپ ضرور اس قاعدہ پر عبور حاصل کرلیں گے۔ اور مستحصلہ کے سلسلے میں خود کفیل ہو جائیں گے۔ اس مثال میں اپنے ایک دوست کا سوال حل کر رہا ہوں۔ جو صوف کو علم جفر کی بہت لگن ہے۔

## مثال نمبر: ۱

سوال: کیا محمد سعید وارثی بن محمد رفیق علم جفر کا کوئی حقیقی مستحصلہ حاصل کرسکے گا ___؟

| | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ک ی ا | مرکز | س ع ی د | مرکز | ب ن | مرکز | د | مرکز | ی ق | مرکز |
| ۲ ح م | د | وارث | ی | ۲ ح | ۲ | ر | ف | ع ل | م |

| | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ج ف ر | مرکز | ء ی | مرکز | ق ی | مرکز | ح ص ل ھ | مرکز | ر | مرکز |
| ک ا ک | و | ح ق | ی | ۲ س | ت | ح ا ص ل | ک | س | ک |

| | | |
|---|---|---|
| ی | مرکز | |
| ک | ا | |

مرکزی حروف یہ ہوتے: د ی م ف م د ی ت ک ک ا

ان حروف کے اعداد: ۴ ۱ ۲ ۲ ۴ ۱ ۶ ۴ ۸ × ۱ ۲ ۲ ۴



یہ تو ہوئے مرکزی حروف کے اعداد اب ان کو لوحِ اساس مان کر اس کے نیچے ہم نے جو اعدادِ اساس لکھنے ہیں وہ یہ ہوں گے

(ک + م = ۶) (ی + ح = ۹) (ا + م = ۵) (س + د = ۳)

الخ اعداد یہ ہوتے ۶ ۹ ۵ ۳ الخ

ان اعدادِ سوال کو بار بار سطرِ لوح اساس کے نیچے لکھ کر پورا کرنا ہے اور جب یہ ختم ہو جائیں گے۔ تو ہم ان کو جمع کریں گے۔ مرکزی حروف میں ایک م حذف ہوا ہے۔ دراصل ایک حرف دوسرے حرف کو ایک کے فاصلے پر قطع کرتا ہے۔ اور ان دونوں کا مجموعہ وسط میں ہے یعنی (ف) اس لئے پہلا حرف قطع ہوا۔ اگر کسی مقام پر حروف کی ایسی حالت ہو تو ان میں سے ایک حذف ہو جاتے گا۔ مثلاً

(ک م ک) (ی ک ی) (ل س ل) الخ امید ہے کہ آپ اس کلیہ کو سمجھ گئے ہوں گے۔

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| لوحِ اساس | ۴ | ۱ | ۸ | ۴ | ۶ | ۱ | ۴ | ۲ | ۲ | ۱ |
| اعداد | ۶ | ۹ | ۵ | ۳ | ۸ | ۳ | ۹ | ۶ | ۴ | ۶ |
| سطر | ۸ | ۴ | ۵ | ۹ | ۴ | ۲ | ۵ | ۷ | ۷ | ۷ |
| اساس | ۱ | ۳ | ۸ | ۸ | ۳ | × | × | × | × | × |
| مجمل فردیہ | ۱ | ۸ | ۸ | ۶ | ۳ | ۴ | ۶ | ۴ | ۴ | ۵ |
| احاد و عشرات | ا | ف | ح | و | ج | ۲ | و | د | د | ن |

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| موخرصدر | ن | ا | د | ف | م | ح | د | س | م | ج |
| ترفع نمبر۱ | س | ب | ھ | ص | ن | ط | ز | ع | ن | د |
| ترفع نمبر۲ | ع | خ | و | ق | س | ی | ح | ف | س | ھ |
| موخرصدر | ھ | ع | س | ج | ف | د | ح | ق | ی | س |
| جواب نمبر۱ | ق | ب | ا | ج | ف | ر | ح | ق | ی | س |
| جواب نمبر۲ | × | ب | ا | ج | ف | ر | ح | ق | ی | س |
| جواب اوّل | قبا (ریا) جفر حق سے | | | | | | | | | |
| جواب دوم | پا جفر حق سے | | | | | | | | | |

(پاء جفر حق سے) گرچہ جواب صاف اور واضح ہے مگر اس میں دو مفہوم ہیں پہلا تو یہ کہ سعید وارثی حق یعنی خدا سے جفر پائے گا۔ اور دوسرا یہ ہے کہ خداوند تعالےٰ کی صفت حق کے تحت یعنی وہ صفت جو بندوں کو حقیقت تک پہنچاتی ہے اور انہیں یقین کی قوت سے مالامال کرتی ہے۔ اس صفت کے تحت حقیقی جفر پائے گا۔

## مثال نمبر: ۲

سوال : کیا بابر سلطان بن سرداراں علم جفر کو عام کریگا۔ ؟

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ک ی ا | مرکز ر | س ل ط ان | مرکز ا | ر ان | مرکز ج | ف ر | مرکز ع | ا م | مرکز ی |
| ب اب | | ب ن س ر د | | ع ل م | | ک و | | ک ر | |



| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لوح اساس | ۲ | ۱ | ۳ | ۷ | ۱ |
| اعداد سطر اساس | ۴ | ۲ | ۳ | ۸ | ۸ |
| | ۶ | ۳ | ۹ | ۹ | ۴ |
| | ۹ | ۱ | ۸ | ۳ | ۶ |
| جمل مفرد | ۳ | ۷ | ۵ | ۹ | ۱ |
| احاد و عشرات | ج | ع | ھ | ص | ا |
| موخر صدر | ا | ج | ص | ع | ھ |
| ترفع نمبر۱ | ب | د | ق | ف | و |
| ترفع نمبر۲ | د | ھ | ر | ص | ز |
| موخر صدر | ز | ج | ص | ھ | ر |
| نظیرہ | ز | ج | د | ق | ر |
| جواب | جُزُ قدرِ | | | | |

جز قدر : جواب مختصر مگر جامع ہے۔ ہم نے سوال کیا تھا کہ کیا علم جفر کو عام کرے۔ تو جواب ہے (جُزُ قدر) یعنی جزوی عام کرے اور قدر کرے۔ مطلب ہے کہ پورا نہ کرے بلکہ جزوی طور پہ عام کرے۔

## مثال نمبر : ۳

اقبال بنت صدیقہ اپنے پہلے فرزند کا کیا نام رکھے۔ ؟

ا ق ب ا ل
ب ن ت ص د
ی

ا ق ھ
ا ب
ن

ی
ب
ھ

ل ی
ف ر
ز

ن د
ک ا
ک

ی ا
ن ا
م

ر ک ھ ی
ا ق ب ا
ل

| | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| لوح اساس | ۳ | ۴ | ۲ | ۷ | ۵ | ۵ | ۱ | لوح اساس |
| اعداد سطر اساس | ۷ | ۲ | ۷ | ۱ | ۶ | ۶ | ۳ | اعداد سطر اساس |
| | ۲ | ۶ | ۵ | ۷ | ۸ | ۲ | ۳ | |
| | × | × | × | ۲ | ۷ | ۳ | ۳ | |
| مجمل فردیہ | ۳ | ۳ | ۵ | ۸ | ۸ | ۷ | ۱ | مجمل فردیہ |
| احاد و عشرات | ل | خ | ھ | ف | خ | ع | ا | احاد و عشرات |
| موخر صدر | ف | ح | ھ | ع | ل | ا | ج | موخر صدر |
| ترفع ۱ | ص | ط | و | ف | م | ب | د | ترفع ۱ |
| ترفع ۲ | ق | ی | ز | ص | ن | ج | ھ | ترفع ۲ |
| موخر صدر | ص | ن | ز | ج | ی | ھ | ق | موخر صدر |
| جواب نیظرہ | ص | ن | ش | ف | ی | ق | ق | جواب نیظرہ |
| جواب ملفوظ | | نص | | | شفیق | | | جواب ملفوظ |



# الجفر الناطق

جفر کی عظیم اور بہترین اقسام میں سے ایک قسم جفر ناطقہ کی ہے۔ بعض اصحاب کم علمی کی بناء پر جفر کو چند اقسام پر محیط کہتے ہیں۔ اور اس میں جفر ناطقہ کا نام نہیں۔ یہ محض ان کی کم علمی ہے۔ ورنہ بزرگان نے جفر کی ان چند اقسام کے مزید آگے حصص ترتیب دیگر ان کے نام تجویز کر کے رکھے ہیں۔ اور انہی اقسام میں سے ایک قسم جفر الناطقہ کی ہے۔ یہ قسم کی بھی گرچہ اپنے بیان کے لئے ایک الگ کتاب کی طلبگار ہے۔ مگر مختصراً ہم یہاں بیان کئے دیتے ہیں۔

**طریقہ** : سوال کو درست لکھ کر بسط کر لیں۔ اور سب حروف کو ملفوظی کر کے ان میں جو حروف ناطق یعنی نقطہ والے حروف ہوں نکال لیں۔ جو سطر حاصل ہو اس کو جمل مرتفع ناطق دیں۔ طریقہ ہے۔ کہ اگر کوئی حروف پہلی بار آ رہا ہو تو ویسے بھی لکھ دیں اور جب بعد تکرار یعنی دوسری بار آئے تو اس کے نیچے اس کا ترفع کا حرف لکھ دیں اور اگر ترفع کا

حرف غیر نقطہ کے ہو تو اس سے اگلا حرف لکھ دیں۔ یعنی اس کے نیچے وہ حرف لکھ لیں جو ناطق ہو۔ اسی طرح ہر بار تکرار میں اس ناطق حرف سے اگلا حرف لکھیں۔ جو سطر حاصل ہو اسے تلخیص کر لیں۔ اور بعد تلخیص اس سطر کو ملفوظی کر کے لکھ لیں۔ اور اسے جمل مرتفع سادہ دیں۔ یعنی اگر پہلی بار حرف آئے تو ویسے لکھ لیں۔ اور اگر دوسری بار آئے تو اس کا اگلا حرف ابجد قمری کا اور اگر تیسری بار آئے تو اس سے اگلا حرف الخ

پھر جو سطر حاصل ہو اس میں سے حروف ناطق اور صوامت الگ الگ کر لیں۔ اور آتشی چال سے ایک مربع حروف صوامت کا اور ایک مربع حروف ناطق سے پُر کریں۔ اگر حروف کم ہوں اور سولہ خانوں میں پورے نہ آتے ہوں تو بار بار لکھیں اور اگر زیادہ ہو تو آخری حروف میں جو تکرار ہو اسے حذف کر دیں۔

## طریقہ استخراج جواب :

مربع کا اصول ہم اس سے قبل سمجھا چکے ہیں۔ عدد مفتاح و مصدق کو جمع کریں۔ اور جو عدد احاد حاصل ہو اسکو ایک ضلع کے خانوں پر شمار کریں پھر حروف صوامت کے مربع سے ایک حرف مرکز لیں۔ اور اسی طرح ایک حرف مرکز حروف ناطق کے مربع سے لیں

میں ایک نقشہ درج کر رہا ہوں اس میں صوامت و ناطق اور طول عرض و عمق قطر منصوب و مقلوب کے حروف درج ہیں۔ دیکھ لیں اور غور کریں۔ مثال کو بھی بغور دیکھیں۔



| ا | ب | ط | ی | ف | ص | ذ | حروف |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| منصوب صوامت | مقلوب ناطق | طول صوامت | عرض ناطق | عمق ناطق | قطر صوامت | منصوب ناطق | چال و کیفیت |
| ج | د | ک | ل | ق | ر | ض | حروف |
| مقلوب ناطق | طول صوامت | عرض صوامت | قطر صوامت | منصوب ناطق | مقلوب صوامت | طول ناطق | چال و کیفیت |
| ھ | و | م | ن | ش | ت | ظ | حروف |
| عرض ناطق | عمق صوامت | قطر صوامت | منصوب ناطق | مقلوب ناطق | طول ناطق | عرض ناطق | چال و کیفیت |
| ز | ح | س | ع | ث | خ | غ | حروف |
| عمق ناطق | قطر صوامت | منصوب صوامت | مقلوب صوامت | طول ناطق | عرض ناطق | عمق ناطق | چال و کیفیت |

مثلاً ہمارا مرکزی حرف ہے (د) تو یہ صوامت ہے لہٰذا صوامت میں رہے گا۔ اور یہی مستحصلہ ہے۔ اور اگلا حرف اس کے طول میں اس سے چار حرف آگے ہوگا۔ اور جو حرف حاصل ہو اسے دیکھا مثلاً وہ (صوامت قطر) ہے تو ہم اس کے مخالف یعنی مربع ناطق میں اس مقام خانہ کے قطر سے حرف لیں گے۔ پھر اس حرف کو دیکھا مثلاً وہ ب ہے۔ مقلوب ناطق ہے۔ عدد ۲ ہے۔ اب ناطق میں ۲ عدد مقلوب لئے تو فرض کیا حرف ت حاصل ہو

ہے۔ اور یہ حرف (طولاً ناطق) ہے۔ اب اس کے مخالف دائرہ صوامت میں طولاً چوتھا حرف لیا مثلاً م ہے۔ الخ امید ہے۔ خاصی وضاحت کی گئی ہے۔ اگر آپ حضرات سمجھ لیں تو یہ اشارہ ہی کافی ہے۔ باقی آپ متال پر تدبر فرمائیں۔

متال : کیا علم جفر کے معلم حضرت علیؓ ہیں۔؟

ملفوظی : ک اف ، ی ا ، ا ل ف ، ع ی ن ، ل ا م ، م ی م ، ح ی م ، ف ا ، ر ا ، ک اف ، ی ا ، م ی م ، ع ی ن ل ا م ، م ی م ، ح ا ، ض ا د ، ت ا ، ع ی ن ، ل ا م ، ی ا ، ھ ا ، ی ا ، ن و ن ،

حروف ناطقہ :

ف ی ف ی ل ی ف ح ی ف ف ی ی ی ن ی ض ت ی ن ی ی ن ن
ف ی ق ن ن ف ش ح ق ت ث ش ث ت ف خ ض ت ذ ق ض ظ ش ت } جملہ حروف ناطقہ

تلخیص : ف ی ق ن ش ح ت ث خ ض ذ ظ

ملفوظی :

ف ای اق اف ن ون ش ی ن خ ی م ات اث اخ اض اد ذال ظا
ف ای ب ق خ ص ن ون ش ک ع ب ل م ت ر ث ہ خ ض ذ ز ذ ح ل ظ ط } جملہ حروف تہجی

حروف ناطقہ : ف ی ب ق خ ن ش ح ت ث خ ض ذ ز ظ

حروف صوامت :

ا ض د س ک ع ل م ہ و د ح ل م



مربع ناطق

| | | | |
|---|---|---|---|
| ف | ذ | خ | ح |
| ض | ش | ی | ر |
| ن | ت | ف | ب |
| ظ | ق | ح | ث |

مربع صوامت

| | | | |
|---|---|---|---|
| ا | ل | و | م |
| د | ل | ص | ح |
| ع | د | ا | د |
| ط | س | ک | ھ |

مرکز ناطق : ض
مرکز صوامت : ذ
اول حرف : (د)

| | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جواب | ص | ح | ب | ت | م | ح | م ظ | د | س | ی | ع | ل | | |
| الحروف | ی | ک | و | ی ح | ھ | ع | ل | م | ظ | م ض | ظ | ا | | |
| الناطقہ | و | ر | ع ب | ل | ی خ | م | ظ | ق ھ | ر | ج | ف | ر ی | | |
| جوابات | صحبت محمد ﷺ سے علی رضؓ | | | | | | | | | | | | | |
| ملفوظی | کو یہ علم ملا اور | | | | | | | | | | | | | |
| حروف | علی رضؓ مظہر جفر | | | | | | | | | | | | | |

جواب کتنا صاف اور واضح ہے۔

"صحبتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے علی رضی اللہ تعالےٰ عنہٗ کو یہ علم ملا اور علی رضی اللہ عنہٗ مظہرِ جفر ہیں۔"

یہ ایک صاف اور سادہ جواب آسان اردو زبان میں حاصل ہوا ہے۔ جو حضرات اس بات کے شاقی ہیں اور کہتے ہیں کہ جناب جفر تو ابھی اردو زبان میں منتقل ہی نہیں ہوا تھا۔ ان کے منہ پر طمانچہ مار رہا ہے۔ کیونکہ ایک صاف اور سادہ اردو جملہ برآمد ہوا ہے۔

نوٹ : جواب کے لئے مندرجہ ذیل حروف خود بخود حذف

ہوں گے۔ کیونکہ وہ گردش میں جوابی نہیں تھے۔

ناطق کے حروف : (ف ذ ج ش ز ن ث)

صوامت کا حرف : (ط)

اور اتنے ہی حروف تکرار میں آچکے ہیں۔



# بُدّوح یلین

## قاعدۂ روح القدس

بدوحیلین کے کئی طریق ہیں۔ اور سب مشہور و معروف ہیں۔ مگر اصل بدوحیلین کی خبر بہت کم صاحب بصیرت علماء کو ہے۔ بدوحیلین کے مندرجہ ذیل قاعدہ کی تعریف میں کچھ لکھا نہیں جا سکتا۔ کیونکہ یہ وہ مشہور قاعدہ ہے۔ جس کی تلاش میں کئی علماء نے سر کھپا کر دیگر قواعد گھڑ لیے مگر اس کی انہیں خبر نہ ملی ہمارا خیال ہے کہ بدوحیلین پر ایک الگ تصنیف لکھیں جس میں بدوحیلین کے چند نایاب قواعد کو صریح اور بالوضاحت تحریر کریں۔ تاکہ سب اہالیانِ شوق و ذوق انہیں سمجھ کر مستفید و مستفیض ہو سکیں۔ اس بدوحیلین کے لئے ضروری ہے۔ کہ آپ کے پاس اٹھائیس اباجد ہوں اور آپ ان پر عبور رکھتے ہوں اور زبانی یاد ہوں ہر حرف کے لئے اٹھائیس اٹھائیس ادوار ہوتے ہیں ان کی تفصیل ہم درج کر رہے ہیں۔

| نام دائرہ | آدم | قمری | ابجز | اوذی | اہطم | اوکع | ازق | احست | اظفذ | ایلقع |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| عنبر دائرہ | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ |
| نام دائرہ | الکشح | التو | اندط | انفال | اسبع | اعجص | افحش | اصرخ | اقطظ | ارکب |
| عنبر دائرہ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ |
| نام دائرہ | × | اشمہ | التشخ | اثفک | اخفق | اذشت | اضشر | اظذث | اغطض | × |
| عنبر دائرہ | × | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | × |

ان اٹھائیس دوائر پر نگاہ رکھنی ہے اور ان کے مراتب وغیرہ یاد ہونے چاہئیں اور میں امید کرتا ہوں کہ اگر آپنے میرے بیان کردہ اصول پر عمل کیا تو آپ کے لئے یہی ایک مستحصلہ کافی و وافی ہوگا۔ اس کے ہوتے ہوئے کسی مستحصلہ جفر پر آپ توجہ نہیں دیں گے۔ کیونکہ آپ کے ہر سوال کا جواب یہی قاعدہ دے گا۔ یہ قاعدہ پانچ سطری ہے۔

طریقہ یہ ہے۔ کہ ایک جدول ۲۸ × ۵ کی بنالیں اب آپ اپنا سوال لکھیں۔ مختصر مگر جامع جسکے کل حروف اٹھائیس سے زاید نہ ہوں۔ پھر دیکھیں کہ آپ کے سوال میں کل حروف کتنے ہیں۔

مثلاً ۱۵ حروف ہیں۔ تو جدول میں ایک عدد اضافہ کر کے یعنی ۱۶ عدد کے نیچے اپنے سوال کا پہلا حرف لکھ کر باقی کو آخر تک لکھیں کیونکہ ۱۶ کے بعد جدول میں باقی ۱۳ خانے ہوں گے۔ لہٰذا تیرھویں حرف کو اٹھائیس خانہ میں لکھیں اور چودھویں کو خانہ اول میں پندرھویں کو



دوم میں اور سولھویں کو خانہ سوئم میں لکھیں یہ ہے اساس کی ترتیب۔

اب آپ اپنے سوال کا پہلا حرف دیکھیں اور اس کا مرتبہ معلوم کریں۔ یعنی وہ عدد جو اس کے خانہ کا ہے۔ پھر حرف کا ذاتی مرتبہ بذریعہ ابجد قمری معلوم کریں اب دیکھیں گے کہ ان میں کتنا فرق ہے۔ یعنی بڑے عدد میں سے چھوٹا عدد نفی کریں۔ جو باقی بچے اسی مرتبہ کا حرف نیچے لکھ لیں اور اگر حرف اور مرتبہ دونوں برابر ہوں تو آپس میں جمع کر کے اس مرتبہ کا حرف لکھ لیں۔

اس عمل سے جو حروف حاصل ہوں گے یہ دوائر کر کے عنبر ہیں۔ اب جو حروف آخری ہیں۔ یعنی حصہ اول جہاں سے سوال شروع ہو کر اٹھائیس خانوں تک ختم ہو جاتا ہے ان کا دائرہ عنبر معلوم کرنے کے لئے اپنے حرف حاصلہ کو دیکھیں۔ یعنی جو حرف بعد طرح کے حاصل ہوا ہے۔ دائرہ عنبر کے لئے حصہ اول میں اس میں ایک عدد کا اضافہ کریں اور ابجد یا دائرہ معلوم کریں۔ مثلاً حصہ اول میں حرف "ک" ہے اس میں ایک عدد کا اضافہ کیا تو ۱۲ ہوا۔ معلوم ہوا کہ ابجد یا دائرہ اس کا "الشو" ہے۔

اور حصہ دوم کے لئے حرف حاصلہ میں سے ایک عدد کم کر کے دائرہ معلوم کریں۔ دائرہ اول میں ج ہے تو ایک عدد کم کیا تو ب ہوا۔ معلوم ہوا ابجد "قمری" یا دائرہ دوم استعمال ہوگا۔ یہ تو تھا طریقہ دوائر معلوم کرنے کا۔

## سطر مستحصلہ :

امید ہے میرے گذشتہ مضمون کو آپ سمجھ چکے ہوں گے۔ اب سطر مستحصلہ کے حصول کے لئے تیار ہو جائیں آپ کو مختلف کتب میں طریق مختلف

ملیں گے۔ مگر اس جگہ جو طریقہ ہم بیان کر رہیں۔ یہ شاید ہی کسی پرنٹ شدہ کتاب یا رسالہ میں ہو کیونکہ یہ ایک قلمی بیاض سے حاصل ہوا ہے۔ وہاں ناقابل فہم تھا۔ مگر ہم نے مسلسل جدوجہد سے اسے قابل فہم بنایا۔ اب آسان انداز میں آپ کے سامنے حاضر ہے۔ امید ہے میری محنت کا صلہ آپ حضرات دیں گے۔ اور اگر نہ دے سکیں۔ تو دعاؤں کی صورت میں ضرور یاد رکھیں یہی میرا صلہ ہے۔ آپ اپنے حرف اول کے دوائر کو دیکھیں اس میں اپنے حرف سوال کے بعد کے حروف کو لکھیں۔ پھر خانہ اول کے حرف کے دائرہ کو دیکھیں اور اس میں بھی حرف سوال جو کہ خانہ اول میں درج ہو کے بعد کے حروف کو لکھیں۔ ان کو آپس میں امتزاج کریں۔ پھر دونوں حروفِ ابجد یعنی دائرہ کو جمع کریں۔ اگر اٹھائیس سے زائد ہوں تو اٹھائیس نفی کریں۔ اور جو مرتبہ حاصل ہو اپنے حروف امتزاج میں سے اسی مرتبہ کا حرف لیں

حصہ اول کے لئے تو منصوب حروف مرتبہ کے موافق اٹھائیں اور حصہ دوم کے لئے مقلوب حروف مرتبہ کے موافق اٹھائیں۔

یہ تو تھا طریقہ حصہ اول کا اب دوم کا مستحصلہ لینے کا اصول یہ ہے کہ اپنے خانہ اول کے حرف کو اپنے دائرہ میں دیکھیں اور خانہ اٹھائیس کے حرف اور دائرہ کو معلوم کر کے جو حروف دوائر سے حاصل ہوں امتزاج دیں اور باقی حسب قاعدہ مستحصلہ معلوم کریں مگر شمار مقلوب کریں۔ نقس حرف کو شمار کرنا ہے۔ اسی طرح دوسرے خانہ کے لئے ۲ ــــ ۲۷ تیسرے کے لئے ۳ ــــ ۲۶ الخ



امید ہے کہ آپ میرے طریقہ مستحصلہ کو بخوبی سمجھ چکے ہوں گے۔ کیونکہ ایک آسان اور سادہ سا اصول ہے

ابھی حال ہی میں پچھلے دنوں روحانی دنیا ۱۹۸۳ء میں جناب جی۔ ابن محذور صاحب یعنی (غلام نبی محذور) نے ایک قاعدہ بنام آب حیات اکسیر اعظم کے عنوان سے شائع کرایا۔ موصوف نے اشارۃً اس قاعدہ کی فقط اساس قائم کرنا سکھائی باقی کسی بات کی میرے خیال میں کسی قاری کو سمجھ نہ آئی ہو گی۔ لیکن یہ بھی موصوف کا احسانِ عظیم ہے۔ کہ انہوں نے دوائر کر کے استخراج اور اساس کو قائم کرنا سکھا دیا۔

بہرحال ہم موصوف کے بیان کردہ سوالات کو اساس میں قائم کرنا۔ سکھاتے ہیں۔ تاکہ آپ حضرات سطر اساس کو قائم کرنا سیکھ لیں۔

سوال عربی : کیفَ امر الرضا مع المامون ؟ ۲۰ حروف

عربی ۲ : اسیخضر دنی اہل الکوفہ ؟ ۱۸ حروف

فارسی : قرآن کتاب است یا نہ ؟ ۱۸ حروف

سندھی : علم کیمیا آھی یا نہ ؟ ۱۶ حروف

سندھی : کنالک بوٹی جا آھی ؟ ۱۵ حروف

اردو : کنالک بوٹی کیا ہے ؟ ۱۴ حروف

اردو : علم کیمیا ہے یا نہ ؟ ۱۴ حروف

سندھی : کعبہ کتیا آھی ؟ ۱۳ حروف

اردو : کعبہ کہاں ہے ؟ ۱۰ حروف

سندھی : تاج محل کتیا آھی ؟ ۱۳ حروف

اردو : تاج محل کہاں ہے ؟ ۱۲ حروف

موصوف نے ان سوالات کو بسط مسلم میں لکھا ہے ۔ آیئے آپ کی مشق کے لئے اسے درج کرتے ہیں ۔

## ( بسطِ مسلم )

| عنبر | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ تا ۲۸ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱/ عربی | ک | ی | ف | ا | م | ر | ا | ل | ر | ض | ا | م | ع | ا | ل | م | ا | م | د | ن | |
| ۲/ عربی | ا | س | ی | ن | ص | ر | د | ن | ی | ا | ھ | ل | ا | ا | ل | ک | د | ف | ھ | | |
| ۳/ فارسی | ق | ر | ا | ن | ک | ت | ا | ب | خ | د | ا | ا | س | ت | ی | ا | ن | ھ | | | |
| ۴/ سندھی | ع | ل | م | ک | ی | م | ی | ا | ا | ا | ھ | ی | ی | ا | ن | ھ | | | | | |
| ۵/ سندھی | ک | ن | ا | ل | ک | ب | و | ت | ی | ج | ا | ا | ا | ھ | ی | | | | | | |
| ۶/ اردو | ک | ن | ا | ل | ک | ب | و | ت | ی | ک | ی | ا | ھ | ی | | | | | | | |
| ۷/ اردو | ع | ل | م | ک | ی | م | ی | ا | ھ | ی | ی | ا | ن | ھ | | | | | | | |
| ۸/ سندھی | ت | ا | ج | م | ح | ل | ک | ت | ی | ا | ا | ھ | ی | | | | | | | | |
| ۹/ سندھی | ت | ا | ج | م | ح | ل | ک | ھ | ا | ن | ھ | ی | | | | | | | | | |
| ۱۰/ سندھی | ک | ع | ب | ھ | ک | ت | ی | ا | ا | ھ | ی | | | | | | | | | | |
| ۱۱/ اردو | ک | ع | ب | ھ | ک | ھ | ا | ن | ھ | ی | | | | | | | | | | | |



یہ تو ہوا سوال کا بسط اب ان بسط شدہ سوالات کو ہم ترتیب اساس کے لئے لکھ رہے ہیں : تاکہ اساس قائم کرنے کی مشق ہو جائے ۔

حصہ اول

| | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ل | ا | د | ی | ا | ا | ی | ا | ی | ا | ی | ا | ی | ا | ی | ا | ی | ا | ی | ا | ی | ا | ی | ا | ی | ا | ی | ا | ۱ |
| ۲ | ا | ی | خ | ھ | ا | ی | ک | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ۲ |
| ۳ | ر | ن | ب | ا | ا | ا | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ۳ |
| ۴ | م | د | ا | ا | ج | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ۴ |
| ۵ | ا | ر | ت | ا | ی | ک | ی | ا | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ۵ |
| ۶ | ف | ص | ک | ی | ش | ی | ھ | ا | ھ | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ۶ |
| ۷ | ی | ن | ن | م | د | ت | ا | ی | ن | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ۷ |
| ۸ | ک | ی | آ | ی | ب | د | ی | ت | ا | ھ | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ۸ |
| ۹ | | س | ر | ک | ک | ب | م | ک | ھ | ا | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ۹ |
| ۱۰ | | ا | ق | م | ل | ک | ی | ل | ک | ا | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ۱۰ |
| ۱۱ | | | | ل | ا | ل | ک | ح | ک | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ۱۱ |
| ۱۲ | | | | ع | ن | ا | ل | م | ح | ت | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ۱۲ |
| ۱۳ | | | | | ک | ن | ل | ج | م | ک | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ۱۳ |
| ۱۴ | | | | | | ک | ع | ا | ج | ھ | ک | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ۱۴ |
| ۱۵ | | | | | | | | ت | ا | ب | ھ | ک | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ۱۵ |
| ۱۶ | | | | | | | | | ت | ع | ک | ھ | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ۱۶ |
| ۱۷ | | | | | | | | | | ک | ع | ب | ھ | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ۱۷ |
| ۱۸ | | | | | | | | | | | ک | ع | ب | ھ | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ۱۸ |

حصہ دوم

نوٹ : کوئی صاحب اس بیان سے یہ نہ سمجھیں کہ یہ مفرون ردھانی ہے بھی تا لکھا ہوا ہے ۔ بلکہ ردھانی بنانے کا طریقہ بیان ہوا ہے ۔ بالا حروف تہجی کو مفرون کرنے کا طریقہ بیان ہوا ہے ۔ کوئی صاحب اس سطر یا اس مفرون میں سطر یا اس کو کوئی تبدیلی کرنا چاہیں تو بے شک کر سکتے ہیں ۔ اور نہ ہی کوئی پابندی ہے ۔ ادھر نہ ہی کوئی نشان ہے

اس نقشہ کو بغور دیکھیں آپ کو اساس قائم کرنا آجائے گا۔ مشق کے لئے یہ کافی ہے۔

اب ہم چند امثال بدرجیلن کی پیش کرتے ہیں۔ تاکہ اہل علم حضرات فیض پائیں اور میری دعا ہے کہ نااہل اسے سمجھ ہی نہ سکیں۔ کیونکہ یہ علمی خزانہ اہل حضرات کے پاس دیکھنا ہی پسند کرتا ہوں۔ کسی نااہل کے ہاتھ میں ہوگا۔ تو وہ مجھے بہت دکھ ہوگا۔ میں تو یہ سب مستحصلات مستحق حضرات تک پہنچانے کے لئے شائع کروا رہا ہوں۔

اب میں اپنے دوست احباب کو مزید ناراض کرنے کے لئے کچھ نہیں لکھوں گا۔ کیونکہ بقول شاعر

خیالِ خاطرِ احباب چاہیے ہر دم
امیر ٹھیس نہ لگ جائے آبگینوں کو



## مثال نمبر ۱۔ بربانِ عربی

| | اساس | دوائر | مستحصلہ | موخر صدر | نظیرہ | جواب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ل | ع | ق | ظ | م | |
| ۲ | ا | ض | خ | د | ر | |
| ۳ | ر | و | ج | ظ | م | |
| ۴ | م | ل | ذ | ا | س | |
| ۵ | ا | ش | س | ظ | م | |
| ۶ | ف | و | ب | ض | ل | |
| ۷ | ی | ل | ع | س | ا | |
| ۸ | ک | ی | ؤ | ع | ب | |
| ۹ | | | | | | |
| ۱۰ | | | | | | |
| ۱۱ | | | | | | |
| ۱۲ | | | | | | |
| ۱۳ | | | | | | |
| ۱۴ | | | | | | |
| ۱۵ | | | | | | |
| ۱۶ | | | | | | |
| ۱۷ | | | | | | |
| ۱۸ | | | | | | |
| ۱۹ | | | | | | |
| ۲۰ | | | | | | |
| ۲۱ | ن | ب | ا | غ | ن | |
| ۲۲ | و | ھ | ر | ب | ع | |
| ۲۳ | م | ج | ظ | ض | ل | |
| ۲۴ | ا | ح | ظ | س | ا | |
| ۲۵ | م | ھ | ظ | ع | ب | |
| ۲۶ | ل | ھ | س | ذ | ک | |
| ۲۷ | ا | ھ | غ | ض | ل | |
| ۲۸ | ع | ک | ض | ح | ت | |
| ۲۹ | م | ط | ع | ھ | ق | |
| ۳۰ | ا | ب | ض | خ | ی | |
| ۳۱ | ض | خ | ھ | ر | و | |
| ۳۲ | ر | ق | ر | ق | ھ | |

کیف امر الرجل ما مون؟ حروف ۳۲

ھو یقتل بالعلم المسموم

## مثال نمبر ۲ : بزبانِ عربی

مدارج البروج جلد نمبر ۲ صہ ۲۸۰ پر مشہور منجم وجفار جناب علامہ زرقانی لکھتے ہیں۔ کہ کچھ لوگ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ، کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی : اے فرزند رسولؐ !

آپؓ امیر شام کے خلاف صف آرا کیوں نہیں ہوتے ۔ جب کہ ہماری خوں آشام تلواریں آپ کے اشارے پر رقص کرنے کے لئے تیار ہیں.

طفلگی میں لوح محفوظ کو عیاں دیکھنے والے نے فرمایا۔ کہاں سے آئے ہو ــــ ؟ کہنے لگے کوفہ سے ! امام عزیز الوقار نے فوراً سوال کی عبارت ترتیب دی

عربی سوال : اینصرونی اھل الکوفہ ؟

ترجمہ : کیا اہل کوفہ میری مدد کریں گے ۔ ؟

جب یہ جواب استخراج ہوا تو آپ نے امیر شام سے جنگ کرنے کی بجائے خاموشی کو تجویز کیا۔ یہ تو ہم نے قدیم عربی امثال درج کر دی۔ اب ہم اپنے چند دوستوں کے سوالات بدوجیلن کے اس قاعدے سے عربی زبان میں حل کرتے ہیں ۔ چونکہ نور احمد ریاض صاحب جن کا سوال ہم قبل ازیں بھی حل کر چکے ہیں وہ ہمارے دوست ہیں اور بار بار اصرار کرتے ہیں اس لئے ان کے دو سوال کو دو مختلف انداز میں ہم اسی قاعدہ سے حل کرتے ہیں ۔

نوٹ : مندرجہ بالا مثال نمبر ۲ کا استخراج اگلے صفحہ پر درج ہے )



مثال نمبر ۲ : بزبان عربی

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۸ | ا | ظ | ض | خ | ی | |
| ۲۷ | ی | ف | ح | خ | ف | |
| ۲۶ | ن | ل | د | ر | و | |
| ۲۵ | د | ق | س | خ | ی | |
| ۲۴ | ر | د | ذ | س | ا | |
| ۲۳ | ص | ھ | خ | ض | ل | |
| ۲۲ | ن | ح | ض | خ | ی | |
| ۲۱ | ی | ک | خ | خ | ف | |
| ۲۰ | س | ھ | خ | ر | و | |
| ۱۹ | ا | ص | خ | ذ | ک | |
| ۱۸ | | | | | | |
| ۱۷ | | | | | | |
| ۱۶ | | | | | | |
| ۱۵ | | | | | | |
| ۱۴ | | | | | | |
| ۱۳ | | | | | | |
| ۱۲ | | | | | | |
| ۱۱ | | | | | | |
| ۱۰ | | | | | | |
| ۹ | | | | | | |
| ۸ | ھ | ف | خ | ر | ض | ل |
| ۷ | و | ل | ی | س | س | ا |
| ۶ | ک | و | ل | خ | و | ر |
| ۵ | ل | ح | و | ر | د | ص |
| ۴ | ا | ب | ض | و | ع | ن |
| ۳ | ل | ی | ع | س | ح | ت |
| ۲ | ھ | د | س | ض | س | ا |
| ۱ | | | | | | ل |
| | | اساس | دوائر | مستحصلہ | موخر صدر | نظیرہ |

مثال نمبر ۲ : بزبان عربی

اینصرونی اھل الکوفہ ؟

ترجمہ : کیا اہل کوفہ میری مدد کریں گے ۔ ؟

## مثال نمبر ۳ : بزبان عربی

هل یقیم نور احمد ریاض فی برطانیه ؟

ھ ل ی ق ی م ن و ر ا ح م د ر ی ا ض ف ی ب ر ط ا ن ی ھ

چونکہ سوال مستقبل بعید کا ہے، یعنی فوراً نتائج نہیں بدلنے کچھ عرصہ بعد بدلیں گے۔ تاریخ قمری آٹھ ہے آٹھواں پارہ دلوننا کے مطابق حروف سوال کو ترتیب دی تو مندرجہ ذیل بنی۔ جو اگلے صفحہ پر درج ہے۔

د ل ا ن ن ا ا ی ھ م م ھ ی ح ر ی ق

ب ی ی ر ی د ط ض ر ف : ۲۷ حروف

یہ تو سوال کی ایک اساس پارہ نمبر ۸ کی ترتیب کے تحت جواب برآمد ہوا۔ اب اسی سوال کو ہم بعینہ لکھ کر دیکھتے ہیں کہ کیا جواب نکلتا ہے۔

قارئین کی مشق رہے گی تجربہ کا تجربہ تاکہ آپ کو پتہ چل سکے کہ سوال کو خواہ کیسے بھی لکھیں جواب ضرور نکلے گا۔



## مثال نمبر ۳ بزبان عربی

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۸ | | | | | | |
| ۲۷ | ف | ط | خ | ض | ذ | ک |
| ۲۶ | ر | ھ | خ | ظ | ض | ل |
| ۲۵ | ض | ب | ض | ق | ظ | م |
| ۲۴ | ط | ن | ر | خ | غ | ھ |
| ۲۳ | د | ص | س | غ | ش | ی |
| ۲۲ | ی | ک | ظ | س | ث | ن |
| ۲۱ | ر | ل | خ | ش | خ | ا |
| ۲۰ | ی | ط | ع | خ | و | ط |
| ۱۹ | ی | ح | خ | و | ع | ر |
| ۱۸ | ب | س | س | ع | خ | ب |
| ۱۷ | ق | خ | خ | خ | ظ | ی |
| ۱۶ | ی | ھ | ظ | خ | ص | ف |
| ۱۵ | ر | د | ذ | ص | ظ | د |
| ۱۴ | ح | ھ | ص | ظ | ت | م |
| ۱۳ | ی | ب | ق | ت | س | ح |
| ۱۲ | ھ | و | غ | س | ا | ا |
| ۱۱ | م | خ | ش | و | ر | ر |
| ۱۰ | م | د | و | ر | ن | و |
| ۹ | ھ | خ | خ | غ | ل | ن |
| ۸ | ی | خ | ص | ض | م | ی |
| ۷ | ا | ھ | ت | ظ | ی | ی |
| ۶ | ا | د | و | خ | ق | ق |
| ۵ | ن | ی | غ | ھ | ی | ی |
| ۴ | ن | ک | ظ | خ | ا | ا |
| ۳ | ا | ا | ھ | س | ض | ل |
| ۲ | ل | ک | س | ض | ل | ل |
| ۱ | | | | | | |

| | اساس | دوائر | مستحصلہ | موخر صدر | نظیرہ | الجواب | ترجمہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|

هل یقیم نور احمد ریاض فی برطانیه ملکه ؟

نور احمد ملک برطانیہ میں مقیم نہیں ہو سکتا۔ ؟

## مثال نمبر ۴ : بزبانِ عربی  سوال : هل يقيم نور احمد رياضيات في بريطانيا؟ ۲۷ حروف

| | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اساس | ل | ی | ق | ع | ح | ه | و | ن | م | ح | — | ر | ر | د | م | ح | — | ی | ن | ق | ی | ب | ل | ط | — | ن | ی | ه |
| دوائر | ک | ح | ع | و | ح | ه | و | ن | م | — | ل | ح | ب | ب | ح | ن | ل | ک | م | ت | ی | س | ش | | | | | |
| مستحصلہ | س | ر | س | ض | ظ | ض | خ | ذ | ه | س | ض | ظ | ض | خ | ذ | ظ | خ | ط | ظ | خ | ذ | ظ | ش | ض | ت | و | غ | خ | ذ |
| موخرصدہ | خ | س | غ | ر | و | ر | — | ح | م | د | ل | — | ق | ی | — | م | ک | ل | ق | ی | م | ک | ل | م | ط | ل | ب | ل | ک |
| نظیرہ | ی | — | ن | و | ر | — | ح | م | د | ل | — | ق | ی | — | م | ک | ل | ق | ی | م | ک | ل | م | ط | ل | ب | ل | ک | |
| الجواب | ی | ن | و | ر | — | ح | م | د | ل | — | ق | ی | — | م | ک | ل | ق | ی | م | ک | ل | م | ط | ل | ب | ل | ک | | |
| ترجمہ | ی | ن | و | ر | — | ح | م | د | ل | — | ق | ی | — | م | ک | ل | ق | ی | م | ک | ل | م | ط | ل | ب | ل | ک | | |

اے نور احمد! تمہارا قیام تمہارے مطلوبہ ملک میں نہیں ہوگا۔

## یا نور احمد لا تقیم فی ملک مطلوبک



## مثال نمبر ۵ : بزبانِ عربی  سوال : هل يحصل لباربر سلطان علم روحانی؟ ۲۵ حروف

| | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اساس | ح | ص | ل | ل | ب | — | ب | ر | ک | ل | ط | — | ن | ع | ل | م | ر | و | ح | — | ی | ن | ق | ز | ل | | ی | |
| دوائر | ز | ع | ط | ح | خ | ه | ل | و | ب | ب | — | ک | ب | ا | خ | خ | ح | ر | و | ح | — | ن | ی | ک | ق | ل | ص | | |
| مستحصلہ | خ | ض | و | ع | خ | د | ح | ظ | ب | ر | ع | خ | ق | غ | ت | و | ض | ض | ح | ح | خ | ت | و | ظ | ض | ب | ر | ق | |
| موخرصدہ | ج | خ | ق | ض | س | و | خ | ع | ر | ب | ی | ت | ن | ح | ی | ح | ل | ع | ل | م | ر | د | ح | — | ی | ه | ل | ی | |
| نظیرہ | ف | ی | ه | ل | — | ر | ی | ب | ن | — | ح | ی | ت | ن | ح | ص | ع | ل | م | ر | د | ح | — | ی | ه | ل | ی | | |
| الجواب | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| ترجمہ | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |

فیصلے کا جواب آنا بہت ضروری ہے

اس میں شک نہیں کہ نور احمد کو علم روحانی

## مثال نمبر ۱ : بزبانِ فارسی

سوال : اسمِ اعظم چیست ـ ؟ اسمِ اعظم کدام است ـ ؟

| | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اساس | | | | | | | | | | | | | ا | س | م | ا | ع | ظ | م | ش | ی | س | ت | ا | | | | |
| دوائرُ | | | | | | | | | | | | | ک | ب | ا | ن | د | ی | ه | ع | ی | د | ع | | | | | |
| مستحصلہ | | | | | | | | | | | | | ذ | س | ظ | ر | ا | ح | س | ق | ا | د | ن | ج | | | | |
| موخرصدّ | | | | | | | | | | | | | ج | ذ | د | س | ا | ظ | ق | ر | س | ا | ح | | | | | |
| نظیرہ | | | | | | | | | | | | | ف | ک | ر | ا | س | م | ه | د | ا | س | ت | | | | | |
| الجواب | | | | | | | | | | | | | فکر اسم "هُو" است | | | | | | | | | | | | | | | |



## مثالِ نمبر ۲ : بزبانِ فارسی

سوال : فرمان کتاب خدا است یا نه ؟

| | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اساس | ا | ا | س | ت | ا | ی | ه | ن | ه | ز | خ | ص | ق | ق | ر | ی | ل | ر | ق | ر | ا | ن | ک | ت | ب | ب | د | خ |
| دوائرُ | | ب | ا | ل | ص | ه | ه | ا | ز | خ | ق | ص | ع | ع | ی | ل | ر | س | ا | ح | ر | ز | ل | ب | خ | خ | ز | ع |
| مستحصلہ | | خ | ذ | خ | ذ | ح | ح | ی | ع | ق | ص | ع | خ | ح | ح | ا | س | ی | س | ح | س | ی | ع | ص | ذ | ج | س | ق | ح |
| موخرصدّ | | ع | خ | ع | ذ | ع | ع | ا | خ | ز | ع | خ | ذ | ع | ذ | ا | ی | ع | س | ذ | ی | ع | س | ی | ب | س | ا | ق | ح |
| نظیرہ | | ب | ی | ب | ک | ب | ی | ب | ی | ش | ک | ز | ک | ذ | ک | ت | ک | ا | ب | ا | خ | د | ا | ه | ا | ه | س | ت |
| الجواب | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |

کتاب خدا ہست

بیشک بیشک

# نقاطِ مستحصلہ بدوحِ یلین

اس قاعدہ میں مرکزی سوالات کو قائم کرنا بیان کر دیا۔ اگرچہ آپ محوری کو بھی اسی اصول پر قائم کریں گے۔ تو جواب ملے گا۔ اور پہلی بار ملا ہوا جواب غلط نہیں ہوگا۔ اب ہم محوری بعید اور محوری قریب کو قائم کرنے کا اصول بیان کرتے ہیں۔ محوری بعید کا طریقہ یہ ہے اور محوری بعید ان سوالات کو کہتے ہیں۔ کہ جو تبدیل ہونے والے ہوں مگر بہت جلد تبدیلی نہ ہو رہی ہو۔

مثلاً کیا میں بیرونِ ملک جا سکوں گا ــــ ؟ محوری بعید ہے۔ یعنی کچھ معلوم نہیں کب جائے گا۔ اسی طرح شادی ہوگی یا نہ ــــ ؟ ایسے سوالات کو قائم کرنے کے لئے آپ کو قرآنِ حکیم سے سطر اساس قائم کرنا ہوگی۔

قرآنِ حکیم کے تیس پارے ہیں اور قمر کی حد تیس تک تاریخ ہوتی ہے۔ آپ قمری تاریخ کے مطابق پارہ نمبر نکالیں مثلاً آج ۹ تاریخ ہے۔ تو نواں پارہ قرآنِ حکیم کا نکالا۔ پھر اپنی سطر سوال کو بسط کر کے لکھیں۔ اب سوال کے حروف کو پارہ کے حروف کے مطابق ترتیب دیں۔ ہم آئندہ چند امثال دیں گے۔ امید ہے آپ سمجھ لیں گے۔ ویسے ترتیب دینے کا طریقہ یہ ہے کہ پارہ



کا پہلا حرف دیکھیں کونسا ہے جو حرف ہو پھر دیکھیں کہ یہ حرف آپ کے حروفِ سوال میں موجود ہے۔ اگر ہو تو اسے اساس کا پہلا حرف خیال کریں۔ پھر پارہ کا دوسرا حرف دیکھیں جو حرف ہو اسے اپنی سطر اساس میں دیکھیں کہ ہے اگر ہو تو اسے پہلے حرف کے بعد لکھ دیں۔

اسی طرح ترتیبِ حروف دیتے جائیں۔ یہ اساس محوری بعید کے ہے۔ اور اگر محوری قریب کا سوال ہو یعنی فوراً بدل جانے والا جیسے میں کہاں ہوں ــــ ؟ میری مٹھی میں کیا ہے ــــ ؟ میں نے کیا کھایا ہے ویسے یہ میں مثال کے لئے لکھ رہا ہوں۔ ایسے سوالات مستحصلہ سے کرنا نہیں چاہیے ورنہ یہ علم چھن جاتا ہے۔ اور اس کی عقل سے معدوم ہو جاتا ہے۔

ہاں تو محوری قریب کے لئے آپ حسب قاعدہ مذکور پارہ عنبر معلوم کریں پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور قل شریف و الحمد شریف پڑھ کر آنکھیں بند کر کے اس پارہ کو کھولیں۔ اس پارہ کو جو دائیں طرف والا صفحہ ہو اس کے مطابق سطر اساس کو ترتیب دیں اور اگر ترتیب پوری نہ ہو تو دوسرے صفحہ کو جو کہ اس کے مقابل ہو کے مطابق ترتیب دیں اس طریقہ سے ایک ہی سوال ہر بار بدل جائے گا۔ مگر مفہوم ایک ہی رکھے گا۔ یہ ایک عظیم طریقہ ہے آپ غور کریں گے تو علم ہوگا۔

نمی دانم چہ منزل بود شب جائیکہ من بودم
بہر سو رقص بسمل بود شب جائیکہ من بودم (امیر خسرو)

اس مستحصلہ میں علم نجوم کا کوئی عمل دخل نہیں ہے۔ اگر محوری کرنا ہو تو قرآن حکیم ہی سے کہا جاتا ہے۔ اور اگر بعض قواعد میں سوال کو محوری کرنے کے لئے نجوم کے قواعد پر عمل کیا جاتا ہے مگر یہ ضروری نہیں ہے اور جفر نجوم کا محتاج بھی نہیں ہے۔ اور اگر نجوم کے طالع وقت وغیرہ بعض قواعد میں داخل کر دیئے جائیں تو مضائقہ بھی نہیں۔ کیونکہ بغیر طالع وقت کے بھی کام چل سکتا ہے۔ یہ تو ایک قسم کے ایسے ہی ہیں جیسے محوری کرنے کے لئے ہم تاریخ وغیرہ سوال میں لکھ دیں۔

بہرحال اس مستحصلہ پر روشنی ڈالنے کے لئے بھی نجوم اور جفر نام کی کتاب زیر تصنیف ہے اس میں ہر عمل کو اور ہر مسئلہ کو ثابت کیا جائے گا۔ اور تفصیلاً ہر مسئلہ کو واضح کریں گے۔ اب ہم اردو زبان میں ہمزاد کے متعلق سوالات حل کرتے ہیں۔ اور اس پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہیں۔



# تجلیاتِ ہمزاد

ہمزاد ایک بہت اہم مسئلہ ہے۔ اور اس پر تحقیق کی بہت ضرورت ہے، یہ ایک ایسا خیال یا تصویر ہے کہ جو اس کے متعلق چند سوالات استخراج کرتے ہیں جن سے ہمیں اس کی حقیقت کا صحیح علم و ادراک ہو سکے گا۔ آئیے سب سے پہلے یہ سوال قائم کریں کہ کیا ہمزاد تسخیر ہو بھی سکتا ہے یا یہ محض ایک خیال ہی ہے۔

مثال نمبر : ۱

بزبانِ اردو

سوال :

کیا ہمزاد کی تسخیر ممکن ہے ــــ ؟

۲۱ حروف

مثال نمبر: ۱ — بمبئی اردو

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ |
| اساس | د | ک | ی | ت | س | خ | ی | ر | ل | خ | ص | ی | ن | ھ | ی | | | | | | | ک | ی | ا | ھ | م | ز | ا |
| دوائر | ج | ط | ز | ص | ی | د | ح | ب | ت | ب | ن | ھ | ک | م | م | | | | | | | ک | م | ش | ر | م | ر | ظ |
| مستحصلہ | ظ | س | ذ | ح | ی | و | خ | ظ | ذ | ق | خ | غ | خ | ظ | غ | | | | | | | ب | خ | ا | خ | ص | ش | ق |
| موخرصدر | ق | ظ | ش | ص | س | ذ | خ | ا | ی | خ | و | خ | ب | و | خ | | | | | | | ع | ظ | ظ | ذ | غ | ق | خ |
| نظیرہ | ھ | م | ز | د | ں | ک | ی | ں | خ | ی | ر | ی | ی | ر | ی | | | | | | | ن | م | ک | ن | ھ | ی | ی |
| جواب | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |

ہمزاد کی تسخیر عین ممکن ہے۔

اس جواب سے بمبئی صاف معلوم ہوتا ہے کہ ہمزاد ملک افغانستان کی کوئی ایسی چیز ہے۔ جسکو تسخیر کیا جا سکتا ہے



بمبئی اردو

## مثال نمبر: ۲ — ۱۷ حروف

سوال: ھمزاد کی حقیقت کیا ہے؟

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ |
| اساس | ت | ک | ی | ا | ھ | ی | د | خ | ی | ز | ص | ی | د | ح | ب | ت | ب | ن | ھ | م | ز | ا | د | ک | ی | ح | ف | ق |
| دوائر | ش | ط | ز | ا | ی | د | ی | ص | ف | ر | و | ا | ر | و | ف | ر | ف | ن | ز | ف | ن | ل | ل | ص | ر | م | ف | ی |
| مستحصلہ | د | و | ز | ر | ی | ص | و | ذ | ی | ر | ص | ر | ی | ر | ف | ر | ظ | ف | ظ | ب | ظ | ذ | ذ | ظ | ر | ب | س | ا |
| موخرصدر | ح | ف | ج | ر | و | ا | ص | ج | ا | و | د | ص | ت | و | ج | و | م | ع | ر | ع | م | ک | ی | خ | ذ | ظ | ر | ح |
| نظیرہ | ت | ش | د | ح | ت | ں | ح | ت | ں | ح | ت | ں | ح | ت | ں | ح | ت | ں | ح | ت | ں | ح | ت | ں | ح | ت | ں | ح |
| جواب | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |

نمونہ کی معراج

یعنی ہمزاد اپنے جسم کے تصور کی معراج ہے۔ یعنی اپنے جسم کے تصور میں اس قدر گم ہو جایا جائے۔ کہ آپ کو تصور کی معراج حاصل ہو جائے اور یہی ہمزاد کی حقیقت ہے یعنی انسانی تصور ہی ہمزاد ہے اور اپنے تصور کی معراج حاصل کرنا اپنے جسم کے تصور کے ساتھ ہمزاد ہے ہمزاد کی اتنی مختصر مگر جامع حقیقت میرے خیال میں کوئی بہت بڑا عالم ہی بتا سکتا ہے۔ اور وہ بھی شاذ و نادر ہی ہے ورنہ ان الفاظ میں اور اتنی گہری حقیقت بیان کرنا کہ جس کی شرح کے لئے کئی صفحات درکار ہیں۔ کوئی عالم ہی کر سکتا ہے۔ عالم کل کے ہی الفاظ ہو سکتے ہیں

بہرحال ہم "روح" کی طرح ہمزاد کے اس سوال کی شرح نہیں کریں گے۔ بلکہ اتنے صفحات میں اور خاص باتیں تحریر کرتے ہیں تاکہ فوراً کثیر ملیں



مثال نمبر ۳۰ بزبان اردو

ہمزاد کتنی مدت میں تسخیر ہوتا ہے ۔ ؟ ۲۶ حروف

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۸ | م | س | ظ | ح | ظ | ت |
| ۲۷ | ھ | ت | ذ | ص | ھ | د |
| ۲۶ | | | | | | |
| ۲۵ | | | | | | |
| ۲۴ | ی | ن | ح | ظ | م | |
| ۲۳ | ھ | ص | ر | ھ | ق | |
| ۲۲ | ا | ش | ر | ع | ب | |
| ۲۱ | ت | ا | ا | س | ا | |
| ۲۰ | و | ن | ب | ش | ط | |
| ۱۹ | و | ن | س | ظ | م | |
| ۱۸ | ر | ب | ذ | خ | ی | |
| ۱۷ | ی | ز | ظ | ذ | ک | |
| ۱۶ | خ | ح | س | ص | د | |
| ۱۵ | س | ب | ھ | س | ا | |
| ۱۴ | ت | ح | ص | ص | د | |
| ۱۳ | ن | ا | ح | ب | ع | |
| ۱۲ | ی | ب | ظ | ح | ت | |
| ۱۱ | م | ب | ع | ا | س | |
| ۱۰ | ت | ل | ش | س | ا | |
| ۹ | و | ھ | خ | ر | و | |
| ۸ | م | ھ | ص | و | ر | |
| ۷ | ی | ج | ص | ر | و | |
| ۶ | ن | ح | ح | د | ص | |
| ۵ | ت | ف | س | ح | ت | |
| ۴ | ک | ز | د | ظ | م | |
| ۳ | د | ا | د | ذ | ک | |
| ۲ | ا | ا | ظ | ت | ح | |
| ۱ | ز | د | ت | ظ | م | |
| | | اساس | دوائر | مخصلہ | مؤخر صدا | نظیر |
| | | | | | | جواب |

نقوش و استعداد کے مطابق مدت

یعنی عمل ہمزاد کی کوئی مدت مقرر نہیں ہے۔ یہ جو کتابوں میں لکھا ہوتا ہے۔ ایک دن کا عمل، اکیس دن کا عمل وغیرہ تو یہ سب خرافات ہیں۔ بلکہ مستحصلہ بتا رہا ہے۔ کہ عمل ہمزاد فقط اور فقط محکم تصور ہے۔ اور مدت ہر شخص کی ذاتی استعداد کے موافق ہوتی ہے۔ کسی کو سال کسی کو کم یا زائد یعنی بہ الفاظِ دیگر جتنی دیر میں کسی کا تصور محکم ہو جائے اور یہ بھی ہر شخص کی ذاتی استعداد ہے کوئی تصور کو جلد مجسم کر لیتا ہے اور کسی کو خیالات پر تصرف کرنے میں کچھ مدت درکار ہوتی ہے۔

ہمزاد کے متعلق میرا اتنی تفصیل سے لکھنا اور اتنے مشکل مستحصلہ سے استخراج کرنے کا مطلب یہ ہے کہ آج کل جن اصحاب کو عمل ہمزاد وغیرہ کا شوق ہے۔ وہ اس سے بدظن ہو چکے ہیں کیونکہ عمل میں کامیابی نہیں ہوتی اور کامیاب نہ ہونے کی وجہ ہی یہ ہے۔ کہ حقیقت سامنے نہیں ہوتی۔

بقول اقبالؒ ؎ حقیقت خرافات میں کھو گئی

یہ امّت روایات میں کھو گئی

اب چند سوال جنّات کے متعلق حل کرتے ہیں کیونکہ یہ بھی ہمزاد کیطرح ایک لاینحل مسئلہ ہے۔ مگر قرآن حکیم سے اس کے شواہد ملتے ہیں ــــ مگر بعض اصحاب کمزور دلائل سے انہیں رد کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ مگر رد نہیں کر پاتے۔ لیکن پھر بھی ہم اس کے متعلق چند سوالات مستحصلہ بدوح یلن سے حل کرتے ہیں۔



مثال نمبر ۴: بزبانِ اردو سوال: کیا جنات نام کی کوئی مخلوق ہے؟ ۲۲ حروف

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵/۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵/۲۶ | ۲۷ | ۲۸ |
| اساس | ت | ن | ا | م | ک | ی | ک | و | ی | م | خ | ل | و | ق | ھ | ی | | | | | | ک | ی | ا | ج | ظ |
| دوائر | ش | ل | ب | ط | و | د | د | ب | ا | ج | م | خ | ز | ھ | ی | د | | | | | | ل | ن | خ | ش | ع |
| مستحصلہ | خ | ذ | ض | ق | خ | ی | ر | ف | س | ق | ع | خ | ج | غ | ھ | ض | | | | | | ظ | ذ | ح | س | ز |
| مؤثر صدر | ع | خ | ز | ذ | س | ض | ض | ق | ذ | خ | ظ | ی | ض | ر | ھ | ف | | | | | | غ | ع | س | ق | س |
| نظیرہ | خ | ی | ش | ک | ا | ل | ل | ق | ل | ی | ا | ج | ق | د | ق | ج | | | | | | ن | ن | ا | ھ | ی |
| جواب | ب | ی | ش | ک | ا | ل | ل | ق | ل | ی | ا | ج | ق | د | ق | ج | | | | | | ن | ن | ا | ھ | ی |

بے شک اللہ کی مخلوق جنات ہیں

معلوم ہوا کہ اس میں کسی قسم کے شک کی گنجائش ہی نہیں۔ اور جنات نامی مخلوق ہماری اسی کائنات میں موجود ہے۔ مزید سوالات

مثال نمبر ۵ بزبان اردو جنات انسانوں کو نظر کیوں نہیں آتے ۔؟ ۲۷ حروف

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۷ | خ | ذ | ذ | خ | ی | | |
| ۲۶ | | | | | | | |
| ۲۵ | ی | ع | ر | ق | ھ | | |
| ۲۴ | ت | ج | ذ | ھ | ق | | |
| ۲۳ | ا | ش | ف | ر | و | | |
| ۲۲ | ن | ط | س | ص | ل | | |
| ۲۱ | ی | ل | ع | ی | خ | | |
| ۲۰ | ھ | و | ظ | ظ | م | | |
| ۱۹ | ن | ح | ظ | خ | ی | | |
| ۱۸ | ن | د | و | ذ | ک | | |
| ۱۷ | د | ل | ذ | ص | د | | |
| ۱۶ | ی | ز | ظ | و | ر | | |
| ۱۵ | ک | ھ | ص | ج | ق | | |
| ۱۴ | ر | ھ | ھ | ظ | م | | |
| ۱۳ | ظ | م | خ | ق | ھ | | |
| ۱۲ | ن | ا | ک | ظ | م | | |
| ۱۱ | و | و | ر | ا | س | | |
| ۱۰ | ک | ت | ی | ع | ن | | |
| ۹ | ن | د | خ | ح | ت | | |
| ۸ | و | ج | ص | س | ا | | |
| ۷ | ن | د | ج | ع | ن | | |
| ۶ | ا | و | ق | ف | ج | | |
| ۵ | س | ط | ا | ق | ھ | | |
| ۴ | ن | ظ | ح | ذ | ک | | |
| ۳ | ا | ح | ع | ع | ن | | |
| ۲ | ت | ق | ق | ر | و | | |
| ۱ | ا | ا | ع | خ | ی | | |
| - | ن | م | خ | د | ک | | |
| | اساس | دوائر | مستطیل | موخوصہ | نظیرہ | | جواب |

کیونکہ جنات نسمۂ مفرد کی مخلوق ہے ۔



جواب جامع اور مختصر ہے اور بہت ہی طویل تشریح کا طلبگار ہے اگرچہ ایک علامہ کے لئے اتنا ہی جواب کافی ہے ۔ مگر عوام کے ذہنوں میں اس کا مفہوم واضح کرنے کے لئے طویل تشریح اور چند نقشوں کی ضرورت ہے لیکن چونکہ ہماری کتاب کے باقی چند صفحات رہ گئے ہیں ۔ اور ابھی واضح کرنے کے لئے اور کئی امثال اور طریق آپ کو سمجھانے ہیں ۔ اس لئے اس کی تشریح نہیں کر رہے ۔

بس اتنا واضح کئے دیتے ہیں ۔ کہ مخلوق دو قسم کی واضح ہے ۔ اور تیسری قسم ملائکہ کی ہے ۔ جو حسیں مشترک کے مالک ہیں ۔

انسان اور تمام وجود مادی رکھنے والی اشیاء نسمۂ مرکب کی مخلوق ہے ۔ جنات اور جنات کی دنیا اور جنات جیسی تمام دوسری مخلوقات جو ہمیں نظر نہیں آتی نسمۂ مفرد کی مخلوق ہوتی ہے ۔

ملائکہ میں نسمۂ نہیں ہے ۔ بلکہ وہ نور سے مخلوق ہے کیونکہ نسمۂ ضیاء یعنی روشنی کے مدارج ہیں اور ملائکہ و ملائکہ کی دنیا نور کے مدارج ہیں ۔

سوال تو ابھی بہت سے ہیں جو جنات کے متعلق کیے جا سکتے ہیں مگر ہم اختصار سے کام لیتے ہیں اور ایک اہم سوال کرتے ہیں ۔

## مثال نمبر : ۶ بزبانِ اردو

سوال : کیا جنات کی تسخیر ممکن ہے ؟ ۲۰ حروف

بہت اعلیٰ شخصیت سے

ہو سکتا ہے

| | اساس | دوائر | مستحصلہ | موخر صدر | نظیرہ | جواب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ی | ط | ق | ع | ب | |
| ۲ | ت | ر | س | ق | ھ | |
| ۳ | س | ل | ن | ح | ت | |
| ۴ | ج | ر | ز | س | ا | |
| ۵ | ی | ھ | د | ب | ع | |
| ۶ | ر | ن | خ | ص | ل | |
| ۷ | م | د | خ | ح | ی | |
| ۸ | ک | ھ | ظ | ز | ش | |
| ۹ | ن | ب | غ | ی | خ | |
| ۱۰ | ح | د | ض | د | ص | |
| ۱۱ | ی | ب | ذ | خ | س | |
| ۱۲ | | | | | ی | |
| ۱۳ | | | | | | |
| ۱۴ | | | | | | |
| ۱۵ | | | | | | |
| ۱۶ | | | | | | |
| ۱۷ | | | | | | |
| ۱۸ | | | | | | |
| ۱۹ | | | | | | |
| ۲۰ | | | | | | |
| ۲۱ | ک | ی | ظ | ق | ھ | |
| ۲۲ | ی | ل | ق | خ | ی | |
| ۲۳ | ا | ت | ا | ظ | م | |
| ۲۴ | خ | ش | ی | ظ | ک | |
| ۲۵ | ن | ش | خ | ذ | ن | |
| ۲۶ | ا | ذ | ب | غ | ھ | |
| ۲۷ | ت | ھ | ح | ق | ی | |
| ۲۸ | ک | ف | ع | خ | | |



جواب میں تو آرہا ہے کہ گرچہ ممکن ہے مگر بہت ہی اعلیٰ شخص سے مگر یہاں دیکھ لیں کے کہ ہر ایرا غیرا اس کے عامل ہونے کا دعویٰ کر رہا ہے۔ فٹ پاتھ پر بیٹھ کر لوگوں کا حال بتانے والا بھی جنات کا عامل بلکہ کھربوں جنات اس کے تصرف میں ہوتے ہیں اور بھکاری ہر چوڑا چمار جانگلی اور جنہیں اللہ کا نام لینا نہیں آتا نماز روزہ کے اپنے اصول ہیں ان کے پاس وہ بہت جنات پر متصرف ہونے کا دعوٰی کرتے ہیں۔

اللہ میری قوم کو عقل و شعور دے

## مثال نمبر : ۷

بزبانِ اردو ۱۸ حروف

اس مستحصلہ میں کوشش تو یہی کرنا چاہیے کہ سوال کے حروف ۲۸ سے زائد نہ ہوں مگر بعض دفعہ ۲۸ سے زائد حروف ہر حالت میں آتے ہیں تو اس جگہ سوال کو تلخیص بھی کیا جا سکتا ہے

میں اپنے ایک عزیز دوست اور بھائی وارثی کا سوال حل کر رہا ہوں ذرا توجہ کریں۔

سوال : کیا محمد نعیم بن کنیز فاطمہ کو پلائی کے دروازوں کے کام میں ترقی ملے گی ___ ؟

تلخیص : ک ی ا م ح د ن ع ب ز ف ط ھ و ل ر ث ق

مثال نمبر : ۷

بزبان اردو

ترقی ہوگی مگر حسب منشا نہیں

| مراتب سوال | اساس | دوائر | مستحصل | موخر صدر | نظیرہ | جواب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ف | ع | و | ح | ت | |
| ۲ | ط | ز | خ | و | ر | |
| ۳ | ھ | ب | ر | ھ | ق | |
| ۴ | و | ب | ذ | خ | ی | |
| ۵ | ل | ز | ت | ق | ھ | |
| ۶ | ر | ن | ع | ر | د | |
| ۷ | ت | س | غ | ظ | م | |
| ۸ | ق | ک | س | ذ | ک | |
| ۹ | | | | | | |
| ۱۰ | | | | | | |
| ۱۱ | | | | | | |
| ۱۲ | | | | | | |
| ۱۳ | | | | | | |
| ۱۴ | | | | | | |
| ۱۵ | | | | | | |
| ۱۶ | | | | | | |
| ۱۷ | | | | | | |
| ۱۸ | | | | | | |
| ۱۹ | | | | | | |
| ۲۰ | ک | ح | ق | و | ر | |
| ۲۱ | ی | ی | غ | ت | ح | |
| ۲۲ | ا | ر | ز | ا | س | |
| ۲۳ | م | ط | ظ | ع | ب | |
| ۲۴ | ح | ن | ا | ظ | م | |
| ۲۵ | ذ | ر | و | غ | ن | |
| ۲۶ | ن | ک | ظ | ز | ش | |
| ۲۷ | ع | ط | ق | س | ا | |
| ۲۸ | ب | ذ | ھ | غ | ن | |
| ۲۹ | ز | ش | ح | ق | ھ | |



اب دوسرا سوال محوری ہے۔ اس کو قائم کرتے ہیں۔ جب ہمارے دوست نے اس جواب کو دیکھا تو دوسرا سوال داغ دیا کہ اگر ترقی ہوگی تو کب تک ہو گی ___ ؟ عرصہ کیا ہے ___ ؟

چونکہ یہ سوال محوری ہے مگر محوری بعید ہے اس لئے اسے اس روز کے پارہ قرآن کے مطابق ترتیب دیں گے۔

مثال نمبر : ۸

بزبان اردو

سوال :

محمد نعیم بن کنیز فاطمہ کو موجودہ کاروبار میں کب ترقی ملے گی ؟

سوال لکھ کر ہم نے پارہ نمبر ۱ کھولا کیونکہ آج دس تاریخ ماہ قمری کی ہے۔ تو یار ( واعلموا ) نکلا۔

اب سوال کو تلخیص کر کے پارہ نمبر ۱۰ واعلموا کے حروف کے مطابق اپنے حروف سوال کو بدل دیں۔

تلخیص : م ح د ن ع ی ب ک ز ف ا

ط ھ و ج ر ت ق ل

ترتیب پارہ نمبر ۱۰ : و ا ع ل م ن ت ی ف

ھ ر ق ب ک ز د خ ح ط

ان حروف کو اساس تسلیم کر کے انہیں خانہ بندی کر کے لکھا۔

| مراتب سوال | اساس | ترتیب پارہ | دوائر | مستحصلہ | مؤخر صدر | نظیرہ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ف | ھ | د | ظ | س | ا |
| ۲ | ا | ر | ص | س | ظ | م |
| ۳ | ط | ق | ع | ر | ا | س |
| ۴ | ھ | ب | ب | ذ | س | ا |
| ۵ | و | ک | د | خ | ض | ل |
| ۶ | خ | ز | ا | س | ر | د |
| ۷ | ر | د | ج | ح | س | ا |
| ۸ | ت | خ | ھ | ھ | ذ | ک |
| ۹ | ق | ق | ا | ق | ض | ل |
| ۱۰ | ل | ط | ا | ر | خ | ی |
| ۱۱ | | | | | | |
| ۱۲ | | | | | | |
| ۱۳ | | | | | | |
| ۱۴ | | | | | | |
| ۱۵ | | | | | | |
| ۱۶ | | | | | | |
| ۱۷ | | | | | | |
| ۱۸ | | | | | | |
| ۱۹ | | | | | | |
| ۲۰ | م | و | ن | خ | ا | س |
| ۲۱ | ح | ا | ر | د | س | ض |
| ۲۲ | د | ع | ھ | ض | ض | ل |
| ۲۳ | ن | ل | ک | ا | ح | ت |
| ۲۴ | ع | م | ک | ض | د | ر |
| ۲۵ | ی | ن | ک | س | ھ | ق |
| ۲۶ | ب | ت | د | ض | خ | ی |
| ۲۷ | ک | ی | ف | ا | ق | ھ |
| ۲۸ | ز | ف | ک | ا | ق | ر |

امسال و اگلے سال ترقی بمعہ۔

یعنی ۱۹۸۷ء یا ہجری ۱۴۰۷ھ اور ۱۹۸۸ء یا ہجری ۱۴۰۸ھ میں محمد نعیم طارق کاروبار خوب ترقی کرے گا۔ آمین



# قوانین استخراجِ مستحصلہ

ایک طریقہ نصف عمومی سوالات سے جواب لینے کا بیان کر دیا ہم چونکہ اس قاعدہ کو تصریح وچستان کے مابین بیان کر رہے ہیں اس لئے مذکورہ بالا طریقِ مستحصلہ کو سمجھنے کے لئے مندرجہ ذیل سطور کا مطالعہ بھی ضروری ہے اس قاعدہ میں چند امور خاص طور یاد رکھنے کے قابل ہیں اول آپ مندرجہ ذیل اقسام پر حروف کو ملفوظ رکھیں۔

| مسادات | ا | خ | ھ | ز | ط | ک | م |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ترفع | ب | د | و | ح | ی | ل | ن |
| تنزل | س | ف | ق | ش | ث | ذ | ظ |
| ترقی | ع | ص | ر | ت | خ | ض | ع |

ا۔ اول جو سوال فلک، کرسی اور عرش اطلاق عرش رحمٰن عرش مجید عرش کرم عرش عظیم عرش تدبیر عرش نزول سدرۃ المنتہیٰ جنت و دوزخ ملاء اعلیٰ

مقام محمود حجابِ اعظم اور دیگر فلکِ کرسی سے اوپر والی متبرک ہستیوں سے متعلق ہو وہ حروف ترفع کے قاعدہ سے حاصل ہوگا۔

۲ــــ دوم جو سوال فلکِ اطلس فلکِ ثوابت زحل، مشتری، مریخ شمس، زہرہ، عطارد، قمر بروج وغیرہ اور خلاء میں معلق دوسری چیزوں کرۂ ہوائی، کراۃ آتش کرۂ باد وغیرہ سے متعلق ہو وہ سوال حروفِ ترقی کے قواعد سے حل ہوگا۔

۳ــــ سوم جو سوال تحت الثریٰ یا جوج ماجوج کی قوم، زمین کے جو بی انتہائی حصّہ سے متعلق ہو اور دفینہ وغیرہ مردہ شخص کے جسم کا حال اور آنے والا زمانہ یعنی مستقبل کے سوالات حروفِ تنزل کے قاعدہ سے حل ہوتے ہیں۔

۴ــــ چہارم جو سوالات میمن ہوں، یعنی دو حدود کے درمیان اور وہ سوالات جن کا تعین نہ کیا جا سکے۔ کہ کس چیز سے متعلق ہیں اور زمانہ غائبانہ کے سوالات حروف مساوات سے حل ہوتے ہیں زمانوں سے حروف کا تعلق :

| حروفِ مساوات | زمانہ | ۱ غائبانہ | ۲ غائبانہ |
|---|---|---|---|
| حروف تنزل | زمانہ | مستقبل قریب | ماضی قریب |
| حروف ترفع | زمانہ | حال قریب | مستقبل بعید |
| حروف ترقی | زمانہ | ماضی بعید | مستقبل قریب |



ان دونوں صورتوں کو ذہن میں رکھیں۔

## قانونِ مساوات :

اپنے دائرہ کو حسبِ قاعدہ معلوم کریں۔ اور اس کے متماثل مساوی دائرہ کو بھی دیکھے اور امتزاج دیگر اپنے روبرو رکھیں۔ آگے ہم نقشہ اعداد کبیر وسیط وصغیر واصغر کا دے رہے ہیں۔ اس کے اصول کے مطابق اپنے حروف اساس کا عدد دیکھیں

+ عدد قانون ۳ + عدد + مرتبہ حروف + عدد خانہ سطر

امتزاج میں اپنے اس عدد کے مطابق گنتی کریں اگر ۵۶ سے زیادہ میزان ہو تو ۵۶ نفی کریں اور یاد رہے کہ اس حرف کی طرف گنتی کرنی ہے جو اساس میں موجود ہے اور اس حرف سے کرنی ہے جو دائرہ میں موجود ہے۔

## قانونِ ترفع :

عدد مقررہ اساس + عدد خانہ ۔ اس مجموعہ کے مطابق اپنے دوائر کی امتزاج سطر میں گنتی کریں۔ حرفِ مستعصلہ مل جائے گا۔ ربع چار اور خانہ چار میں کوئی حرف تکرار کر رہا ہو۔ تو عددِ تکرار شامل نہ کریں۔ حروف "ق ش ث ذ ظ" میں عدد ۳ شامل نہ ہوگا۔

اگر کوئی حرف ربع سوم چہارم پنجم الخ میں تکرار کر رہا ہو تو تکرار کا عدد جمع کریں عدد ربع بھی جمع کریں۔ مگر ربع گذشتہ کو جمع نہ کریں اگر کوئی حرف ربع دوم کے خانہ ایک اور چار میں تکرار کر رہا ہو تو تکرار کا عدد

جمع کریں مگر عدد ربع کو جمع نہ کریں۔

## قانونِ تنزل :

عدد حرف + عدد قانون + ربع گذشتہ + ربع موجودہ عدد خانہ + عدد تکرار کو جمع کر کے اپنی امتزاجی سطر میں گنتی کریں مذکورہ بالا قانون کو بھی ملفوظ رکھیں تو حرف مستحصلہ تک رسائی ہو گی۔

## قانونِ ترقی :

عدد حروف + عدد مرتبہ حروف + ربع کا عدد + ربع گذشتہ عدد خانہ + مرتبہ دائرہ ان سب کے مجموعہ کو دیکھیں اور اپنے دوائر کی امتزاجی سطر میں گنتی کر کے حرف مستحصلہ حاصل کریں۔ یہ ہیں وہ مسلمہ اصول و قوانین جو علماء جفر نے بخل کے صندوق میں بند کر کے رکھے ہوئے ہیں۔ اور کسی کو ہوا بھی نہیں لگنے دیتے۔

# نقشۂ اعداد بدوحیلن

| مسادات | ا | خ | ھ | ز | ط | ک | م |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| عدد کبیر | ۱۶ | ۲۰ | ۲۴ | ۲۸ | ۲۰ | ۴ | ۸ |
| عدد وسیط | ۸ | ۲۴ | ۱۲ | ۲۸ | ۲۴ | ۱۶ | ۲ |
| عدد صغیر | ۴ | ۱۲ | ۲۰ | ۲۸ | ۲۶ | ۸ | ۱۶ |
| عدد اصغر | ۲ | ۶ | ۱۰ | ۱۴ | ۱۸ | ۴ | ۸ |



| ترفع | ب | د | و | ح | ی | ل | ن |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کبیر | ۴ | ۲۰ | ۸ | ۲۴ | ۱۲ | ۱۲ | ۲۸ |
| وسیط | ۱۶ | ۲۷ | ۴ | ۱۲ | ۲۰ | ۲۰ | ۲۸ |
| صغیر | ۸ | ۱۲ | ۱۶ | ۲۰ | ۲۴ | ۱۰ | ۱۴ |
| اصغر | ۴ | ۶ | ۸ | ۱۰ | ۱۲ | ۵ | ۷ |

| تنزل | س | ف | ق | ش | ث | ذ | ظ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کبیر | ۲۴ | ۴ | ۱۶ | ۲۴ | ۴ | ۱۲ | ۲۰ |
| وسیط | ۱۲ | ۱۶ | ۸ | ۱۲ | ۱۶ | ۲۰ | ۲۴ |
| صغیر | ۶ | ۸ | ۴ | ۶ | ۸ | ۱۰ | ۱۲ |
| اصغر | ۳ | ۴ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ |

| ترقی | ع | ص | ر | ت | خ | ض | غ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کبیر | ۲۸ | ۴ | ۴ | ۸ | ۱۲ | ۱۶ | ۱۶ |
| وسیط | ۲۸ | ۱۶ | ۱۶ | ۴ | ۲۰ | ۸ | ۸ |
| صغیر | ۲۸ | ۸ | ۸ | ۱۶ | ۲۴ | ۴ | ۴ |
| اصغر | ۱۴ | ۱۸ | ۴ | ۸ | ۱۲ | ۱۶ | ۲ |

# شرح اعداد بدوحیلین

مندرجہ بالا نقشہ اعداد جو ہم نے دیا ہے یہ آپ کسی طبع شدہ کتاب میں نہیں دیکھیں گے سوائے اس "تجلیاتِ جفر" کے۔ یہ ایک خاص راز ہے جو علماء بدوحیلین نے پوشیدہ رکھا ہے۔ دراصل یہی وجہ ہے کہ بدوحیلین کے قاعدہ سے ہر سوال کا جواب نہیں ملتا کیونکہ ہر جگہ عدد اصغر ہی درج ملتے ہیں۔ باقی اعداد کی کسی کی خبر نہیں ہے۔ ہم نے اعداد بیان کر دیئے اب آپ کو ان کے استخراج میں عمل دخل کو واضح کرتے ہیں۔

۱۔ عدد کبیر فلک کرسی تا سدرۃ المنتہیٰ اور اعراش وغیرہ ہم اور خاص باری تعالےٰ کے متعلق سوالات کے سلسلے میں کام آتے ہیں جب اس قسم کے سوالات حل کئے جائیں تو عدد کبیر ہی لیا جاتا ہے۔

۲۔ اور اگر دوسرے درجہ کا سوال ہو یعنی فلک اطلس و فلک ثوابت اور خلاء کی چیزوں سے متعلق ہو تو عدد وسیط کو استعمال کیا جاتا ہے

۳۔ اگر سوال حروف تنزل یعنی تحت الثریٰ اور زمینی ذخائر و مستقبل وغیرہ سے متعلق ہو تو عدد صغیر استعمال ہوگا۔

۴۔ اگر سوال حروف مساوات سے متعلقہ ہو یعنی غیر متعین زمانہ اور حال و قد الوتدہ وغیرہ سے تو عدد اصغر کو استعمال کیا جاتا ہے یہ ایک عظیم اصول ہے جس نے میرے اس بیان کو سمجھ لیا اس نے سب کچھ پا لیا



اور گوہر مقصود تک رسائی مل گئی اور جو میرے مطلوب سے ناواقف رہا تو گویا اس نے بہت کچھ نہ پایا اور وہ ایک عظیم نعمت سے محروم رہا۔

## الجفر القطب

اقسام جفر میں سے ایک قسم جفر قطب کی ہے۔ اس جفر کا دارومدار دائرہ قطب پر ہے۔

وہبؒ نے یہ دائرہ منازل و بروج کے حساب سے ترتیب دیا تھا حضرت شیخ محی الدین ابن العربیؒ نے بھی رسائل ابن العربی میں اس دائرہ سے استخراج کا اصول بیان فرمایا ہے۔

کتاب شمس المعارف میں حضرت امام العباس بن علی بونیؒ نے بھی اس دائرہ سے استخراج کے دو اصول مرموز طور پر بیان فرماتے ہیں۔ اس کتاب میں ہم شمس المعارف کے ایک قاعدہ کو بطور شرح اور بمعہ مثال پیش کر رہے ہیں۔ تاکہ اصحاب اس سے واقف ہو کر خوب فوائد و ثمرات حاصل کریں شمس المعارف ص۴۲۷ جلد سوئم میں آپ یوں فرماتے ہیں۔

حروفِ قطب ۴۴ ہیں جن کا مجموعہ اس شعر میں ہے

سوالٌ عظیم الخلق حذب فضن اذاً

غرائب شکٍ ضبطہٗ الحد مثلاً

پہلے حروف قطب بلا کمی و بیشی لکھو اور چار نون کا اس میں اضافہ کرو۔ پھر سوال سائل میں سے ۴۴ حروف بغیر کمی بیشی کے پہلے حرفوں میں ملا کر ایک صحیح جدول بناؤ جس سے زمانہ معلوم ہو سکے۔ پھر جدول میں سے

ہر قسم کے حروف ناری آبی وغیرہ الگ کرو اور ہر حرف کو اس کے اسقاط کے ساتھ پھر ترتیب کے موافق حروف کو ترکیب دو اور کمتر عدد کو دیکھتے ہوئے قانون کو پیش نظر حروف اخذ کرو انشاء اللہ تعالےٰ جواب صحیح ہوگا

## وتر نکالنے کا طریقہ :

حصول وتر کا طریقہ یہ ہے کہ حرف کو حرف پر بلند کرو تو اس حرف کا وتر نکل آئے گا۔ ان حروف میں سے پھر قوی حرف منتخب کرو اور قطب کے سکون کا یہی اصل رمز و سرّ ہے۔ پھر باقی قویٰ کو تقسیم کر کے چھ دور کے ساتھ ملاؤ تفہیم چھ ادوار ہمیشہ محفوظ ثابت رہتے ہیں اور قویٰ بلحاظ سوالات بدل جاتے ہیں پھر مجموعہ کو یا باقی کو دس میں ضرب دو واقعہ یہ ہے کہ اس فن میں اول سے ۲ کا عدد مراد ہے۔ پھر ثابت یعنی چار ہیں۔ ضرب دینے سے اٹھارہ باقی رہیں گے ..... الخ ص ۴۲۷ شمس المعارف

ہم مثال سے اس سارے حل کو واضح کرتے ہیں۔

مثال : کیا غلام محی الدین بن عالم بی بی کو مراقبہ فکر ذات میں حسب منشاء کامیابی نصیب ہوگی ــــ ؟

اس سوال میں چونکہ حروف ۴۴ سے بڑھ گئے ہیں۔ اب ہم سوال کو مختصر کرتے ہیں۔

کیا غلام محی الدین بن عالم بی بی مراقبہ فکر ذات کر سکے گا۔

اس سوال میں ۴۴ حروف ہوئے۔ اسی طرح آپ حسب منشاء سوال کے الفاظ بدل کر حروف پورے کرتے ہیں۔ بمعہ اضافہ چہار نون



س و ا ل ن ع ظ ی م ا ل خ ل ق ح ز ت ف
ص ن ا ذ ا ن غ ر ا ي ب ش ک ض ب ظ ھ
ا ل ج د م ث ل ا ن اس بسط میں ۴۴ حروف ہوئے

دائرہ قطب کے تمام مستعملہ جات عربی میں وضیع اور شاندار جواب دیتے ہیں۔ مگر ہم آج آپ کو اردو میں جواب استخراج کر کے دکھاتے ہیں ۹ × ۱۰ کی ایک جدول بنالیں اور اس میں اپنے سوال کو سطر قطب کے امتزاج سے پُر کریں۔ جیسا کہ ہم کر رہے ہیں۔

نوٹ : بعض قواعد میں تنوین اربعہ دائرہ قطب کا مختلف ہے مگر اس قاعدہ میں یہی اصول ہے۔

کیا غلام محی الدین بن عالم بی بی مراقبہ فکر ذات کر سکے گا؟

سوال عظیم الخلق حزب فصن اذا عزایب شک ضبطہ الجد مثلاً

ک ی ا غ ل ا م م ح ی ا ل د ی ن ب ن ع ا ل م ب ی ب ی
م ر ا ق ب ہ ف ک ر ذ ا ت ک ر س ک ے گ ا

س و ا ل ن ع ظ ی م ا ل خ ل ق ح ز ب ف ص ن ا
ذ ن غ ر ا ی ب ش ک ض ب ط ھ ا ل ج د م ث ل ا ن

# جدّول اصحاح

| | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| حال قریب | ک | س | ی | و | ا | ا | غ | ل | ل |
| حال متوسط | ن | ا | ع | م | ظ | م | ی | ح | م |
| حال بعید | ی | ا | ا | ل | ل | خ | د | ی | ن |
| مستقبل قریب | ح | ب | ز | ن | ت | ع | ف | ا | ص |
| مستقبل وسط | ل | ن | م | ا | ب | ذ | ی | ا | ب |
| مستقبل بعید | ن | ی | غ | م | ر | ر | ا | ا | ی |
| ماضی قریب | ق | ب | ب | ش | ھ | ک | ف | ص | ک |
| ماضی وسط | ب | ر | ط | ذ | ھ | ا | ا | ت | ل |
| ماضی بعید | ک | ج | ر | د | س | م | ک | ش | ی |
| ماضی مبداء اصل | ل | ک | ا | ا | ن | ن | ن | ن | ن |
| | قریب حال بعید | | قریب مستقبل بعید | | | قریب ماضی بعید | | | |

چونکہ ہمارا سوال مستقبل کا ہے تو ہمیں مستقبل متوسط کا یہ خانہ ملا۔

| | | |
|---|---|---|
| ن | ت | ع |
| ا | ب | ذ |
| م | ر | ر |

اور اس کے اوپر مستقبل قریب کے خانہ جات

| | | |
|---|---|---|
| ک | س | ی |
| ن | ا | ع |
| ی | ا | ا |



اور متوسط خانہ جات سے نیچے قطر ←
میں
اور پھر ان خانہ جات کے اوپر دوسرے قطر میں مندرجہ ذیل خانہ جات ہیں۔

| | | |
|---|---|---|
| ف | ض | ک |
| ا | ت | ل |
| ک | ش | ی |
| ن | ن | ن |

| قطر دوم | | | | قطر تحت دوم | | | فوق | | | تحت | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| غ | ل | ل | ق | ب | ب | و | ا | ش | ھ | ک |
| ی | ح | م | ب | ر | ط | م | ظ | م | ذ | ھ | ا |
| د | ی | ن | ک | ج | ر | ل | ل | خ | د | س | م |
| | | ل | ک | ا | | | | | ا | ن | ن |

یہ تو ہوئے زمانہ مستقبل کے حروف جو جدول اصحاح سے حاصل ہوئے امید ہے آپ بغور مطالعہ سے ان کو حاصل کرنے کا طریقہ سمجھ گئے ہوں گے۔ اب ان سے مزاج! عجہ کے حروف الگ الگ کئے۔

| | |
|---|---|
| آتش | ا م ذ ا ا ا ف م ا ط ا ا م م ا ا ھ ھ م ش ش ذ |
| باد | ب ن ت ی ی ی ن ی ن ن ن ت ض ی ی ن ب ب ب و ن ن |
| آب | ک س ک ک ش ح ک ک ق ظ ک س س |
| خاک | ع ر ر ع ل د ح ل ل غ ل ر ر ل ل خ د |

ان حروف کو آپس میں اسقاط کے ساتھ ساقط کیا طریقہ یہ ہے کہ دائرہ قطب میں احاد حروف یہ دس ہیں (ب ث ف و ہ د ز ح ط)

اور ان کے ادتار جن کا طریقہ وتر نکالنے میں بیان کیا ہے۔ ان کے ادتار ۶۲ ہوں گے۔ ان سب کو ملا کر ۱۲ پر تقسیم کریں۔ تو باقی ۵ رہے گا۔ ان کے ساتھ پانچ پانچ کی گنتی سے مندرجہ بالا دس حروف کے وتر اور اپنے آتش، باد، آب، خاک کے حروف کو حرف کریں اور ساقط کرتے جائیں۔ باقی جو وتر نکلے اسے لکھتے جائیں۔

ہم اپنی مذکورہ بالا مثال سے کے حروفِ اسقاط نکال رہے ہیں آپ غور کریں اور ساتھ ہی حروف وتر شامل ہیں۔

چونکہ ہمارا آخری حرف خاک میں د ہے۔ اور اسقاط کے وتر پہلا حرف د ہے۔ اس لئے ایک دال ساقط ہوا ایک لکھ دیا۔ اسی طرح آب کا آخری حرف س ہے۔ اور حروف وتر میں بھی تیسرا حرف س ہے۔ کیونکہ عنصر تیسرا ہے۔ اس لئے دوسرا حرف س لکھا اور ایک سین اسقاط سے ساقط ہوا۔ پھر خاک کا آخری سے دوسرا حرف خ ہے۔ اسقاط میں بھی چوتھا حرف خ ہے۔ اس لئے ایک خ ساقط ہوا ایک لکھ لیا۔ چونکہ خ میات کا حرف ہے اور آتش میں بھی دوسرے مقام پہ میات کا حرف ہے چونکہ آب اور باد میں دوسرا حرف میات کا نہیں ہے اگر ہوتا تو ہم وہی لیتے۔ چنانچہ ہم نے آتش کا آخری سے دوسرا حرف ش لے لیا۔ اسی طرح وتر اور اپنے حروف سے حروف منتخب کر کے لکھتے جائیں۔

یہ سب حروف مستحضرہ ہیں اور عدد چونکہ پانچ ہے۔ یہ عدد شمس المعارف



میں ۶ لکھا ہوا ہے مگر وہ غلط ہے اصل حرف ۵ ہے۔ جتنے حروف حاصل ہوں ان کو خانہ بندی کر کے لکھیں اور اوپر سے نیچے ۵ خانے بنا لیں۔ پھر اس جدول سے پانچ پانچ کی طرح دیگر مستحصلہ حروف لے لیں جدول بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ ایک سطر مستحضرہ اور اس کے نیچے چار بار سطر مستحضرہ کا ترفع قمری جو حروف مستحصلہ حاصل ہوں انہیں دو بار موخر صدر کر کے نظیرہ دیں یہی حتمی جواب ہوگا۔

## مثال نمبر: ۱

کیا غلام محی الدین بن عالم بی بی مراقبہ فکر ذات کر سکے گا۔؟

حروف اسقاط وترفع

| | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| د | س | خ | ش | و | ص | خ | ق | ھ | ظ | و | ش | ف | ش | ھ | ا | غ | |
| ھ | ع | ذ | ت | ز | ق | ذ | ر | د | غ | ز | ت | ص | ت | د | ب | ا | |
| و | ف | ض | ث | ح | ر | ض | ش | ز | ا | ح | ث | ق | ث | ز | ج | ب | |
| ز | ص | ظ | خ | ط | ش | ظ | ت | ح | ب | ط | خ | ر | ح | ح | د | ج | |
| ح | ق | غ | ذ | ی | ت | ع | ث | ط | ج | ی | د | ش | ذ | ط | ھ | د | |

| | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مستحصلہ | د | ظ | ھ | ز | ر | ص | و | ر | ح | ج | خ | ح | ح | خ | ق | غ | ذ | د |
| موخر صدر | د | و | ذ | ظ | غ | ھ | ق | ذ | خ | ر | ح | ص | خ | و | ج | ر | ح | |
| موخر صدر | ح | د | ر | و | ج | ذ | د | ظ | خ | غ | ص | ھ | ح | ق | ر | ذ | خ | |
| نظیرہ | ت | ص | د | ر | ف | ک | ر | م | ی | ن | د | ق | ت | ھ | و | ک | ی | |

جواب : تصور فکر میں دقت ہو گی

یعنی غلام محی الدین صاحب کو اپنی ذات کے تصور میں اور فکر صحیح کو قائم کرنے میں دقت پیش آئے گی۔ یعنی چھوڑ دے گا۔ اور نہ کر سکے گا۔ گرچہ کوشش کرے گا۔ چونکہ جواب میں ہے کہ دقت ہوگی۔ اور بعد دقت کے سہولت کا جواب نہیں ہے۔ اس لئے پتہ چلا کہ دقت ہی رہے گی۔ اگر جواب آتا کہ بعد دقت کے ہوگا۔ تو ہم مان لیتے کہ واقعی کامیاب ہو جائے گا۔ مگر اب بتایا کہ گرچہ مراقبہ کرے گا۔ مگر دقت ہوگی۔ اور وہ رہے گی۔ پھر کامیابی نہ ہوگی۔

# مستحصلہ نمبر ا

سائل آکر جس انداز میں سوال بولے اسے تقریباً اسی انداز میں لکھ لیں۔ مگر اردو میں نام بمعہ والدہ وغیرہ لکھنے کی ضرورت نہیں ہے جب سطر سوال قائم ہو جائے تو پانچ پانچ کی طرح دیئے جائیں، جب سب حروف طرح ہو جائیں۔ تو ان کو تلخیص کر لیں یہی جواب ہوگا۔ اگر کوئی حرف ناطق نہ ہو تو ترفع سے ناطق کریں۔

یہ ایک آسان سادہ سا مستحصلہ ہے جس سے مبتدی حضرات بھرپور فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اور ہر سوال کا جواب استخراج کر سکتے ہیں۔



مثال : اس سال کاروبار تنویر کیسا رہیگا۔؟

بسط : اس س ال ک ا ر د و ب ا ر ت ن و ی ر ک ی س ا ر ہ ی گ ا

طرح ۵-۵ = ل ب و س ک ا و ن ی ی س ر ت ک ھ س ا ر ر ا ک ی ا ا

| تلخیص | ل | ب | د | س | ک | ا | ن | ی | ر | ت | ھ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جواب | ل | ب | د | س | ک | ا | ن | ی | ر | ت | ھ |
| جواب ملفوظ | بول | | | | ساکن | | | ٹھہرے | | | |

یعنی اس سے کہہ دے کہ تیرا کاروبار ساکن ہو جائے گا۔ اور ٹھہر جائیگا۔ چنانچہ تجربہ پر ایسا ہی ہوا۔ سائل نے کہا کہ میرا کاروبار واقعی ٹھہر گیا ہے یوں لگتا ہے جیسے بریک لگ گئی ہو۔

اس جواب کے بنانے میں ہمیں کوئی حرف بدلنا نہیں پڑا یعنی کسی حرف کا ترفع نہیں لینا پڑا۔

اب آیئے چند اور امثال حل کرتے ہیں، جن میں ترفع لینا پڑے تاکہ ہماری مبتدی قارئین کی مشق ہو جائے اور خوب تفہیم پیدا ہو۔

# منزل سوئم

## سات شاندار آسان عام فہم قواعد

## مبتدی کے لئے



### مبتدی حضرات متوجہ ہوں!

یہ کتاب وہ ست حضرات خریدیں گے جن جن کو جفر کا شوق ہے اور لازمی نہیں کہ وہ منتہی یا متوسط طبقۂ جفاران میں سے ہی ہوں وہ مبتدی بھی ہو سکتے ہیں۔ اس ہم نے خاص طور پر مبتدی حضرات کے لئے سات شاندار قواعد ترتیب دیتے ہیں۔ ان میں کچھ تدبر کرنا پڑے۔ مگر اس میں ہم نے سہولت یہ رکھی ہے کہ چار پانچ حروف سے جواب اخذ نہیں کرنا پڑتا بلکہ خود جواب ہوتا ہے۔ یا پھر کوئی ایک امدادی حرف۔ اس سے زیادہ کا ہم نے بکھیڑا نہیں رکھا آپ ان میں سے کوئی ایک قاعدہ اپنا لیں اور اس پر خوب مشق کر کے اس قدر مہارت حاصل کر لیں کہ ہر جواب آپ چند منٹ میں نکال سکیں پھر آپ دوسرے قاعدہ پر مشق کریں اسی طرح علی الترتیب ساتوں قواعد پر مہارت نامہ حاصل کریں پس آپ ان پر مہارت کے بعد متوسط جفاران کے قواعد کی طرف توجہ دیں اور ان کو سمجھنے کی سعئی کریں کوئی ایک قاعدہ پہلا حل کریں اور اس پر مہارت نامہ حاصل کریں علی الترتیب سب قواعد پر مشق کریں۔ بعد ازاں منتہی جفاران کے حصہ پر توجہ دیں۔ اور قواعد کو علی الترتیب حل کریں۔

اس ترتیب سے توجہ دینے اور عمل کرنے سے آپ ایک ماہر جفار بن سکتے ہیں۔ اور اگر میری ترتیب بیان کردہ پر عمل نہ کیا تو بس آپ سوائے چند قواعد کے جواب اخذ نہ کرسکیں گے اور کبھی اس سے بھی محروم ہوجائیں گے اور جفر کو کبھی بھی سیکھ نہ سکیں گے۔

ہر شخص چاہتا ہے کہ اسے جفر کا آخری شاندار خود بخود ناطق مستحصلہ مل جائے مگر ترتیب اور اصول بھی کوئی چیز ہوتی ہے اگر میری باتوں پر توجہ دی اور اس پر عمل کیا تو آپ ایک ماہر جفار بن جائیں گے

مثال نمبر۲ : تنویر کو کس اسم کے ورد سے رزق ملیگا ؟

بسط : ت ن و ی ر ک و ک س ا س م

ک و ر د س ی ر ز ق م ل ی ک ا

طرح ۵-۵ : ر ا د ر ی و ک ک س م ت

ک س ر ز ک ی س ی ی ل ن د م د ق ا

| تلخیص | ر | ا | و | ی | ک | س | م | ت | ز | ل | ن | د | ق |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ترفع | ر | ب | و | ک | ل | ع | م | ت | ح | ل | ن | د | ق |
| جواب | ربّ کو تعلیم حل نقد | | | | | | | | | | | | |

یعنی اسم رب کو تعلیم کر جلد ہی نتیجہ نکل آئے گا۔

مثال نمبر۳ : بشیر رضا کا کاروبار نوکیسا رہیگا۔؟

بسط : ب ش ی ر ض ا ک ا ک ا ر ن و ک ی



س ا ر ھ ی ک ا

طرح ۵-۵ : ر ک ا ی ی ی ک و و ر ب

ض ا ر س ک ر ا ب ک ھ ش ا ر ن ا ا

| تلخیص | ر | ک | ا | ی | و | ب | ض | س | ھ | ش | ن |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ترفع | ر | ک | ا | ی | و | ب | × | ع | و | ت | س |
| جواب | رکب کر | | | پا دے | | | | | وسعت | | |

اب چونکہ کر اور رکب دو لفظ ہیں۔ اور وہ دونوں ر اور ک سے بنتے ہم نے دونوں کو لکھ لیا اگلے حروف سے بننے والے الفاظ پادے اور وسعت پتہ چلا کہ اصل لفظ کر ہے۔

## مستحصلہ نمبر۲

اول سوال کے پہلے چار الفاظ بسط کر کے لکھ لیں بعد ازاں باقی سوال کے حروف ختم ہوجائیں تو اسے اساس سوال کہتے ہیں اب اوپر سے نیچے جتنی بھی سطور حاصل ہوں ان کے اعداد بلحاظ ابجد جمع کرلیں، جو اعداد حاصل ہوں ان کے حروف احاد عشرات میات کے حساب سے بنالیں اگر کبھی میات کے بعد عدد ایک ہو تو وہاں حرف غ لکھ لیں کیونکہ وہ الوف کا خانہ ہے۔ جو حروف حاصل ہوں انکو ترفع دیں، پھر

ترفع کے سب حروف کو احاد کی نسبت دیں یعنی سب کو احاد کرلیں اگر تو ہے تو بَ اگر شَ ہے تو جَ اگر تَ ہے تو مَ ہے تو د کرلیں الخ پھر ان سب حروف حاصلہ کو نسبتِ عشرات دیں یعنی سب کو عشرات کے درجے پر لے آئیں۔ یہی جواب ہوگا۔ اور آپ کے سوال کا کامل جواب ہوگا۔ اگر کوئی حرف ناطق نہ ہو تو ابجد قمری میں نظیرہ دیں۔

نوٹ ۱: اگر اساس قائم کرتے ہوئے آپ کے سب حروف ختم ہو جائیں۔ اور ابھی مرکزی حروف یعنی اوپر کے چار الفاظ کے حروف باقی ہوں تو آخری لفظ بار بار لکھ دیں۔

نوٹ ۲: اگر کسی طاق خانہ میں جفت حرف آجائے تو سطر نسبت احاد میں آپ اسے حسبِ ضرورت نصف بھی کر سکتے ہیں بشرطیکہ بعد تنصیف اس کے ایک حرف باقی بچتا ہو۔

ہم ایک مثال دیتے ہیں تاکہ آپ اس پورے بیان کو سمجھ لیں۔ غور کرکے ہم آپ کے لئے ایک ایسی مثال منتخب کرکے شائع کر رہے ہیں۔ جس میں تمام اختیارات جو ہم نے قواعد کے ضمن میں بیان کیے ہیں وہی استعمال ہوتے ہیں۔



## مثال نمبر ۱ : کیا تسخیرِ جنات ممکن ہے۔؟

| | ۱ | ۲ | | | ۳ | | | | ۴ | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مرکزی الفاظ | ک | ی | ا | ت | س | خ | ی | ر | ج | ن | ا | ت | م | م | ک | ن |
| باقی لفظ | ھ | ی | ھ | ی | ھ | ی | ھ | ی | ھ | ی | ھ | ی | ھ | ی | ھ | ی |
| مجموعہ ایقع | ۷ | ۲ | ۶ | ۵ | ۲ | ۷ | ۶ | ۳ | ۸ | ۶ | ۶ | ۵ | ۹ | ۵ | ۷ | ۶ |
| حروف احاد عشرات میات | ر | ک | خ | ھ | ک | ذ | د | ل | ض | د | س | ش | ظ | ن | ذ | د |
| ترفع | ح | ل | ذ | د | ل | ض | ز | م | ظ | ز | ع | خ | ی | س | ض | ز |
| نسبت احاد | ح/د | ج | ز | د | ج | ح | ز | د | ط | ز | ز | د | ا | د | ح | ز |
| نسبت عشرات | م | ل | ع | س | ل | ق | ع | م | ص | ع | ع | س | ی | س | ف | ت |
| نظیرہ | م | ل | ع | س | ل | ق | ع | م | د | ع | ب | س | ی | ا | ح | ب |
| جواب | عمل (علم) سلف مع بعد سے بجا | | | | | | | | | | | | | | | |

یعنی جنات کو تسخیر کرنے کا عمل بزرگانِ سلف اور ان کے بعد سے تک بجا ہے۔ یعنی درست ہے۔

اسی قاعدہ کی ایک عدد مثال اور تحریر کرتے ہیں۔

مثال نمبر ۲

کیا اقبال اور لطیف کی شادی اچھی رہے گی ۔ ؟

۱ ۲ ۳ ۴

| | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| لفظ مرکزی | ک | ی | ا | ا | ق | ب | ا | ل | ا | د | ر | ل | ط | ی | ف |
| باقی لفظ | ک | ی | ش | ر | د | ی | ر | ج | ہ | ی | ر | ہ | ی | ک | ی |
| مجموعہ الیقغ | ۴ | ۲ | ۴ | ۲ | ۵ | ۳ | ۲ | ۶ | ۶ | ۷ | ۴ | ۸ | ۱ | ۳ | ۹ |
| احاد عشرات میات | د | ک | ت | ب | ن | ش | ب | س | خ | ز | م | ض | ا | ل | ظ |
| ترفع | ہ | ل | ش | ج | س | ت | ج | ع | ذ | ح | ن | ظ | ب | م | ع |
| نسبت احاد | ہ | ج | ہ | ج | د | د | ب | ز | ز | ح | ہ | ط | ب | د | ا |
| نسبت عشرات | ن | ل | ن | ل | س | م | ک | ع | ع | ف | ن | ص | ک | م | ی |
| نظیرہ | غ | ل | ن | ل | ا | م | ذ | ب | ع | ف | ن | ص | ک | م | ی |
| جواب | غل | | ملان | | | عذب (مٹھاس) | | | نصف | | | کمی | | | |

# مستحصلہ نمبر ۳

مندرجہ ذیل مستحصلہ بھی مبتدی حضرات کو خوب فصیح جواب دیتا ہے اگر مشق کرلیں تو خوب نفع اٹھائیں گے۔ طریقہ یہ ہے کہ سوال کا پہلا لفظ بسط



کرکے لکھیں۔ پھر دوسرے لفظ کا پہلا حرف لفظ اول کے دوسرے حرف کے نیچے لکھے اور باقی کو بعد میں لکھے۔ اسی طرح تیسرے لفظ کا پہلا حرف دوسرے لفظ کے دوسرے حرف کے نیچے لکھے اور باقی حروف بعد میں لکھیں اس عمل سے پورے سوال کو لکھیں بعد ازاں اوپر سے نیچے چار چار کی طرح دیکر حروف حاصل کریں یہی سطر مستحضرہ ہے۔ بعد ازاں کچھ حروف تو خود ناطق ہوں گے۔ اور جو ناطق نہ ہوں ان کو اضعاف کردیں۔ مثلاً اگر آ ہے تو ب اگر ب ہے تو د اگر د ہے تو ح اگر ج ہے تو د اور اگر د ہو ہو۔ چونکہ اس کا مرتبہ ۶ اور دوگنا ۱۲ ہوگا۔ بارہواں حرف ل اور اگر ح ہو اس کے اعداد ۸ ہیں۔ دوگنا کیا ۱۶ سولہواں حرف ع اسی طرح سب کے اضعاف بنالیں اور جواب لیں۔

انشاءاللہ اس طریقے سے بہت جلد اور بہت خوب جواب برآمد ہونگے یہ ایک ایسا قاعدہ ہے جس کا مقابلہ آجکل کی چھپتی پھرتی کتابوں کے بڑے بڑے مستحضر بھی نہیں کرسکتے اور ہم نے اس کو مبتدی حضرات کے لئے لکھ دیا ہے تاکہ وہ ان قواعد پر مہارت اور مشق کے بعد بہترین قاعدہ کو سمجھ سکیں ہوسکتا ہے۔ آپ کو بیان دقیق لگا ہو اور آپ میری تحریر کو نہ سمجھ پائے ہوں اس لئے چند امثال تحریر کرتے ہیں آپ امثال کا بغور مطالعہ کریں اور تدبر کریں انشاءاللہ کچھ مشکل چیز نہیں ہے۔

مثال نمبر ۱ : کیا بابر سلطان کو علم رمل میں مہارت ہے۔؟

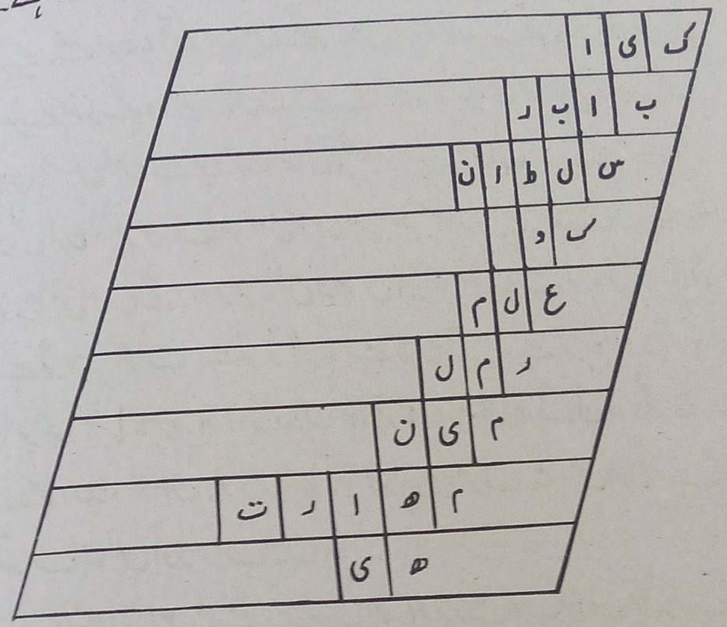

طرح دینے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلا حرف ک ی ۲ ب ۳ ۱ ۲ اور دوسرا حرف بعد ا کے ا س ۲ ب ۳ ۵ ۲ اسی طرح مستخرجہ حروف طرح دیکر حاصل کریں۔

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مستخرجہ | ا | ل | د | ر | م | ن | ی | ر | ت | |
| مستحصلہ | ا | ل | ل | ر | م | ق | ی | ر | ت | |
| جواب | السّمل ثبرقیّ | | | | | | | | | |

اس سوال کے حروف مستخرجہ میں اَ لَ خود ناطق ہیں "د" کا مرتبہ



۶ ہے۔ دوگنا کیا تو ۱۲ ہوا۔ بارہ کے دو حروف بنتے ہیں (ب ی) اس لئے اسے حزف کیا اور ۱۲ مرتبہ کا حرف ابجد قمری سے لے لیا جو ل ہے یہی حرف مستحصلہ ہے ر، م خود ناطق ہیں۔ ن کا عدد ۵۰ ہے دوگنا کیا ۱۰۰ ہوا حرف "ق" چونکہ بعد اضعاف ایک ہی حرف ہے اس لئے اسے لکھ لیا۔ باقی حروف مستخرجہ بذات مستحصلہ ہیں۔

مثال نمبر ۲ :

محمد سعید وارثی بن ارشاد بی بی کا سفر کویت ہوگا یا نہ ؟

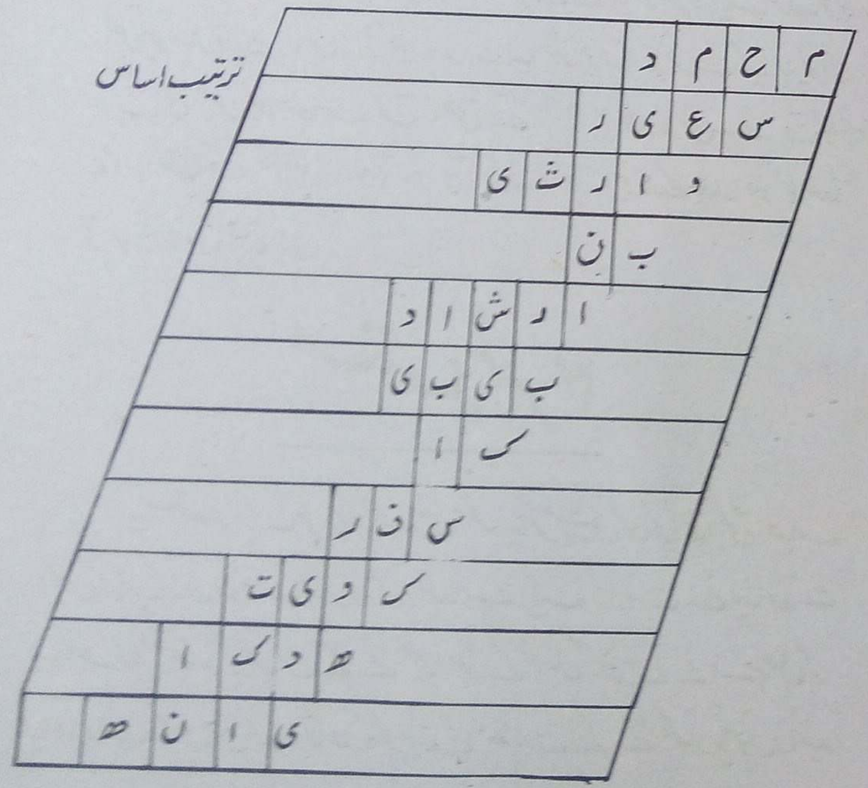

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مستحضرہ | م | ی | ر | ر | ی | ا | ف | ھ | ت | ن | ھ |
| مستحصلہ | ف | ک | ر | X | ک | ا | و | ی | ت | ن | ھ |
| جواب | فکر | | | | | کادیت (کویت) | | | | نہ | |

مستحضرہ یعنی (اساس میں چار چار کی طرح کے حروف) مستحضرہ کا پہلا حرف مَ ہے۔ عدد ۴۰ دوگنا ۸۰ حرف فَ مستحصلہ ہے۔ یَ کا دوگنا کَ ہے۔ یہ دوسرے خانہ میں ناطق ہے۔ تیسرا حرف 'رَ' ہے اس مستحصلہ میں اگر تکرار حرف ایک دوسرے کے ساتھ ہو تو ایک حرف حزف بھی ہو سکتا ہے۔ اس لئے تیسرا رَ لے لیا مگر چوتھا رَ حزف کیا پانچواں حرف یَ جس کا اضعاف کَ ناطق ہے " ا " خود ناطق ہے۔ فَ کا مرتبہ ۱۷ اضعاف ۴۳ - ۲۸ = ۶ حرف وَ اس کے بعد ھَ کا اضعاف یَ باقی خود ناطق ہیں۔

# مستحصلہ نمبر ۴

یہ مستحصلہ ایک عربی کتاب میں معمہ بنا کر پیش کیا گیا تھا کئی احباب اس کتاب سے واقف ہوں گے۔ ہمارے ایک دوست نے پشاور سے وہ معمہ نما مستحصلہ مجھے حل کے لئے بھیجا اللہ کے فضل سے میں نے اسے حل کر لیا اور اب اس حل کردہ قاعدہ کو مبتدی حضرات کے لئے لکھ رہا ہوں۔ امید



ہے آپ بخوبی سمجھ لیں گے اور مشق سے مہارت پیدا کر لیں گے۔

دراصل یہ قاعدہ مشکل نہ تھا۔ مگر اسے چشتان کے رنگ میں بیان کیا گیا تھا۔ میں ترجمہ لکھ رہا ہوں اور ساتھ ہی تشریح کرتا جاؤں گا۔

ترجمہ : الفاظِ سوال کے اعضاء کو بکھیر دو۔

شرح : حروفِ سوال کو فرد فرد لکھ یعنی بسط حرفی کر کے۔

ترجمہ : بعد بعید و قریب دیگر دور کے رشتہ دار حروف سے ملا دو تاکہ تحت آجائیں۔

شرح : موخر صدر کریں۔

ترجمہ : پھر ہر فرد کے نطق کے مطابق اس کے باقی افرادِ کنبہ کو اس کے تحت لکھے۔

شرح : حرف جس طرح بولے جاتے ہیں۔ یعنی ملفوظی کر کے اپنے حرف کے نیچے اس کے باقی ملفوظی حروف لکھ لیں۔ مثلاً کَ موخر صدر کا حرف ہے تو اس کے نیچے اس کے ملفوظی حروف اَ فَ لکھ لیں۔

ترجمہ : ان سب ربع یا ثلث اجسام کی ارواح کو داخل کرے۔ مگر یہ ارواح روحِ تسعہ کی روح القدس کے حساب سے لے۔

شرح : بذریعہ دائرہ ایقغ باہم رتبہ کے حساب سے ان سب حروف کو اوپر سے نیچے جمع کریں۔ اور مدخل کو لکھ لیں۔

ترجمہ : ان جمیع ارواح کو ان کے جسموں کے خول میں داخل کر دے

شرح : جو اعداد حاصل ہوں ان کے حروف بذریعہ ابجدی

قمری بنالیں۔

ترجمہ : پھران اجسام مقیدہ کو رفعت ایک درجہ دو۔

شرح : ایک بار ان حروف کو ترفع دو۔

ترجمہ : کچھ اجسام تو آزاد ہو جائیں گے اور کچھ اجسام مقید رہیں گے

شرح : کچھ حروف تو جوابی بن جائیں گے۔ اور کچھ نہ بنیں گے

ترجمہ : جو اجسام مقید رہیں ان کو آزاد کرنے کے لئے تو حروف کی ماں سے اسے رشتہ داروں کو لے اور وہ یقیناً کوئی ایک ہوگا جو اس کا ناظر ہے۔

شرح : جو حروف ناطق نہ ہوں یعنی جواب نہ ہوں۔ ان کو بذریعہ ابجد قمری (الہیات الابجد) نیظرہ دیں۔

یہ تو تھی عربی عبارت کی شرح آپ یقیناً سمجھ گئے ہوں گے۔ عربی میں بہترین جواب برآمد ہوتا ہے۔ ہم اردو میں امثال حل کرتے ہیں۔ تاکہ ہمارے قارئین بخوبی سمجھ سکیں۔

مثال نمبر ۱ : پہلے ایک مثال عربی زبان میں لکھتے ہیں۔ پھر یہی سوال اردو میں حل کریں گے۔

اِیْ شَیْءٍ روح ؟ روح کیا ہے۔؟



| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اساس | ا | ی | ش | ی | ر | د | ح |
| موخر صدر | ح | ا | د | ی | ر | ش | ی |
| ملفوظی | ا | ل | ا | ا | ا | ی | ا |
| | × | ف | د | × | × | ن | × |
| میزان ایقع | ۱۰ | ۱۳ | ۱۶ | ۳ | ۵ | ۱۵ | ۱۰ |
| مستحصلہ | ی | م | ع | خ | ھ | س | ی |
| ترفع | ک | ن | ف | د | د | ع | ک |
| نظیرہ | ک | ن | ف | ص | ر | ب | ک |
| جواب | کُنْ فَصِّ رَبِّکَ | | | | | | |
| ترجمہ | تیرے رب کا خاص حکم ہے | | | | | | |

فص معنی : نگینہ یا خصوصی نمایاں چیز۔ یعنی کن سے پیدا ہونیوالی خصوصی چیز ہے۔ اور وہ بھی کن رب کا یعنی جب اللہ تعالےٰ نے ارشاد فرمایا "کن" تو یہ (فص) یعنی خصوصی کن تھا۔ جس سے روح بنی اور باقی عمومی۔

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اساس | ر | د | ح | ک | ی | ا | ھ | ی |
| موخرصدر | ی | ر | ھ | و | ا | ح | ی | ک |
| ملفوظی | ا | ا | ا | ا | ل | ا | ا | ا |
| | × | × | × | د | ف | × | × | ف |
| میزان ایقغ | ۴ | ۹ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۳ | ۱۰ | ۷ | ۱۲ |
| مستحصلہ | د | ط | ن | س | م | ی | ز | ل |
| ترفع | ھ | ی | س | ع | ن | ک | ح | م |
| نظیرہ | ھ | ی | ا | ب | ن | ک | ح | م |
| جواب | ہے | | جنا | | حکم | | | |

یعنی روح حکم سے بنا ہے۔ اب پوچھتے ہیں کہ حکم کیا ہے۔

مثال نمبر۳ : حکم کیا ہے۔؟

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اساس | ح | ک | م | ک | ی | ا | ھ | ی |
| موخرصدر | ی | ح | ھ | ک | ا | م | ی | ک |
| ملفوظی | ا | ا | ا | ا | ل | ی | ا | ا |
| | ر | ر | ر | ن | ن | م | ر | ف |
| میزان | ۱۰ | ۱۱ | ۱۰ | ۱۳ | ۱۳ | ۱۰ | ۷ | ۱۲ |
| مستحصلہ | ی | ک | ی | م | م | ی | ز | ل |
| ترفع | ک | ل | ک | ن | ن | ک | ح | م |
| نظیرہ | ک | ل | ک | ن | ن | ک | ح | م |
| جواب | کل کن حکم<br>کتنی جامع تشریح ہے حکم کی۔ یعنی تمام کائنات جو کن سے بنی حکم ہی ہے | | | | | | | |



# مستحصلہ نمبر۵

سوال کو مکمل لکھ لیں پھر تلخیص کریں۔ اور تلخیص سے جو مکررات حاصل ہوں ان کو الگ لکھتے جائیں پھر سطر تلخیص کو لکھ کر اس کے نیچے مکررات کو تلخیص کر کے لکھیں اگر مکررات کم ہوں تو باقی کے خانوں میں کچھ نہ لکھیں۔ پھر اوپر اور نیچے کی طرف سطر کے اعداد ایقغ کو آپس میں ضرب دیکر حاصل ضرب نیچے تحریر کرتے جائیں۔ پھر اس حاصل ضرب کے مطابق ابجد قمری میں حرف لے لیں یعنی مراتب کے لحاظ سے۔ ان حروف کو ایک بار ابجد قمری میں ترفع دیں۔ اب یا تو حرف مستحصلہ یعنی جو حرف اعداد سے حاصل کیا ہے۔ خود ناطق ہوگا۔ یا اس کا ترفع۔

مثال نمبر۱ : کیا اسلم ین منیراں کی شادی نجمہ بنت برکت بی بی کامیاب رہیگی؟

تلخیص : ی ان ک ی ای ن م ب ن ب ر ک ت ب ی ب س ی ک ا م ب ھ ی ک ی۔

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تلخیص سوال | ک | ی | ا | س | ل | م | ب | ن | ر | ش | د | ج | ھ | ت |
| تلخیص مکررات | ی | ا | ن | ک | م | ب | ر | ت | س | ھ | ز | ز | ز | ز |
| اضراب ایقغ | ۲ | ا | ۵ | ۱۲ | ۱۲ | ۸ | ۴ | ۲۰ | ۱۲ | ۱۵ | ۴ | ۳ | ۵ | ۴ |
| مستحصلہ | ب: | ی | ھ | ل | ل | ح | د | ر | ل | س | د | ح | ھ | ت |
| ترفع | ج: | ک | د | م | م | ط | ھ | ش | م | ع | ھ | د | د | ت |
| جواب | جگہ م ل ح د ر م ع ھ ج ھ ش<br>محل رد مع جہت | | | | | | | | | | | | | |

# مستحصلہ نمبر ۶

## قانونِ تکسیر

گو یہ قاعدہ متوسط طبقۂ جفاران کے لئے ہے۔ مگر ہم اسے حیثیت کے مطابق مبتدی طبقے کے لئے لکھ رہے ہیں۔ یہ اپنی افادیت میں بے بدل ہے۔ ایک بہترین اور بے مثال قاعدہ ہے۔

اصول یہ ہے کہ فاعل لکھ لیں یعنی نام مع والدہ اس کے نیچے مفعول فعل لکھیں اگر سائل یعنی فاعل کے حرف کم ہوں تو بار بار لکھیں اور اگر مفعول فعل کے کم ہوں تو بھی بار بار لکھ کر بہر صورت دونوں سطور برابر کرنی ہیں۔ جب برابر ہو جائیں تو پھر آپس میں ایک دوسرے کے الیقعی اعداد سے ضرب دیکر حاصل ضرب کے حروف بلحاظ مراتب بنالیں اگر عدد حاصل ضرب دیکر حاصل ضرب ۲۸ سے زائد ہو تو اٹھائیس نفی کر دیں اور باقی سے حرف لے لیں۔

جو حروف حاصل ہو ان کو دوگنا کریں۔ یعنی بلحاظ مراتب دوگنا کر دیں اور اگر ۱۳ ہے تو دوگنا ۲۶ ہے۔ اس کا حرف ض ہے اگر اٹھائیس سے زائد ہو تو اٹھائیس نفی کر دیں۔ پھر ترفع اقراری دیں یعنی ایک حرف چھوڑ کر ترفع دیں مثلاً ب کا ج چھوڑ کر د لکھ لیں الخ



ان حروف کو تلخیص کر لیں اور تکسیر کر کے زمام لگالیں۔ اس تکسیر میں ایک مقام ایسا ہوگا۔ جہاں پورے جواب کے حروف یکجا موجود ہوں گے۔ اور آپس میں پورا جواب ایک ربط رکھتا ہوگا۔ بس یہی جواب ہے۔ ایسا نہ کریں کہ ایک لفظ کہیں سے دوسرا کہیں سے بلکہ تمام جواب کے حروف مربوط ہوں گے۔

مثال: کیا زاہد جاوید بن شمیم اختر خوب ترقی کرے گا۔؟

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ر | ح | ۱۲ | ل | س | ف |
| ت | ا | ۴ | د | ح | ی |
| ح | ی | ۶ | و | ل | م |
| ا | ک | ۲ | ب | د | د |
| م | ا | ۴ | د | ح | ی |
| ی | ک | ۲ | ب | د | د |
| م | ی | ۴ | د | ح | ی |
| ش | ر | ۶ | و | ل | ن |
| ن | ک | ۱۰ | ی | ک | م |
| ب | ی | ۲ | ب | د | د |
| د | ق | ۴ | د | ح | ی |
| ی | ر | ۲ | ب | د | و |
| و | ت | ۲۴ | خ | ر | ت |
| ا | ب | ۲ | ب | د | د |
| خ | و | ۱۸ | ص | ح | ی |
| د | ح | ۲۴ | خ | ر | ت |
| ھ | ا | ۵ | ھ | ی | ل |
| ا | ی | ۱ | ا | ب | د |
| ز | ک | ۱۴ | ن | غ | ب |
| ترفع اقراری | خرم رتب | حروف | تلخیص | خرم رتب | ترفع اقراری |

| تلخیص | ب | د | ل | ت | ی | و | م | ن | ق |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | ف | ب | ق | د | م | ل | د | ت | ی |
| | ی | ف | ت | ب | و | ن | ل | د | م |
| | ر | ی | د | ف | ل | ت | ن | ب | د |
| | د | م | ب | ی | ن | د | ت | ف | ل |
| | ل | د | ف | م | ت | ب | د | ی | ن |
| | ن | ل | ی | د | د | ف | ب | م | ت |
| | ت | ن | م | ل | ب | ی | ف | و | د |
| زمام | د | ت | د | ن | ف | م | ی | ل | ب |

دیکھیں جواب بن رہا ہے۔ دولت مند بنے "مفید"

ترقی سے چونکہ زاہد جاوید کی مراد دولت بھی تھی اس لئے جواب میں لفظ "دولت" آ گیا ہے۔ آپ تکسیر میں جگہ جگہ چند الفاظ بنتے ہوئے دیکھیں گے۔ "دولت ملے" وغیرہ۔ جیسے مگر مکمل جواب جہاں ملاہم نے اسی کو لکھنا ہوتا ہے۔ اور لکھ لیا۔

# مستحصلہ نمبر ۷

## اجہز و تکسیر



یہ بھی متوسط جفار ان کے لئے ہے۔ مگر میرے حساب سے مبتدی حضرات کے لئے ہے۔ اس لئے درج کر رہا ہوں۔ سوال لکھ لیں۔ پھر پہلا حرف کا مرتبہ ابجد قمری معلوم کریں اس مرتبہ کے مطابق سوال میں یہ حرف لے لیں جو حرف برآمد ہو پھر اس کا مرتبہ دیکھ کر اس سے آگے سوال میں گنتی کر کے حرف لیں جو حرف برآمد ہو لکھ لیں پھر اس کے مرتبہ کے مطابق اس سے آگے سوال میں گنتی کریں اس طرح چودہ حروف حاصل کریں۔ خواہ بار بار طرح دینا پڑے جو سطر حاصل ہو اسے دائرہ اجہز ملکم سے بدل دیں۔ یعنی ہر حرف پر مرتبہ لکھیں پھر دائرہ اجہز میں ترتیب کے موافق گن لیں اور گنتی مرتبہ کے مطابق اپنے حرف سے شروع کریں نفس حرف چھوڑ کر گنتی کریں۔ اجہز ملکم میں گنتی کے لئے تیر کے نشانوں پر غور کریں۔ جو حروف حاصل ہوں۔ ان کو تلخیص کریں اور اسکی

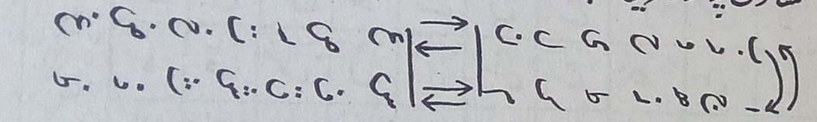

تکسیر کر کے زمام برآمد کریں پھر اس میں مربوط جواب بامعنی ایکساتھ کہیں بن رہا ہوگا اور کوئی لفظ یا حرف درمیان سے حزف نہ ہوگا۔ انشاء اللہ ایک جملہ بامعنی جواب پر برآمد ہوگا۔ اور وہی کافی وشافی ہوگا کسی بزرگ کے سینے کا راز تھا جو ہم نے عام کر دیا

مثال: کیا خادم حسین بن ستو مائی فنون لطیفہ حاصل کر سکے گا۔؟

ک ی اخ ادم ح س ی ن ب ن س ت و م ائی ف ن

و ن ل ط ی ف ھ ح ا ص ل ک ر س ک ی ک ا ۔

پہلا حرف ک مرتبہ ۱۱ گیارہواں حرف سوال میں ن پہلی بار نفس

حرف شمار کرنا ہے۔ باقی بار نہیں۔

| | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| شمار | ۱۱ ک | ۱۴ ن | ۹ ط | ۲۰ ر | ۲۲ ت | ۱۰ ی | ۸ ح | ۶ د | ۶ د | ۵ ھ | ۱۱ ک | ۱ ا | ۴ د | ۱۰ ی |
| حروفِ سوال | ن | ط | ر | ت | ی | ح | د | د | ھ | ک | ا | د | ی | ق |
| اجہز | ل | ھ | ن | ن | ا | ھ | ط | ک | ن | ح | ت | ش | ف | ل |

حروف اجہز کے لئے نَ ایک ہے اس کے بعد پہلا حرف لَ اجہز ہُوا۔ غور کریں۔

| تلخیص | ل | ھ | ن | ا | ط | ک | ح | ت | ش | ف |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | ف | ل | ش | ھ | ت | ن | ح | ا | ک | ط |
| | ط | ف | ک | ل | ا | ش | ج | ھ | ن | ت |
| | ت | ط | ن | ف | ھ | ک | ح | ل | ش | ا |
| | ا | ت | ش | ط | ل | ح | ح | ف | ک | ھ |
| زمام | ھ | ا | ک | ت | ف | ش | ح | ط | ن | ل |

**جواب** : نہ پہلی سطر میں منصوباً (اہل) اس کے بعد عمقاً

فن : تیسری سطر میں قطراً لطفہ پانچویں اور چوتھی سطر میں مقلوباً منصوباً کا زمام میں مقلوباً یہ سب آپس میں مربوط ہیں۔

(فنِ لطیفہ کا اہل نہ) فنون (تمت)



# جفر مصحف فاطمہ

مصحفِ فاطمہ علمِ جفر میں سب سے اعلیٰ قسم جفر ہے اور اس سے بڑھ کر جفر موجود نہیں۔ کیونکہ تمام جفر کا منبع و ماخذ یہی مصحف ہے۔ اس کی تاریخ کیا ہے اور اس کے قواعد اور اس سے جفر الجامع جفر کبیر جفر صغیر جفر ابیض جفر لدنی جفر صافی جفر مصوص جفر المرشد جفر الکیمیا جفر الخواص جفر الاسود وغیرہ کسی طور سے ظاہر ہوتے ہیں اور ان تمام کو کس خوبی اور کس اختصار سے اس مصحف میں بند کیا گیا ہے۔ ان کا بیان تو ہم اپنی کتاب الجفر الجامع میں کریں گے۔ اور تمام اقسام کے جفر کو اسی مصحفِ فاطمہ سے استخراج کے طریقے بیان کریں گے۔ اور اس کی اصطلاحات وغیرہ اور اسماء کی جامعیت ان سب طریق پر ہم اس چھوٹی سی کتاب میں تو روشنی نہیں ڈال سکتے البتہ تفصیلاً کتاب الجفر الجامع میں بیان ہوگا۔ مگر اس کتاب میں اسی مصحف سے ایک مختصر قاعدہ جس میں اصطلاحات وغیرہ کی گنجائش نہیں ہے۔ اور اگر ہے تو ہم بیان کر آتے ہیں۔

یہ قاعدہ مختصر مگر جامع جواب دینے میں بہت عالی ہے ہم اس کے

استعمال کا طریقہ اور امثال اسی کتاب میں پیش کریں گے۔ اس مصحف سے استخراج کرنے کے بے شمار طریق ہیں۔ مگر یہاں پر عام لوگوں کے لئے ایک آسان اور جامع قاعدہ درج کر رہے ہیں۔

انشاء اللہ امید واثق ہے کہ اہل حضرات ضرور سمجھ جائیں گے اور میں گذارش کروں گا۔ اپنے احباب سے کہ مجھے اس قاعدہ کو بار بار حل کرنے کی زحمت نہ دی جائے کیونکہ یہ بہت طویل اور ذھن کو مصروف رکھنے والا قاعدہ ہے۔

اس مصحف کو حضرت امام ابوالعباسؒ بن علی بونیؒ نے بھی اپنی کتاب میں بیان کیا ہے مگر صرف مصحف درج کی ہے۔ مثال یا قاعدہ کچھ بھی درج نہیں کیا اور صاحب کواکب الدریہ حضرت محی الدین ابن العربی نے بھی اسکو بیان کیا ہے۔ غرضیکہ یہ تمام جفار حضرات کے استعمال میں رہی ہے اصل مصحف یہ ہے۔

| مراتب | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ |
|---|---|---|---|---|
| حروف مصحف | حرف | صفحہ | سطر | خانہ |
| عناصر | آتش | باد | آب | خاک |
| زحل | ا ح م د | ب ل ع ا م | ج ع ف ر | د ا ن ی ال |
| مشتری | ھ و د م | د ل ی د | ز ی د | ح س ن |
| مریخ | ط ا ھ ر | ی د ن س | ک غ ب | ل د ئ |



| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| شمس | م ح م د | ن و ح | س ل ی م | ع ل ی |
| زہرہ | ف ھ ر | ص ا ل ح | ق ا س م | ر ب ی ع |
| عطارد | ش ا ھ ی ن | ت ا ی ھ | ش ا ب ت | خ ا ل د |
| قمر | ذ د ا ل ن د ن | ض ب ع | ظ ا ھ ر | غ ا ن م |

بعض حکما نے فھد کو فھید اور تایہ کو تامہ اور غانم کو غائم لکھا ہے۔ مگر میری تحقیق میں جو آیا میں نے لکھ دیا ہے۔ اب اس کی عنصری اور اربعات القسم بیان کرتا ہوں۔

| مراتب | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ |
|---|---|---|---|---|
| مصحف فاطمہ | حروف | صفحہ | سطر | خانہ |
| عناصر | آتش | باد | آب | خاک |
| زحل | ا ح م د | ب ل ع ا | ج ع ف ر | د ا ن ی |
| مشتری | ھ و د م | د ل ی د | ز ی و ا | ح س ن ل |
| مریخ | ط ا ھ ر | ی د ن س | ک ع ب ن | ل د ی ن |
| شمس | م ح م د | ن و ح د | س ل ی م | ع ل ی ن |
| زہرہ | ف ھ د م | ص ا ل ح | ق ا س م | ر ب ی ع |
| عطارد | ش ا ھ ی | ت ا ی ھ | ش ا ب ت | خ ا ل د |
| قمر | ذ و ا ل | ض ب ع ا | ظ ا ھ ر | غ ا ن م |

اس نقشہ کو یوں ترتیب دیا کہ جو جو اسماء چار سے زائد عناصر رکھتے تھے ان کے عناصر کم کر کے جن جن اسماء کے عناصر کم تھے ان کو دے دیتے۔

مثلاً بلعام میں م زائد ہے۔ دانیال میں ا ل زائد ہے شاہین میں ن زائد عنصر ہے۔ ذوالنون میں ن و ن زائد عناصر ہیں۔ ان کو ترتب سے لکھا تو یہ عناصر یوں ہوتے۔

ھ ا ل ن ن و ن

اب کم عناصر والے حروف کو ان میں سے حرف دیگر عنصر پورا کریں مثلاً ھود میں تین عنصر ہیں چوتھا نہیں تو ہم نے اسے ھ دیا تو ھ د د م بن گیا۔ زید میں بھی تین ہیں ایک اس کو بھی دیا جو آ ہے تو زی د ا بن گیا۔ اسی طرح ترتیب سے عناصر دیگر تمام عناصر کو پورا کریں۔

مثال :

اس نئی مصحف سے مندرجہ ذیل قاعدہ حل ہوتا ہے۔

اس مصحف کی حکومت پورا دن اور رات رہتی ہے۔ آتش اور باد کی دن میں اور آب و خاک کی رات میں اب آپ کو حکومت حروف نکالنے کا کلیہ بتاتے ہیں۔ ۵۶ منٹ تک عنصر آتش اور دوسری ۵۶ منٹ پر عنصر باد کی حکومت ہوتی ہے۔ یہ حساب سورج نکلنے کے فوراً بعد لگایا جاتا ہے۔



اس کے بعد پھر آتش کے ۵۶ منٹ اور پھر باد کے اور جب غروب ہو اور لوگ نماز پڑھیں تو فوراً وقت شروع ہو جاتا ہے۔ اور پہلے ۵۶ منٹ آپ کے اور دوسرے ۵۶ منٹ خاک حکومت رہتی ہے۔ ہر حرف کو دو۔ دو منٹ کی حکمرانی ملتی ہے۔

مثلاً اتوار یعنی شمس کے دن پہلے دو منٹ م کی حکومت دوسرے ۲ منٹ ح خاکی کی حکومت پھر تیسرے ۲ منٹ یعنی چھٹے منٹ م آتشی کی حکومت اور آٹھویں منٹ د خاکی کی حکومت ہوگی۔ اس کے بعد ف آتشی ۲ منٹ پھر ھ آتشی ۲ منٹ پھر د خاکی دو منٹ پھر م آتشی ۲ منٹ اسی طور پر حکومت الحروف معلوم کریں۔ یاد رکھیں جس حرف کی حکومت ہوگی۔ اسی حرف سے مستحصلہ حروف کا آغاز ہوگا۔ اگر صرف درست نہ ہوا تو جواب کی امید نہ رکھیں۔ مشق سے اپنے آپ کو اس قابل بنالیں کہ سوال منہ سے نکلتے ہی حرف معلوم کرلیں۔

# استخراج الطالع

مصحف فاطمہ کا طالع معلوم کرنا بہت آسان ہے۔ ہم دو اثر کے ضمن میں دو حدا اول پیش کر چکے ہیں ایک تو ابجد قمری سے اور دوسرا فسیح علیم سے۔ آپ افسیح کے دائرہ کو نگاہ میں رکھیں اور اس روز دن دیکھ کر پہلو میں سیارہ منتخب کریں۔ اور دن کے طلوع و غروب کے گھنٹے معلوم کریں اور حسب اوقات جتنا وقت ایک ایک حرف کے حصہ میں آئے

اسے تقسیم کرتے جائیں اور جس حرف پر منتہی ہو وہی طالع ہے۔ یعنی اس برج کو اور اس حرف کو جس پر منتہی ہو لکھ لیں۔ طالع حرفی وہی برج ہے اور طالع فلکی وہی برج ہے۔

## استخراج الساعت

ساعت معلوم کرنا بھی بہت آسان ہے۔

| | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ہفتہ | ز | ح | ل | م | ش | ت | ر |
| اتوار | ی | ر | ر | ی | خ | ش | م |
| پیر | س | ز | ہ | ر | ہ | ع | ط |
| منگل | ا | ر | د | ق | م | ر | ز |
| بدھ | ح | ل | م | ش | ت | ر | ی |
| جمعرات | م | ر | ی | خ | ش | م | ز |
| جمعہ | ہ | ر | ع | ط | ا | ر | د |
| | | | ق | م | ر | | |

ساعت معلوم کرنے کے لئے قرآن حکیم کو بسم اللہ پڑھ کر کھولیں۔ اور ساتواں حرف لکھ لیں اس کو حرف صفحہ کہتے ہیں یعنی پہلے صفحہ کی پہلی سطر کا ساتواں حرف اس حرف کے اعداد قمری کو سات پر تقسیم کریں۔ جو عدد بچے اسے جدول میں سیارہ خیال کرے اور اس دن کے مطابق اسی سطر میں



اس سیارہ کے نیچے دیکھے کہ کونسا حرف درج ہے۔ جو حروف ہو وہ دیکھ لے اور سات سات کی طرح سے حروف صفحہ حاصل کریں۔ اسی کو علم جفر میں ساعت کہتے ہیں۔

مثلاً : قرآن حکیم سے حرف م نکلا $\frac{40}{35}\frac{5}{5}$ 7 باقی ۵ بچے جس کا مطلب ہے کہ سیارہ زہرہ ہے اب فرض کیا دن پیر کا ہے۔ تو زہرہ کے نیچے پیر کی سطر میں حرف ہ درج ہے۔ اب اس حرف کو چھوڑ کر سات سات کی طرح دی تو حروف صفحہ یا ساعت مندرجہ ذیل ظاہر ہوئی۔

ہ م ت ش ا ح م ز

انہی حروف کو ساعت کہا جاتا ہے۔

## مثال نمبر ا

علم جفر کے قاعدہ تصریح الروح کا قانون کیا ہے۔؟

تلخیص : ع ل م ج ف ر ک ی ق ا د ہ ت ص ح و ن

حروف مرکز ولید کا ی ہے اور حرف طالع ح حروف طالع الفلکی حوت حروف الساعت یوم منگل سیارہ عطارد

( ر ر م ر ل ر ہ د )

| جواب | نقابل حرفیہ | تکسیر | مصحف | محوّر | اساس |
|---|---|---|---|---|---|
| تلخیص (ن سے مراد نصف - ت سے مراد ترقی) کسور عدد حرف نصف ← ن و ت ← ترقی | ت | ح | ض | ح | ع |
| | ل | ض | د | ح | ل |
| | خ | ی | ا | و | م |
| | ص | د | و | ت | ج |
| | ک | ذ | ص | ر | ف |
| | س | ا | ت | ر | ر |
| | د | ر | ج | م | ک |
| | ر | و | ر | ر | ی |
| | ع | ب | ح | ل | ق |
| | د | ص | غ | ر | ا |
| | د | ص | و | ھ | د |
| | ح | ت | ص | د | ہ |
| | ر | د | ب | ح | ت |
| | ف | ج | ر | ح | ص |
| | ن | غ | ذ | و | ح |
| | د | ر | ی | ت | د |
| | ت | ح | ح | ر | ن |



علم جفر سے ہم نے علم جفر ہی کے ایک قاعدہ کے متعلق سوال کیا تو واضح جواب آگیا کہ حروف کو تلخیص کریں۔ پھر اس کی کسور نکالیں پھر ہر حرف کی کسور کے اعداد ہیں۔ ان اعداد کو حروف میں منتقل کریں ان حروف کو نصف کریں یا ترقی دیں جواب ہوگا۔ سبحان اللہ اب اسی قاعدہ کو ذرا زحل کر کے دیکھیں۔ روح کیا ہے۔؟

| تلخیص | ر | و | ح | ک | ی | ا | ھ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کسور از حرفیہ کامل | ق ن م ک ی ھ د ب ا | ج ب ا | د ب ا | ی ھ د ب ا | ھ د ب ا | | د ب ا |
| اعداد | ۴۳۲ | ۱۲ | ۱۵ | ۴۲ | ۲۲ | ۱ | ۱۲ |
| حروف | ب ل ت | ب ی | ھ ی | ب م | ب ک | ا | ب ی |
| قانون | نصف ترقی نصف | خود خود | خود خود | خود ترقی | نصف ترقی | خود | نصف خود |
| حروف | ا م ر | ب ی | ھ ی | د م | ج ر ی | ا | ا ی |
| جواب | اَمر ربی | | ہے | دَم | جائے | | آئے |

یعنی اللہ اپنے حکم کو سانس یعنی صور پہ پاتا ہے۔ یہی حقیقت ہے (و نفخت فیہ من روحی) کی اور اسی کی وجہ سے ربطِ روح

قائم ہے دوسرے لفظوں میں یہی روح ہے۔ آیئے یہ پوچھتے ہیں کہ جس جگہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اللہ تبارک وتعالےٰ سے کلام کرتے تھے وہ جگہ کہاں ہے۔

مثال نمبر۴ : کوہِ طور کس مقام پر واقع ہے۔؟

شرف مرکز ج ع ف ر کاف ہے۔ حرف الطالع ھ طالع الفلکی اسد۔ حروف الساعت

دن منگل سیارہ شمس : ق ش خ ط ز ی س ا

تلخیص سوال : ک و ہ ط ر س م ق ا ب ع ی

| | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اساس | ک | و | ہ | ط | و | ر | س | م | ق | ا | ب | ع |
| حروف محور | ھ | ا | س | د | ق | ش | خ | ط | ز | ی | س | ا |
| حروف مصحف | ت | س | ا | غ | خ | خ | ق | س | خ | خ | و | ر |
| موخرصدر | د | ت | و | س | خ | ا | خ | غ | س | خ | ق | خ |
| نظیرہ | ص | ح | ر | ا | ی | س | ی | ن | ا | ی | ھ | ی |
| جواب | صحرائے | | | | | سینائی | | | | | | ہے |

شرح المصحف : حرف مرکز ف حروف آتش مقام آب پر واقع ہے۔ چونکہ مخالف عنصر ہے۔ اسی لئے ف سے عدد شمار نہ کیا گیا بلکہ آپ کا دوست عنصر خاک ہے۔ خاک کے مقام پر حرف ر واقع ہے جو بذاتِ خود بھی خاکی اور قوی ہے۔ اس لئے اسی سے شمار مکمل ہوگا۔



حرف محور ھ قوی ہے۔ اس لئے عنصر آتشی ہے۔ عدد ایک ہے : ۶ ۔ اب ہم نے ر سے ۶ عدد کی طرح دی تو ر ان م م ت ۔ توت پر بنتی ہوئی جو یقینی حرف مصحف ہے۔ بس مشکل مقام یہی تھا باقی سب حسب قاعدہ حل کریں۔

ہم اس لئے مختلف سوالات حل کر رہے ہیں تاکہ آپ کو مصحف فاطمہ کی اہمیت کا اندازہ ہو جائے۔ اب ایک تاریخی سوال کرتے ہیں

مثال نمبر۵ : سلطنتِ منگول کے بانی کا نام کیا تھا۔؟

حرف مرکز د ا ن ی کا ن ہے۔ حروف الطالع ب طالع فلکی میزان حروف الساعت۔ دن جمعہ سیارہ زحل : ھ ق ش خ ھ م ت ش

تلخیص سوال : س ل ط ن ت م ک د ی ب ا ھ

| | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اساس | س | ل | ط | ن | ت | م | گ | و | ی | ب | ا | ھ |
| محور | ب | م | ی | ز | ا | ن | ھ | ق | ش | خ | ھ | م |
| صحف | غ | خ | ی | غ | س | خ | غ | ع | س | ش | ذ | ف |
| تکسیر | ف | غ | ذ | خ | ش | ی | س | غ | ع | س | غ | خ |
| تقابل حروف | ج | ن | ک | ی | ز | خ | ا | ن | ب | ا | ن | ی |
| جواب | چنگیز | | | | | خان | | | بانی | | | |

تشریح مصحف : حرف ن حرف باد ہے۔ اور خاک کے

خانہ آب میں ہے کمزور ہے۔ مخالف عنصر کے دوست کے گھر میں ہے
ہم نے قوی حرف دیکھا تو یَ بھی کمزور ہے۔ اگچھ قوی ہے کیونکہ خانہ باد
میں ہے مگر ساتھ ہی حرف دَ آتش میں ہے لیکن چونکہ اصل خانہ پورا
خاک ہے اور حرف خاکی ہے اس لئے یہی قوی ہے۔

اب حرف محو بَ اور حرف قوی مرکز دَ ۲ × ۳ = ۶ عدد خانہ
کیونکہ حروف قوی حاصل کیا ہے۔ ۶ + ۱ = ۷ نزدلاً گنا تو حرف غَ ہے

## قاعدہ :

سوال لکھ کر اسی وقت حرف کی حکومت فوراً معلوم کرے بلکہ
اگر معلوم کرنے میں کچھ دیر لگ گئی ہے تو اتنے منٹ کم کر دیں۔ اب
جو حرف آپ کا منتہی ہے اس کو ذہن میں رکھیں پھر طالع معلوم کریں پھر
سطر ساعت معلوم کریں۔ ان کا درست نکلنا از حد ضروری ہے۔

اب ان سطور کو کسور دیگر سطر سوال کے برابر کریں اور کسور کا ملہ
حرفیہ دے جس کا دائرہ درج ہو چکا ہے اب حرف سوال کو ذہن میں
رکھیں اور حرف مرکز سے ذاتی عنصر میں حروف محوری (طالع ساعت)
کے اعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے موافق عنصر کی طرف شمار کریں، جس حرف
پر طرح منتہی ہو اسے لکھ لیں۔ پھر اس حرف سے اگلے حرف کے عدد اور
سطر محوّر کے عدد کو بلحاظ عناصر شمار کرتا جائے جب مطابق عناصر کو شمار
کرے اور ایک سے دوسرے میں جا کر بھی حروف چند حاصل کر چکے
تو پھر اس کے مخالف جائے یعنی خاک سے باد کی طرف اور باد سے



آب کی طرف آب سے آتش کی طرف یا ترتیب کو دائیں سے بائیں
فرض کر لیں۔ ہم امثال حل کریں گے آپ انہیں غور سے دیکھیں انشاء اللہ
تعالےٰ آپ بخوبی سمجھ لیں گے۔ اور اگر نااہل ہوئے تو سمجھ میں آنا دشوار
ہے۔ غالباً ہم نے وضاحت سے قاعدہ بیان کر دیا ہے۔ اور حق تو یہ ہے
کہ اب تک اہل سمجھ گئے ہوں گے مگر مزید قوی یقین کے لئے امثال تحریر
کرتے ہیں۔ اور جب حروف مصحف معلوم ہو جائیں تو ایک بار مؤخر صدر
کر کے جواب نظیرہ سے لیں۔ اگر مختصر جواب لینا ہو تو حروف کو خالص کر کے
مستحصلہ مصحف حاصل کریں۔

۱۔ مثلاً سوال : کیا بابر سلطان کی ملاقات لیاقت اللہ سے ہوگی

حرف مرکز طاہر کا (ر) حروف طالع حرفی ھ ۔ طالع فلکی سنبلہ

حروف الساعت

سیارہ شمس جمعہ (ط) ر ر م ط ز ی ز

| | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| خالص | ک | ی | ا | ب | ر | س | ل | ط | ن | م | ق | ت | ھ | د |
| سطر محور | ھ | س | ن | ب | ل | ھ | ر | ر | م | ط | ر | ی | ا | ی |
| حروف مصحف | س | ذ | س | ق | ف | ق | خ | ر | خ | ع | د | خ | غ | ق |
| مؤخر صدر | ق | س | غ | ذ | خ | س | د | ق | ع | ن | خ | ق | ر | خ |
| نظیرہ | ھ | ا | ن | ک | ی | ا | ر | ہ | ب | ح | ی | ھ | د | ی |
| الجواب | ہاں | | | گیارہ | | | | بجے | | | | ہوتے | | |

شرح مثال ہذا !

سطر محور ہم نے طالع حرفی ھَ پہلے لکھا پھر سنبلہ کو لکھا۔ بسط حرفی میں پھر حرف ساعت لکھے آخر میں دو حروف بچ گئے ھ و ان کے نیچے ہم نے کسور لکھی۔ ھَ نیچے تو ابتداء کے ھ آ کا الف آ گیا۔ اور دوسرے وَ کے نیچے دوسرے حرف س ں کا ں آ گیا۔ اس طرح سطر محور مکمل ہو گی۔

حروف مصحف کے لئے مرکزی حرف رَ جو کہ اسم طاہر کے آخر میں واقع ہے۔ کو طرح دی تو کَ حرف اساس اور حرف محوّر ھَ کے درمیان ھَ سے عدد پانچ رَ سے گنتی کی تو سَ حاصل ہوا۔ پھر چونکہ سَ باد میں ہے۔ اور دوسرا حرف محور ہمارا سَ ہے تو قانون مذکورہ کے تحت س + س = ۱۲ کی گنتی کی تو آتش میں ذَ پر منتہی ہوئی پھر حرف محور نَ اور اساس آ۔

اَ تَ نَ حروف گیارہ چونکہ آتش باد میں جا چکا ہے اب مخالف عنصر آب میں جائے گا۔ تو گیارہ عدد کی طرح پر سَ موجود ہے۔ اس لئے اسے لکھ دیا گیا۔ خانہ چہارم میں بَ اساس اور محور بَ عدد سابقہ ۱۶ موجودہ ۲ = ۱۸ اسی آب میں بَ کو مرکزی مان کر ۱۸ کی گنتی کی تو ہَ پر منتہی ہوئی مگر وہ آپ میں آتش کی طرف راجع ہے اور قوی نہیں بلکہ ضعف ہے۔ اس لئے قوی حرف سَ ہے کیونکہ آبی ہے اس سے قوی قَ ہے۔ اس لئے ق کو منتخب کیا۔ اسی طرح تمام سطر کو حل کیا



گیا۔ اور پوری سطر حاصل کی گئی۔ اس سطر کو موخر صدر کر کے دیکھا اور نظیرہ دیا تو جواب آیا۔ " ہاں گیارہ بجے ہوتے " اس روز اسی وقت ملاقات ہو گئی۔

مثال نمبر ۲ : کیا علم جفر قبل از اسلام موجود تھا ؟

حرف مرکز کعب کا بَ کیونکہ سوال رات کو کیا۔ حرف الطالع ش طالع فلکی جوزا۔ حروف الساعت دن ہفتہ سیارہ مشتری ـــ ح

م ز ر ل ر ر م

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اساس | ک | ی | ا | ع | ل | م | ج | ف | ر | ق | ب | ز | س | و | د | ت | ھ |
| سطر محور | ش | ج | د | ز | ا | ح | م | ز | ر | ل | ر | ر | م | ش | ج | د | ز |
| حروف مصحف | خ | س | د | و | ا | ق | خ | ق | خ | ف | ع | خ | ش | ش | ر | ذ | س |
| موخر صدر | س | خ | ذ | س | ر | د | ث | و | ش | ا | خ | ع | ق | ض | خ | خ | ق |
| نظیرہ | ا | ی | ک | ا | و | ر | ط | ر | ز | س | ی | ب | ھ | ل | ی | ی | ھ |
| جواب | ایک | | | اور | | | طرز | | | سے | | پہلے | | | | | یہ |

یعنی قبل اسلام بھی جفر موجود تھا مگر وہ کسی دوسری طرز میں تھا مگر اسلام نے اسے نئی طرز پر استوار کیا۔

شرح مثال ہذا :

حرف مرکز بَ جو کہ کعب ں گیارہویں خانہ کا تیسرا حرف ہے اس حرف کو نگاہ میں رکھ کر۔ چونکہ یہ حرف آب ہے۔ ہم خاک سے گنتی

کریں گے۔ اور چونکہ حرف ہمارا محور آتش ہے اس لئے ہم آتش کو کم درجہ کرنے کے لئے عدد مرتبہ بھی شامل کریں گے۔ تو شَ عدد ۳ اور مرتبہ ۱ = ۴ = اب لَ جو کہ مقابل ک ہے سے چار نزولاً گنا کیونکہ قبل از نصف لَ موجود ہے اور اگر مابعد ہوتا تو صعوداً دوسرا حرف محور یَ ہے۔ جو مرکزی حرف بَ سے نچلے خانہ میں مندرج ہے چونکہ یہ حرف بادی ہے۔ مگر خانہ خاک میں موجود ہے اور بَ کے عین نیچے واقع ہے اس سے اگلے خانہ میں بھی علین کے مقام پر یَ واقع ہے۔ مگر ہمیں حرف خاک یا آب درکار ہے۔ بہتر خاک ہے۔ تو علین میں خاکی حرف لَ ہے جو کہ یَ کے قریب ہے۔

اب عدد محور جَ ہے۔ چونکہ علین خانہ کے اوپر بھی تین اور نیچے بھی تین خانے ہیں۔ اور پہلے ہم ویسے بھی نزولاً طرح دے چکے ہیں اب علین کے لام سے صعوداً جَ کی طرح دی جو ۳ ہے۔ تو ہمیں ل د س س ملا۔ یہی حرف مصحف دوسرا قرار پایا۔

اب ہمارا حرف محور دَ ہے۔ جو خانہائے آب میں موجود نہیں ہے مگر خانہائے خاک میں موجود ہے اور کعب ن میں "لوتین" کے مقام پر مرتبہ بادمیں بادی حرف ہے۔ جو نہایت قوی ہے۔ اور اساس کا عدد ۱ بھی گنتی نہ کرنے کو کہتا ہے۔ ان دو شواہد کے پیشِ نظر ہم نے حرف مصحف دَ کو بذاتہٖ منتخب کیا۔

امید ہے صاحب ادراک حضرات میری اس شرح سے کئی نتائج



اخذ کر چکے ہوں گے اور حروف مصحف کو منتخب کرنے کے طریقے کو بغور مطالعہ کے بعد سمجھ چکے ہوں گے۔ مگر اس کے باوجود میں چند امثال دیتا ہوں تاکہ جس کلیہ کو وہ اپنے ذہن میں ترتیب دے چکے ہیں۔ اس کی تائید یا تردید ہو جائے۔ اور اصل کلیہ تک انکی رسائی ہو۔

اب ایک جغرافیہ کا سوال حل کرتے ہیں۔

مثال نمبر ۲ : قطب شمالی پر کس ماہ کی کن کن تاریخوں کو دن ہوتا ہے ــــ ؟

تلخیص : ق ط ب ش م ا ل ی م ک س ھ ن ت خ و ر

حرف مرکز : (رفیعاً) کا حَ۔ حروف طالع ن۔ طالع فلکی سرطان

حروف الساعت دن ہفتہ ساعت شمس

ھ ی ہ ا ق ش خ ط ہ ا

| | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اساس | ق | ط | ب | ش | م | ا | ل | ی | ر | ک | س | ھ | ن | ت | ح | و | د |
| حروف مصحف | ن | س | ر | ط | ا | ن | م | ی | ر | ق | ش | ط | ز | ن | س | ر | ط |
| حروف مصحف | ذ | س | ف | خ | ذ | ح | ع | ح | ذ | و | ظ | ا | ف | ا | و | ظ | س |
| موخر صدر | س | ذ | ظ | س | و | ف | ا | خ | ف | ذ | ا | ح | ظ | ع | و | ح | ذ |
| نظیرہ | ا | ک | م | ا | ر | ج | س | ی | ج | ک | س | ت | م | ب | ر | ت | ک |
| جواب | ۱ اک ۲۱ | | | مارچ | | | | سے | | ج ک ۲۳ | | ستمبر | | | | | تک |

اب ایک بہت اہم سوال حل کرتے ہیں جس کے متعلق مختلف قیاسات ہیں۔ لیکن اصل عرصہ کا تعین نہیں ہو سکا۔ ہم جفر سے پوچھیں اصل حل کیا ہے۔

مثال نمبر ۶ : اہرام مصر کو بنے اب تک کتنے برس ہو چکے ہیں۔؟
تاریخ سوال ۲۶ جولائی بروز ہفتہ۔ حروف مرکز بَ بلعا کا بَ
حرف الطالع جَ ۔ طالع الفلکی جدی

حروف الساعت : دن ہفتہ زہرہ : ش خ ھ م ت ش رح

حروف سوال کو ہم تلخیص اس لئے نہیں کریں گے کہ ہمیں خدشہ ہے کہ جوابی حروف کچھ زیادہ نہ ہو جائیں اس لئے ہم نے پورے سوال کے حروف کو خانہ بندی کر کے لکھا اور اس کے بعد سطر المحور کو بار بار تحریر کیا کیا اس لئے کہ حروف سوال کم اور حروف محور زیادہ ہیں۔ بعد ازاں مرکز حرف سے مستصلہ حروف حل کئے۔ اور پھر ایک سطر میں تکسیر حرفی کی تکسیر سے مراد یہاں موخر صدر ہی ہے اور پھر تقابل حروف کیا تقابل حروف سے مراد بھی حروف کا نظیرہ ہے۔ جس کا تذکرہ ہم پچھلے ابواب میں کر چکے ہیں اب آئیے ہم اپنے سوال کو پرکھیں اور اس پر عمل کر کے جواب معلوم کریں۔

(مثال نمبر ۶ اگلے صفحہ پر ہے)



## اہرام مصر کو بنے اب تک کتنے برس ہو چکے ہیں۔؟

| | | |

اللہ اللہ کتنی قدیم تاریخ ہے۔ ان اہرام مصر کی داؤد کے زمانہ کے قریب نکلتی ہے۔ بلکہ کئی ہزار سال قبل۔ اور جفر کا کمال دیکھیں کہ دن بھی بتا دیئے کہ کتنے دن اوپر ہو چکے ہیں۔ سبحان اللہ۔

۷۱۴۰۶ برس گیارہ ماہ سات دن کیا بات ہے۔ سبحان اللہ سبحان اللہ اب اسی سوال کو ہم ذرا تلخیص کر کے دیکھیں کہ کیا جواب آتا ہے۔ کیونکہ تلخیص کو بھی تو آخر جواب دینا چاہیے ذرا دیکھیں کن الفاظ میں جواب آتا ہے۔

ا ھ ر م ص ک و ب ن ی ت س و ج

| | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اساس | ا | ھ | ر | م | ص | ک | و | ب | ن | ی | ت | س | و | ج |
| محوّر | ج | ح | د | ی | ش | خ | ھ | م | ت | ش | ا | ح | ج | ج |
| مصحف | ب | ش | و | ا | س | ظ | ق | س | خ | ر | د | س | ق | س |
| تکسیر | س | ب | ق | ش | س | و | د | ا | ر | ی | خ | ظ | س | ق |
| تقابل | ا | غ | ھ | ز | ا | ر | د | س | و | ا | ی | م | ا | ھ |
| جواب | ا ع ۷۱ | | | ہزار | | | د ۴ | سو ۴۰۰ | | ا ی ۱۱ | | ماہ | | |

معلوم ہوا کہ جواب جامع بغیر تلخیص کے آیا کیونکہ اس میں سات دن مزید مخصوص کر دیئے گئے لیکن یہاں صرف مہینوں تک بتایا گیا۔ لیکن بہرحال یہ جواب بھی ایک جامع جواب ہے۔



## تشریح مصحف تلخیص

حرف مرکز بلعا کا ب قوی ہے۔ اپنے خانہ باد میں ہے۔ اور مقام ہ تش پر واقع ہے۔ جو باہم دوست ہیں اور مرتبہ آگاہی دیتا ہے کہ بذاتہٖ ہوگا۔ اس لئے ہم نے ۳ کی طرح نہ دی بلکہ ب کو بذات منتخب کیا۔

پھر اس کے دوست عنصر ہ تش کی طرف گئے۔ کیونکہ یہ حرف مرتبہ ہ تش میں واقع ہے جو کہ دوست ہے۔ اگر دوست نہ ہوتا تو ہم اس کی طرف نہ جاتے آتش میں ب کے قائم مقام حرف ا ہے۔ چونکہ ہم پچھلے ج کو ترک کر چکے ہیں اور ہم نے اس کے عدد کو شمار نہیں کیا تھا۔ اس لئے ج کو جو دہ ج میں جمع کر دیا تو ج + ج = د ⑥ گنتی کی تو ۶ عدد کے فاصلہ پر ش واقع ہے۔ جو قوی عنصر د خانہ ہے۔ اور نر دلا ہے۔ اسلئے اسے منتخب کیا۔ باقی حروف حسب قاعدہ لے لیں۔

مثال نمبر ۷

مؤرخ ابن خلدون کی کنیت کیا تھی۔؟

تلخیص : م د ر خ ا ب ن ل د ک ی ت ھ

حرف المرکز : ا ح م د = م

حرف الطالع د طالع الفلکی عقرب

حروف الساعت : بدھ مریخ

( ھ ر ی ع ا ر ی ھ ر ظ ز )

| | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اساس | م | د | ر | خ | ا | ب | ن | ل | د | ک | م | ت | ھ |
| محوّر | د | ع | ق | ر | ب | م | ی | ع | ر | ر | م | ط | ز |
| مصحف | غ | ح | ع | ش | ص | ق | ح | ح | خ | ر | س | ح | ذ |
| تکسیر | ذ | غ | خ | ح | س | ع | ر | ش | خ | ص | ح | ق | ح |
| تقابل الحروف | ک | ن | ی | ی | ا | ب | و | ز | ی | د | ت | ھ | ی |
| جواب | کنیت | | | | ابو | | | زید | | | بھتی | | |

شرح المصحف : م درجہ آتش ہے۔ جو آپ میں موجود ہے اس لئے ناقص ہے۔ مگر چونکہ یہ خانہ آتش ہے۔ اور صرف اس خانہ کا م ہے۔ اور عددی افرادی قوت اس کی زیادہ اس لئے اسی کو منتخب کیا اور اس سے باد کی طرف گنتی کرنا تھی مگر حرف م د د خاکی کی طرف راجع ہے اس لئے ہم نے حرکت خاک کی طرف کی اور ہم خاکی حرف د تک پہنچے اور حروف محود د + خانہ ۱ = ۷ ۔ د سے ۷ تک گنتی کی تو غ فزدلاً ملا باقی سب حسب مذکور قاعدہ سے حروف ہے۔

مثال نمبر ۸

چوہدری محمد اقبال کی زوجہ کشور اقبال کی والدہ کا نام کیا ہے۔؟

تلخیص : ح و ھ د ری م ح ا ق ب ل ک ز ش ن

حرف مرکز : و ل ی د کال



حروف الساعت : زہرہ ، بدہ

ت ش ا ح م ز ہ ا ل

| مراتب | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سطر اساس | ج | و | ھ | د | ر | ی | م | ح | ا | ق | ب | ل | ک | ز | ش | ن |
| سطر محوّر | م | ا | س | د | ت | ش | ا | ا | ح | م | ز | ر | ل | ت | ش | ا |
| سطر مصحف | د | س | س | غ | ظ | س | ص | ذ | ق | ض | ر | س | غ | و | ص | ا |
| تکسیر | ا | و | ص | س | و | س | غ | غ | س | ظ | ر | س | ض | ص | ق | ذ |
| تقابل حرفیہ | س | ر | د | ا | ر | ا | ن | ن | ا | م | د | ا | ل | د | ہ | ک |
| والجواب | سرداراں | | | | | | | نام | | | والدہ کا | | | | | |

شرح مصحف ھذا السوال :

حرف مرکز ل درجہ باد ہے۔ حرف خاک ہے۔ مخالف ہے ہم نے اسے مقوی کرنا ہے۔ تو درجہ خاک پر حرف د لیے۔ مگر اسم پورا بادی ہے کمزور ہے۔ ہم نے آتش میں و ل ی د کے د کے مقام پر دیکھا کہ کونسا حرف ہے۔ تو ھ د د م میں م درجہ خاک پر ہے۔ مگر چونکہ آتش کا خانہ ہے۔ اس لئے قوی ہے۔ اور ہم نے کسی اور اسم سے اس لئے نہیں بدلہ کہ اعداد اس کے زیادہ ہیں۔ اب اس م سے حرف محور م = ۴ کے مطابق گنتی کی تو حرف م پر پہنچا جو بذاتہ کمزور خاکی حالت میں ہے اس لیے ہم نے م کو مکمل خاکی گردانا اور اس کی قوت کو ضعف میں خیال

کیا۔ اب ہم دوبارہ ولید کے خانہ میں آئے۔ دیکھا تو حرفِ نزدیکی وَ ایسا ہے جو اپنے دوست کے گھر میں ہے یعنی قوی ہے۔ اور دوسرا حرف دَ اپنے مقام میں ہے یعنی خاک میں مگر چونکہ خانہ بادی ہے۔ اور حرف بادی خانہ آتش میں ہے۔ اس لئے نہایت قوی ہے۔ اور دوسری وجہ یہ ہے۔ کہ اعداد وَ کے دَ سے زیادہ ہیں۔ چنانچہ ہم نے اسم وَ کو ہی حرف مصحف سمجھا۔ یہ اتنی تشریح محض آپ حضرات کے فہم کے لئے کر دی ورنہ یہ کوئی اتنا مشکل مسئلہ نہیں ہے

حروف دیکھتے ہی بندہ سمجھ جاتا ہے کہ کیا حرف آئے گا۔ آپ اس مصحف کو اس قدر اپنے ذہن میں جگہ دیں کہ بغیر مصحف کے دیکھے آپ مستحصلہ حروف لکھنے میں ماہر ہو جائیں۔

باقی حروف کو پہلے بتائے ہوئے قاعدہ کے تحت نزولاً اور بعد میں عناصر کے حساب سے صعوداً یا قطراً یا عمقاً منصوب یا مقلوب جیسا کہ عنصر کا تقاضا ہو حروف کو لگے اور حروف مصحف لیا جائے میری امثال

پر غور کریں اور دیکھیں کہ حرف مستحصلہ مصحف سے کس طرح اٹھایا ہے صاحبِ فہم طریق کار کو متعین کرے گا۔

(ختم شد)



# خاتمہ کتاب

فقیر الی اللہ بندہ کمترین بابر سلطان مصنف کتاب ہذا بعد ختم کتاب ایں الوداعیہ الفاظ کو آخری صفحہ میں پیش کر رہا ہے۔

قارئین بات یہ ہے کہ کچھ اصحاب علم تو میرے اس اندازِ تحریر کو سمجھے ہوں گے۔ اور کچھ ہنوز بحرِ حیرت و استعجاب میں غوطے لگا رہے ہوں گے کچھ اسے خرافات سمجھ کر ایک طرف پھینک چکے ہوں گے۔ اور کچھ میرے حق میں دعا کر رہے ہوں گے۔ چند اپنے حق میں تفہیم کتاب کی غرض سے دعا گو ہوں گے۔ یہ اختلاف ہر زمانہ میں ہوا ہے اور ہر مصنف کے ساتھ ہوا ہے بندہ نے تینوں قسم کے اصحاب کے لئے یہ کتاب مختصراً مگر جامع انداز میں لکھ دی چونکہ زیادہ شرح کی گنجائش نہیں تھی۔ اس لئے بعض مستحصلہ جات کی تشریح کچھ وضاحت اور امثال سے نہ کر سکا۔ مگر اس کا بار ابھی میرے کندھوں پر ہے انشاء اللہ الگ الگ اقسام جفر کی کتب میں امثال و طریق کو خوب واضح اور عام و خاص کے فہم کے مطابق درج کروں گا کیونکہ جب کسی ایک ہی موضوع پر لکھا جاتا ہے تو خاصا وقت ہوتا ہے۔ اور کتاب

کے صفحات بھی کافی میسر ہوتے ہیں۔

میں نے بزرگوں سے ملا ہوا علم آپ تک پہنچا دیا اور ابھی بہت باقی ہے یہ تو میری ابتدائی کتاب ہے ابھی جفر بہت وسیع علم ہے آپ حضرات چونکہ اسے کسی طریقہ سے حاصل کر رہے ہیں۔ اور کسب میں محنت بہر حال ہوتی ہے۔ اور بندہ کو کافی سوچ و بچار کرنی پڑتی ہے۔ اللہ آپ سب حضرات کو اس کتاب کے فہم و ادراک کی استعداد دے۔

آمین ثم آمین

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

مطبع شاف پرنٹرز لاہور

# مکتبہ آئینہ قسمت لاہور کی شہرہ آفاق کتب

**تقویم سیارگان** : 2000ء-1951ء علم النجوم کے ہر طالب علم کے لئے یکساں مفید جس میں سبع سیارگان کے علاوہ یورانس نیپچون اور پلوٹو کی لمحہ بہ لمحہ کی تفصیل موجود ہے۔ جس کی امریکن نیوی تصدیق کر چکی ہے قیمت: 500 روپے

**مصباح الجفر** : مکمل آئمہ معصومین کا پاک و پاکیزہ علم سیکھنے کے لئے علامہ حافظ کفایت حسین فرماتے ہیں کہ اس سے بہترین کتاب میری نظر سے نہیں گزری۔ قیمت: 100 روپے

**خزینہ جفر** : مبتدی طلبات کے لئے علم الجفر پر ایک آسان سہل تصنیف۔ قیمت: 50 روپے

**مصباح القیافہ** : دنیا و مردم شناسی کے لئے منجم اعظم کی ایک صد ابہار تصنیف۔ قیمت: 50 روپے

**مصباح الرمل** : نقطوں اور لکیروں کے بے پایاں علم 'ماضی' حال اور مستقبل جاننے کا راز۔ قیمت: 50 روپے

**رموز سوال** : (وقتی زائچہ) شائقان علوم فلکیات کے لئے اطمینان و اعتماد کا دلکش مرقع۔ قیمت: 50 روپے

**جامع النجوم** : علم النجوم سیکھنے کے شائقین کے لئے ایک آسان سہل تصنیف۔ قیمت: 35 روپے

**مصباح الاعداد** : علم الاعداد 1' 2' 3' 4' 5' 6' 7' 8' 9 سے دلچسپ کہانیاں کرنے کے قواعد۔ قیمت: 25 روپے

**مصباح الرویا** : حضرت یوسف علیہ السلام کا ورثہ 'خوابوں کی حقیقت کیا ہے؟ قیمت: 25 روپے

**مصباح الریمیا** : شعبدہ بازی کیا ہے اور اس کے سربستہ راز کیا ہیں؟ قیمت: 30 روپے

**مصباح الفراست** : الشور دنیا والوں کے ہاتھ 'دست شناسی پر ایک جامع تصنیف۔ قیمت: 40 روپے

**مصباح العملیات** : اعمال خاندان زنجانیہ عالیہ 'اعمال قادریہ 'اعمال چشتیہ کے قرآنی و روحانی مجربات کا روحانی تحفہ۔ قیمت: 50 روپے

**آپ کی تاریخ ولادت** : آپ کا ماضی 'حال اور مستقبل 'یہ کتاب آپ کو متمکین سے بے نیاز کر دے گی۔ قیمت: 30 روپے

**تسخیرات ہمزاد** : ہمزاد کیا ہے؟ آپ کے جسم لطیف کی تسخیر کیسے ممکن ہے؟ قیمت: 30 روپے

**استخارہ قرآنیہ** : جفار اعظم حضرت اکبر محی الدین ابن عربی عراقی کے فال نکالنے کے قرآنی قواعد۔ ہدیہ: 15 روپے

**استخارہ سجادیہ** : سیدنا امام زین العابدین ابن حسینؑ شہید کربلا کا زندہ معجزہ۔ ہدیہ: 10 روپے

**مفاتح الغیب** : حضور سید نا صادق آل محمدؐ کی تصنیف واقعی خزانہ غیب کی کلید ہے۔ ہدیہ: 20 روپے

**کلید ریس و سٹہ** : شائقین ریس و سٹہ کے لئے انمول تحفہ۔ قیمت: 25 روپے

**فیوض طلسمات** : بد اعمال طلسمات سحر جادو سے نیکی کی جنگ۔ قیمت: 50 روپے

**بیاض عملیات** : تماش 'دو سو لیصد درست عملیات کا گلدستہ۔ قیمت: 50 روپے

**قانون طلسمات** : صدیوں پرانے عظیم و نادر عرابی سریانہ قوائد کا مرقع۔ قیمت: 100 روپے

**سحر اسود** : پاک و ہند میں کالے جادو پر اس سے بہترین کتاب موجود نہیں۔ قیمت: 40 روپے

نوٹ = بیرون ملک کتابیں منگوانے کے لئے قیمت میں ڈاک خرچ شامل نہیں جبکہ اندرون ملک ڈاک کے چارجز تقریباً دس روپے فی کتاب الگ ہوں گے۔

منگوانے کا پتہ = مکتبہ آئینہ قسمت : کاشانہ زنجانی-125-ڈی گلبرگ 2 (نزد مین مارکیٹ) لاہور

پوسٹل کوڈ 54660 فون لاہور: 871932 فون کراچی: 217544

# روحانی ماہنامہ آئینۂ قسمت لاہور

ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری اور البیرونی تقویم بھی ہر سال باقاعدگی سے شائع ہوتی ہے